Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 339 شمارہ ● جلد:12 ● KOLKATA ● Friday, 19th December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۲۷ جمادی الآخر ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۲۷ جمادی الآخر ● ۱۹/ دسمبر ۲۰۲۵ء ● جمعہ ● کلکتہ

منریگا پروگرام سے مہاتما کا نام ہٹانا شرمناک فیصلہ

بزنس اینڈ انڈسٹری کنکلیو میں ممتا بنرجی نے اس فیصلے کی مذمت کی

18 دسمبر: لوک سبھا میں آج اپوزیشن کے ہنگامہ کے درمیان 'وی بی-جی رام جی' بل کو منظوری مل گئی۔ مودی حکومت نے یہ بل پہلے سے جاری 'منریگا' منصوبہ کو نیا نام دینے اور کچھ تبدیلی کرنے کے مقصد سے پیش کیا ہے، لیکن اپوزیشن پارٹیاں اس سے شدید ناراض ہیں۔ ناراضگی کی وجہ یہ ہے کہ 'منریگا' یعنی 'مہاتما گاندھی نریگا' منصوبہ کا نام بدلنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی، پھر بھی مودی حکومت نے ایک اہم منصوبہ سے مہاتما گاندھی کا نام ہٹانے جیسا قدم اٹھایا۔ ایک طرف مودی حکومت نے 'منریگا' سے مہاتما گاندھی کا نام ہٹا دیا ہے، دوسری طرف مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک بڑا اعلان کر وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی حکومت کو سخت جواب دیا ہے۔

دراصل ممتا بنرجی نے اعلان کیا ہے کہ ان کی حکومت دیہی روزگار گارنٹی منصوبہ 'کرم شری' کا نام بدل کر مہاتما گاندھی کے نام پر رکھے گی۔ انھوں نے مودی حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ منریگا منصوبہ سے مہاتما گاندھی کا نام ہٹایا جانا شرمناک ہے۔ اگر وہ بابائے قوم کو احترام نہیں دے سکتے، تو ہم دیں گے۔

ممتا بنرجی نے 'بزنس اینڈ انڈسٹری کنکلیو' میں بی جے پی کا براہ راست نام لیے بغیر کہا کہ اگر کچھ سیاسی پارٹیاں ہماری قومی علامتوں کا احترام کرنے میں ناکام رہتی ہیں، تو ہم ان (علامتوں) کا احترام کریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مجھے شرم آتی ہے کہ انھوں نے منریگا پروگرام سے مہاتما گاندھی کا نام ہٹانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم اب بابائے قوم کو بھی فراموش کر رہے ہیں۔ اب ہم اپنی ریاست کے 'کرم شری' منصوبہ کا نام مہاتما گاندھی کے نام پر رکھیں گے۔ 'کرم شری' منصوبہ کے تحت حکومت کا دعویٰ ہے کہ وہ استفادہ کنندگان کو 75 دنوں تک کا کام دیتی ہے، اس کے باوجود کہ مرکزی حکومت منریگا کے تحت فنڈ روک رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ کا کہنا ہے کہ ریاست کا ہدف مستقبل میں 'کرم شری' کے تحت کام کے دنوں کی تعداد بڑھا کر 100 کرنا ہے۔ انھوں نے کہا کہ "ہم نے پہلے ہی 'کرم شری' کے تحت بہت سارے کام کے دن بنائے (باقی صفحہ 10 پر)

ہنگامہ آرائی کے درمیان لوک سبھا نے وی بی-جی-رام جی بل پاس

نئی دہلی، 18 دسمبر (یو این آئی) لوک سبھا نے جمعرات کو ڈیولپڈ انڈیا ایمپلائمنٹ اینڈ لائیولیہوڈ گارنٹی مشن (دیہی) وی بی-جی-رام جی بل 2025 کو اپوزیشن کے زبردست ہنگامے اور مخالفت کے درمیان منظور کر لیا گیا۔

مرکزی دیہی ترقی کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے منریگا ایکٹ کی جگہ لینے والے وی بی-جی رام جی بل پر بدھ کی آدھی رات تک جاری بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس بل کا مقصد خواتین، نوجوانوں اور غریبوں کی زندگیوں کو بدل کر باپو کے نظریات کو زندہ رکھنا ہے۔ یہ غریبوں کی زندگیوں کو بدل دے گا اور مثالی گاؤں قائم کرے گا جہاں لوگوں کو ہر قسم کی سہولیات میسر ہوں گی۔

انہوں نے کہا کہ "ہم کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کرتے۔ باپو ہماری تحریک اور تعظیم ہیں۔ پورا ملک ہمارے لیے ایک ہے۔ ہمارے خیالات تنگ اور محدود نہیں ہیں۔ کانگریس پارٹی نے منریگا کو مکمل طور پر بدعنوانی کے حوالے کر دیا تھا۔ "انہوں نے کہا کہ ''کانگریس حکومت کا جواب نہیں سننا چاہتی۔' انہوں نے کہا کہ منریگا فنڈز کا درحقیقت غلط استعمال ہوا ہے۔ دوسری طرف ہماری حکومت نے انہیں (باقی صفحہ 10 پر)

ہندوستان اور عمان کے درمیان مفت تجارتی معاہدہ پر ہوا دستخط، پی ایم مودی 'آرڈر آف عمان' سے نوازے گئے

18 دسمبر: ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی نے 18 دسمبر کو عمان کے سلطان ہاشم بن طارق السعید سے ملاقات کی اور دو فریقی معاملوں پر تبادلہ خیال کیا۔ اس دوران ہندوستان اور عمان نے 'مفت تجارتی معاہدہ' (ایف ٹی اے) پر دستخط کیے، جس کے دور رس اثرات مرتب ہونے کی امید ہے۔ اس موقع پر عمان حکومت نے دو فریقی تعلقات کو مضبوط کرنے میں تعاون کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کو 'آرڈر آف عمان' سے نوازا۔

ہندوستان اور عمان کے درمیان مفت تجارتی معاہدہ پر دستخط سے ہندوستان کو اہم شعبوں مثلاً کپڑا، چمڑا، جوتے، زیورات، انجینئرنگ مصنوعات، پلاسٹک، فرنیچر، زرعی مصنوعات، دوائیاں، میڈیکل ڈیوائس اور آٹوموبائل کی برآمدات کو فروغ (باقی صفحہ 10 پر)

امریکہ کی توہین آمیز شرائط کسی صورت قبول نہیں: ایرانی صدر

تہران، 18 دسمبر (یو این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان کا کہنا ہے واشنگٹن مذاکرات جاری رکھنے کیلئے توہین آمیز شرائط پیش کر رہا ہے، جو کسی صورت قبول نہیں۔ تہران میں تقریب سے خطاب میں ایرانی صدر پزشکیان نے مزید کہا ہم نے پہلے بھی امریکہ کے ساتھ مذاکرات کیے تھے لیکن امریکہ نے جوہری تنصیبات پر حملہ کر کے مذاکرات (باقی صفحہ 10 پر)

روسی صدر پوتن نے یورپی رہنماؤں کو خنزیر قرار دیا

ماسکو، 18 دسمبر (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن نے یورپی رہنماؤں پر شدید تنقید کی اور انہیں "یورپ کے چھوٹے خنزیر" قرار دیا ہے۔

روسی صدر ولادیمیر پوتن نے بدھ کو روسی وزارت دفاع کے سالانہ اجلاس میں ایک جارحانہ تقریر کرتے ہوئے یورپی لیڈروں پر شدید تنقید کی اور انہیں "یورپ کے چھوٹے سور" قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ لیڈر سابق امریکی انتظامیہ کے ساتھ مل کر روسی معیشت کے خاتمے سے فائدہ اٹھانے کی امید رکھتے تھے۔ پوتن نے مغربی ممالک پر الزام عائد کیا کہ سابق امریکی صدر جو بائیڈن (باقی صفحہ 10 پر)

Xxxtra Long Vigour Vitality & Stamina
KaamRaas
Men's double power booster..

فاضل دیرپا کام راس کیپسول کے بارے میں اضافی جانکاری

ایکسٹرا لانگ کام راس کیپسول کے بنانے والوں نے یہ صاف کر دیا ہے کہ اس نسخے میں کوئی بھی مضرت رساں اجزاء نہیں ہے۔ جو آپ کی جسمانی ساخت و بدن کو نقصان پہنچائے گا یہ نسخہ بھی قدرتی و اثر دار اجزاء کا ایک مرکب ہے تا کہ آپ اچھی طرح سے اپنے ساتھی کو مطمئن کر کے انہیں خوش کر دیں اس نسخے میں اشوا گندھا، سلاجیت، شتاوری، موسلی، سالم پنجا، کونچ، وشرودک وٹی اور گوکھرو جیسے بوٹیاں شامل ہیں جو ساتھ مل کر مجموعی کام کرتے ہیں جس سے مرد کے عضو تناسل کو مضبوط کرتا ہے۔

ایکسٹرا لانگ کام راس کیپسول کس طرح سے کام کرتا ہے: اس کی قدرتی کام کے طریقے میں جس میں ہربل خوبیوں کی مدد سے یہ کام کرتا ہے۔ یہ آپ کو ہر طرح سے آرام و سکون پہنچانے میں پوری مدد کرتا ہے اس کے استعمال سے آپ کے اندر بھرپور توانائی کا احساس ہوگا پھر آپ بنا کسی رکاوٹ کے لمبے وقت تک اپنی مردانگی دکھا سکتے ہیں کیونکہ یہ نسخہ آپ کے وقت کو بڑھانے میں بھی کام کرتا ہے تا کہ آپ زیادہ سے زیادہ مستی و شہوانیت کا لطف اٹھا سکیں۔ اس کے استعمال سے آپ کے اندر امید سے زیادہ طمانیت و توانائی کی خوشی ملے گی۔

ایکسٹرا لانگ کام راس کیپسول کے استعمال کے طریقے: اس کے بہتر نتائج کی وجہ سے ہی اس کیپسول کے استعمال کا بھی فائدہ بہت ہے جو نیچے دیئے جا رہے ہیں

- یہ بھرپور مردانہ قوت میں اضافے کا سبب بنتا ہے
- یہ آپ کی مباشرت وقت کو بڑھانے میں بھی مدد کرتا ہے
- یہ آپ کو پہلے سے بھی زیادہ خوشی آرام و قوت جنسیات، عضو تناسل میں دیرپائی دیتا ہے
- یہ آپ کو پہلے سے بھی زیادہ خود اعتمادی بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے
- یہ آپ کی ساتھی کو بھی خوش و مطمئن کرتا ہے۔

Aawami news
Kolkata
Friday, 19th December 2025
Also published from Ranchi & Patna

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعہ ، ۱۹ / دسمبر ۲۰۲۵ء

ممتا نے باپو کے اعزاز میں کرماسری کا نام بدل کر مہاتما رکھ دیا

کولکاتا: 18 دسمبر (عوامی نیوز سروس) مودی حکومت نے 100 دن کے کام کے منصوبے کو 'گاندھی لیس' بنانے کی طرف ایک اور قدم اٹھایا۔ اپوزیشن کے ہنگامے کے درمیان 'جی رام جی' بل کو لوک سبھا میں زبردستی منظور کرلیا گیا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مرکز کے اس فیصلے کے خلاف آواز اٹھائی۔ اتنا ہی نہیں، انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ ریاست کے کرمسری پروجیکٹ کا نام بدل کر مہاتما گاندھی کے نام پر رکھا جائے گا۔ مرکز کی بی جے پی حکومت پر طنز کرتے ہوئے ممتا نے کہا کہ یہ شرم کی بات ہے کہ منریگا پروجیکٹ سے گاندھی کا نام نکال دیا گیا ہے۔ اگر وہ بابائے قوم کی عزت نہیں کر سکتے تو ہم کریں گے۔ جمعرات کو، انتظامی سربراہ نے دھندھنیا آڈیٹوریم میں ایک تجارتی کانفرنس میں شرکت کی۔ وہیں، انہوں نے 100 دن کے کام کے پروجیکٹ کا نام تبدیل کرنے کے خلاف بات کی۔ انہوں نے کہا، "مہاتما گاندھی کا نام MGNREGA (100 دن کے کام کی اسکیم) سے ہٹا دیا گیا ہے۔ یہ شرم کی بات ہے، ہم بابائے قوم کو بھول رہے ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے تجارتی کانفرنس کے اسٹیج سے کہا کہ کرماشری پروجیکٹ کا نام گاندھی کے نام پر رکھا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے واضح طور پر کہا کہ نیتاجی، گاندھی جی سے شروع کرتے ہوئے ہم سبھی آزادی پسندوں کا احترام کرنا جانتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ منگل کو شیوراج چوہان نے 100 دن کے کام کی اسکیم کا نام تبدیل کرنے کا بل پیش کیا تھا۔ بل میں MGNREGA (مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ) کا نام بدل کر روزگار اور اجیویکا مشن (گرامین) یا (مختصر میں جی رام جی) کے لیے وکاشیت بھارت گارنٹی کرنے کی تجویز ہے۔ مجوزہ بل میں 100 دن کے کام کے دنوں کی تعداد 100 دن سے بڑھا کر 125 دن کرنے کی تجویز ہے۔ اس اسکیم کے لیے مرکزی مختص کو 90 فیصد سے گھٹا کر 60 فیصد کیا جا رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں ریاستوں پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ مرکز کے اس فیصلے کے خلاف اپوزیشن پہلے ہی آواز اٹھا چکی ہے۔ اتنا ہی نہیں، 100 دن کے کام کے پروجیکٹ سے گاندھی کا نام ہٹائے جانے کے خلاف اپوزیشن کیمپ نے پارلیمنٹ کے باہر احتجاج بھی کیا۔ انڈیا بلاک کے سرکردہ رہنماؤں نے بینرز اور پوسٹروں کے ساتھ پارلیمنٹ کے احاطے میں مارچ کیا۔ کانگریس کی جانب سے سونیا گاندھی اور ملکارجن کھرگے جلوس میں شامل تھے۔ آج جمعرات کو بھی ترنمول کانگریس نے احتجاج کیا۔ جہاں انہوں نے واضح طور پر کہا کہ بل کے نام سے گاندھی کو نہیں ہٹایا جا سکتا۔ اس بار وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی اس معاملے پر بات کی ہے۔

ممتا پر اعتماد کی مثال، برتیا ایس ایس سی پر سپریم کورٹ کے فیصلے سے خوش

کولکاتا: 18 دسمبر (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ میں بے روزگار 'اہل' اساتذہ کے لیے ریلیف۔ سپریم کورٹ نے بھرتی کے عمل کی آخری تاریخ 31 دسمبر تک نہیں بلکہ 31 اگست تک بڑھا دی ہے۔ اتنا ہی نہیں اہل اساتذہ کو ان کی تنخواہیں بھی 31 اگست تک مل جائیں گی۔ جو بلاشبہ ریاست کے لیے ایک بڑی راحت ہے۔ وزیر تعلیم برتیا باسو بھی خوش ہیں۔ اس کے بعد وزیر تعلیم نے سوشل میڈیا پر لکھا، 'سپریم کورٹ نے 31 اگست تک بھرتی کے عمل کو مکمل کرنے کا حکم دیا ہے، جو ہماری ریاست کی عزت مآب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے درست سمت میں اعتماد کی روشن مثال ہے۔' سپریم کورٹ نے پہلے اپنے حکم میں کہا تھا کہ 'قابل' اساتذہ 31 دسمبر تک اسکولوں میں پڑھا سکیں گے۔ سپریم کورٹ نے اپنے حکم میں یہ بھی کہا کہ کلاس 9-10 اور 11-12 کیلئے بھرتی کا عمل اس آخری تاریخ کے اندر مکمل ہونا چاہیے۔ اس ڈیڈ لائن کے ختم ہونے میں صرف چند دن باقی تھے۔ 'کوالیفائیڈ' اساتذہ کی پریشانی بڑھتی جارہی تھی۔ تاہم اس دوران ریاست نے سپریم کورٹ میں ایک درخواست دائر کر کے وقت میں توسیع کی درخواست کی ہے۔ ساتھ ہی اسکول سروس کمیشن اور بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن نے بھی اس سلسلے میں درخواست دائر کی ہے۔ ایسی درخواست کو دیکھتے ہوئے سپریم کورٹ نے بڑا حکم دیتے ہوئے 'اہل' اور بے روزگاروں کو ریلیف دیا ہے۔

اس کے فوراً بعد وزیر تعلیم برتیا باسو نے سوشل میڈیا پر لکھا، 'سپریم کورٹ نے کلاس 9-10 اور 11-12 کے لیے اساتذہ کی بھرتی کے معاملے میں اہم فیصلہ سنایا ہے۔ سپریم کورٹ نے 31 اگست تک بھرتی کے عمل کو مکمل کرنے کا حکم دیا ہے، جو ہماری ریاست کی عزت مآب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے درست سمت میں بھروسے کی روشن مثال ہے۔ اساتذہ اس مدت میں پہلے کی طرح کام جاری رکھ سکیں گے۔ اتنا ہی نہیں مغربی بنگال سینٹرل اسکول سروس کمیشن شفافیت اور جوابدہی کے صحیح راستے پر گامزن ہے۔ اور یہ جسٹس سنجے کمار کی بنچ کے اس حکم سے واضح ہے، برتیا باسو نے بھی سوشل میڈیا پر اس کا ذکر کیا۔

ہگلی پریس کلب کے زیرِ اہتمام اعزازی تقریب سے قبل میدان کا جائزہ لیتے ہوئے پولیس اہلکار، انتظامیہ

ہگلی: 18 دسمبر (محمد شبیب عالم) ہگلی پریس کلب کے زیر اہتمام 28 دسمبر کو بصارت سے محروم طلباء اور تھیلیسیمیا میں مبتلا بچوں کا ایک گروپ کو لیکر شیرام پور آر ایم ایس گراؤنڈ میں ایک تقریب منعقد کی جائے گی جس میں مہمان خاص ہونگے بابل سپریو۔ اسی کے مدنظر آج آر ایم ایس میدان کا جائزہ لینا پہونچے اے سی پی ٹو جی اروند، اے سی پی ٹو ٹریفک جھنکر بسواس اور شیرام پور پولس اسٹیشن کے آفیسر انچارج سکھموئے چکرورتی اور پریس کلب کے ممبران گراؤنڈ کا معائنہ کئے۔ واضح ہو کہ ہگلی پریس کلب ہر سال عظیم الشان تقریبات منعقد کرتی ہے یہاں ضلع بھر کے صحافیوں کو اعزاز کیساتھ ساتھ ضرورت مندوں کے ساتھ خود کو کھڑا کر کے انکی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔

ڈاکٹر امجد علی انصاری کو صدمہ

معروف سیاسی وسماجی خدمتگار اسکالر ڈاکٹر امجد علی انصاری کے بڑے بھائی ارشد علی انصاری 16 دسمبر کی شب تین بجے کلکتہ کے نرائنا اسپتال میں آخری سانس لی "اناللہ وانا الیہ راجعون" جسد خاکی بہار مظفر پور گاؤں لے جائے گئی اور 17 دسمبر 2025 کو اپنے والدین کے بازو میں فرمابردار بیٹا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے لیٹ گیا لگ بھگ ساٹھ سالہ ارشد بہت بہادر نیک اور دیندار انسان تھے۔ اچانک رحلت کی خبر جیسے ہی احباب کو ملی حلقہ دوستاں وادب میں غم کا ماحول چھا گیا۔ مدرسہ عالیہ اور مولانا آزاد کالج سے فارغ ارشد ایماندار سماجی خدمتگار تھے کاٹن گلیری اور دعوت ریسٹورانٹ کے احاطے میں ان کی پاٹ دار آواز اب کبھی نہ سنی جائے گی۔ اس خیال کا اظہار خواجہ احمد حسین نے کیا، کاٹن گلیری میں احباب نے انھیں خراج عقیدت پیش کیا جن میں پیرزادہ فرفرہ شریف طٰہٰ صدیقی، خواجہ احمد حسین، قمر الدین ملک اور اسلم رضا انصاری و دیگر نے فون پہ امجد علی انصاری سے اظہار تعزیت اور مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت کی دیگر تعزیت کرنے والوں میں ڈاکٹر عاصم شہنواز شبلی ڈاکٹر نعیم انیس، خورشید اختر فرازی، نثار احمد، ماسٹر نور الہدیٰ، ڈاکٹر نوشاد مومن، انسو بھائی وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ رب العالمین سے دعا ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

اے کے فضل الحق گرلز ہائیر سیکنڈری سکول میں سالانہ اتھلیٹک اسپورٹس میٹ 2025 کا انعقاد

کولکاتا: اے کے کا سالانہ ایتھلیٹک اسپورٹس میٹ 2025 فضل الحق گرلز ہائیر سیکنڈری سکول کا آج سینٹ جیمز سکول گراؤنڈ میں پرنسپل فرزانہ سلیم کی قیادت میں کامیابی سے انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں رنگا رنگ مارچ پاسٹ، متاثر کن ڈرل ڈسپلے اور مختلف قسم کی ریسیں شامل تھیں۔ جیتنے والوں کو انعامات اور اسناد سے نوازا گیا۔ اس دن کی ایک خاص بات اسکول کی کراٹے کی تربیت یافتہ لڑکیوں کا مکمل رابطہ کراٹے کا مظاہرہ تھا۔ ادارے نے اپنے دفاع کی مہارت، جسمانی اور ذہنی تندرستی کو فروغ دینے اور انصاف اور سچائی کی اقدار کو فروغ دینے کے لیے تمام طلبہ کے لیے کراٹے کی تربیت متعارف کرائی ہے۔

معزز مہمانوں میں سابق کراٹے چیمپئن ثناء احمد جو کہ سکول سیکرٹری اور وارڈ 62 کی کونسلر کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہیں۔ عبدالمجید، کلکتہ مسلم یتیم خانہ کے صدر، کلکتہ مسلم یتیم خانہ کے جنرل سکریٹری عبدالقیوم انصاری اور دیگر کمیٹی ممبران بشمول شاہد رشید، غلام صادق، محمد نور عالم اعظمی، اور محمد حسین۔ تقریب میں دیگر معززین اور والدین کی بڑی تعداد نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کلکتہ مسلم یتیم خانہ کے جنرل سکریٹری عبدالقیوم انصاری نے بورڈ کے امتحانات میں طلباء کی شاندار کارکردگی کی تعریف کی اور ان کی کامیابیوں پر فخر کا اظہار کیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ اسکول کلکتہ مسلم یتیم خانہ کے تحت چلنے والی اکائیوں میں سے ایک ہے، جو کل تین اسکول چلاتا ہے۔ انصاری نے کراٹے کے تعارف پر مزید زور دیتے ہوئے کہا، "خود کے دفاع، جسمانی اور ذہنی تندرستی کے لیے، ہم نے کراٹے متعارف کرائے ہیں۔ دو سے تین سالوں میں، ہمارے تمام طلباء جاپان کے اسکولوں کی طرح بلیک بیلٹ حاصل کرلیں گے۔"

پوربی ریلوے

ای نیلامی کا نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر، پوربی ریلوے، سیالدہ، دوسری منزل، کنٹرول بلڈنگ، ڈی آر ایم بلڈنگ، کیزر اسٹریٹ، سیالدہ، کولکتہ-700014 (آکشن کنڈکٹنگ آفیسر) نے ای-آکشن کیٹلاگ کو www.ireps.gov.in پر شائع کیا ہے تاکہ کنٹریکٹ دینے اور مین آپریشن کے لیے کوئی کام نہ کیا جائے۔ فوٹو کاپیئر کیوسک، 2 نمبر موبائل اور لوازمات کیوسک، 1 نمبر۔ ٹریولرز ہیلپ ڈیسک/ٹریولرز کی معلومات اور پروموشنل کیوسک، 1 نمبر۔ مختلف گفٹ اور کاسمیکس آئٹمز کی فروخت کے لیے ریٹیل اسٹور اور 1 نمبر۔ مغربی بنگال کی مختلف GI ٹیگ شدہ اشیاء کی تشہیر اور فروخت کے لیے ریٹیل اسٹور کا۔ **نیلامی کیٹلوگ نمبر** :JAN-SDAH-SUB-.1 نیلامی شروع ہونے کی **تاریخ اور وقت** 02.01.2026 بوقت 12.00 بجے۔ ممکنہ بولی دہندگان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ مزید تفصیلات کے لیے IREPS ای-آکشن ماڈیول دیکھیں۔

(SDAH-307/2025-26)

www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in: ٹینڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہیں

Follow us at: @EasternRailway easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ای نیلامی کو مدعو کرنے کا نوٹس

ای نیلامی نوٹس نمبر: COM/PUB/HWH/25/51 بتاریخ 17.12.2025

ای نیلامی سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر، ور بی ریلوے، ہوڑہ ڈویژن، نئی ڈی آر ایم بلڈنگ، چوتھی منزل، نزد ریل میوزیم، ہوڑہ-711101 کی طرف سے ہاوڑہ اسٹیشن، پرانے کمپلیکس میں تین سال سے زائد عرصے کے لیے ہاوڑہ اسٹیشن پر موبائل اور لوازمات کیوسک کے قیام، آپریشن اور دیکھ بھال کا ٹھیکہ دینے کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ **کیٹلاگ نمبر**: PUB-HWH-25-51 **نیلامی شروع ہونے کی تاریخ اور وقت**: 02.01.2026 بوقت 12.00 بجے۔ **سیق نمبر** AA/1۔ **لاٹ نمبر**: MSS-HWH-HWH-MobStore-38-25 **تفصیل**: (Misc-Static- Service- Mobile and Accesories Kiosk). تین (03) سال کی مدت کے لیے ہاوڑہ اسٹیشن، اولڈ کمپلیکس میں موبائل اور اسیسریز کیوسک کے قیام، آپریشن اور دیکھ بھال کا ٹھیکہ دینا۔

(HWH-467/2025-26)

www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in: ٹینڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہیں

Follow us at: @EasternRailway easternrailwayheadquarter

ہندستانی لائبریری، مٹیا برج کے اعزازی جنرل سکریٹری محمد جمال (بکس والے) کو صدمہ

یہ خبر رنج وغم انتہائی افسوس کے ساتھ دی جارہی ہے کہ مٹیا برج گارڈن ریچ کے معروف علم دوست اور ادب دوست شخصیت محمد جمال (بکس والے) اعزازی سکریٹری مٹیا برج ہندستانی لائبریری، اسسٹنٹ سکریٹری (انڈین فٹ بال ایسوسی ایشن) کے والد محمد سلیم صاحب طویل علالت کے بعد تقریباً 86 سال کی عمر میں آج صبح رضائے الٰہی سے دار فانی سے دار بقا کوچ کر گئے۔

انالله وانا اليه راجعون

مرحوم کی نماز جنازہ آج بعد نماز مغرب بارک ملا مسجد کے قریب ہوگی اور تدفین کیل خانہ قبرستان میں ہوگی۔ اللہ ﷺ اپنے پیارے حبیب ﷺ کے طفیل مرحوم کے صغائر و کبائر گناہوں کو معاف فرما کر جنت عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین بجاہ طٰہٰ ویسین واصحابہٖ اجمعین۔

دعا گو محمد داؤ دقریشی
مٹیا برج کولکاتا

کمرہٹی پولیس کی مستعد کارروائی، 24 گھنٹوں میں چوری کا معاملہ حل، ملزم گرفتار، مسروقہ سامان برآمد

کمرہٹی: 18 دسمبر (عوامی نیوز سروس) گزشتہ شب تقریباً 9:15 بجے بنرجی باگان، کمرہٹی کے رہائشی نیتیانند پال (عمر تقریباً 50 سال)، ولد مرحوم تارک چندر پال نے کمرہٹی تھانے میں ایک تحریری شکایت درج کرائی۔ شکایت کے مطابق 15 دسمبر 2025 کو شام تقریباً 6 بجے نامعلوم افراد نے ان کے مکان سے ان کی بیٹی کی رینجر سائیکل اور ایک پریشر کُکر چوری کرلیا تھا۔ شکایت موصول ہوتے ہی کمرہٹی پولیس نے فوری کارروائی شروع کی اور محض 24 گھنٹوں کے اندر ایک ملزم ممتاز عرف ٹنکا ولد انور علی ساکن 12 کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے ملزم کی نشاندہی پر مسروقہ سامان بھی برآمد کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق معاملے میں مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔ اس کامیاب کارروائی سے مقامی عوام میں پولیس کی مستعدی اور چوکسی پر اعتماد مزید مضبوط ہوا ہے۔

اقلیتی حقوق کے تحفظ کا دن منایا گیا

آل بنگال میناریٹی یوتھ فیڈریشن، آل انڈیا میناریٹی ایسوسی ایشن اور بنگالی اقلیتی فورم نے اقلیتی حقوق کے تحفظ کا دن منایا۔ میٹنگ میں محمد قمر الزماں، ابوالفضل جناح، مولانا سیامت علی، فرفرہ شریف پیرزادہ مولانا سابن صدیقی اور مولانا ابوصدیق خان موجود تھے۔ مقررین نے اوبی سی اور وقف املاک پر بات کی۔ (نور الاسلام خان)

ہوڑہ ڈویژن میں اے ٹی وی ایم سہولت کاروں کی مصروفیت

درخواست کی دعوت کا نوٹس

درخواست کا نوٹس نمبر: COM\CF\Fac-ATVM\HWH\25\3
Dtd. 19.12.2025

سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر، ہوڑہ ڈویژن، ہوڑہ ڈویژن کے اسٹیشنوں میں نصب آٹومیٹک ٹکٹ وینڈنگ مشینوں (ATVM) کے ذریعے غیر محفوظ ٹکٹوں کے اجراء کے لیے سہولت کاروں کی شمولیت کے لیے ریٹائرڈ ریلوے ملازمین اور عام لوگوں سے درخواست طلب کرتا ہے۔

(1) سب سے پہلے انتخاب ریٹائرڈ ریلوے ملازمین اور ریٹائرڈ ریلوے ملازمین کے شریک حیات/ بچوں سے ہوگا۔ سہولت کار کو شامل کرنے کے لیے ترجیحی ترتیب حسب ذیل ہوگی: (i) ریٹائرڈ ریلوے ملازم، (ii) ریٹائرڈ ریلوے ملازم کے شریک حیات/ بالغ بچے (ایک ریٹائرڈ ریلوے ملازم کے لیے صرف ایک شخص جسے اس کے ذریعے نامزد کیا جائے گا)۔ اگر کوئی ریٹائرڈ ریلوے ملازم اور ریٹائرڈ ریلوے ملازم کے شریک حیات/ بچے دستیاب نہیں ہیں تو عام لوگوں کی درخواست پر غور کیا جائے گا۔ (2) اگر ضرورت کے خلاف مزید درخواستیں موصول ہوئیں تو قرعہ اندازی کے ذریعے انتخاب کیا جائے گا۔ (3) **اے ٹی وی ایم سہولت کار کی میعاد 31.03.2027 تک ہوگی۔** (4) ریلوے کی طرف سے کوئی معاوضہ ادا نہیں کیا جائے گا۔ سہولت کار نافذ العمل قوانین کے تحت فروخت کردہ ٹکٹوں کی قیمت کے کمیشن کے 3% کا اہل ہے۔ (5) درخواست گزار صرف ایک اسٹیشن کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ (6) اگر عام لوگ سہولت کار کے طور پر مصروف ہیں تو اسے کام شروع کرنے سے پہلے درج ذیل رقم قابل واپسی سیکیورٹی ڈپازٹ کے طور پر بھیجنی ہوگی: روپے۔ NSG-1 اور NSG-2 کے لیے -/50,000 اور روپے۔ -/25,000 دوسرے اسٹیشنوں کے لیے۔ (7) اے ٹی وی ایم سہولت کار کی مصروفیت ریلوے کے اندر ملازمت کے حقوق نہیں دیتی ہے۔ منگنی مکمل طور پر کنٹریکٹ پر ہے اور سہولت کار کو ریلوے سروس میں شامل ہونے، روزگار کو باقاعدہ بنانے، بونس یا ریلوے پاس مراعات وغیرہ۔ (8) جیسے فوائد کا حقدار نہیں بناتا۔ ٹینڈر فارم اور اسے ویب سائٹ www.er.indianrailways.gov.in کے 'ٹینڈر' ٹیب سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے اور **سینئر ڈویژنل کمرشل مینیجر، ہوڑہ ڈویژن، پوربی ریلوے، ڈی آر ایم بلڈنگ (پہلی منزل)، (نزد ریل میوزیم)، ہوڑہ- 711101 کے دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔** (9) مہر بند کور میں درخواست کو اس مقصد کے لیے **سینئر ڈویژنل کمرشل مینیجر، ہوڑہ** کے دفتر میں رکھے گئے باکس میں ڈالا جانا چاہیے۔ ڈاک کے ذریعے موصول ہونے والی درخواست کو سرسری طور پر مسترد کر دیا جائے گا۔ (10) اہم تاریخیں: ویب سائٹ پر درخواست فارم کی اشاعت اور ڈاؤن لوڈنگ **19.12.2025** سے **00.05** بجے شروع ہوگی۔ Howrah/ DCMSr. کے دفتر سے درخواست فارم کی دستیابی اور **19.12.2025** سے **11.00** بجے درخواست فارم جمع کرانا۔ درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ اور وقت: **09.01.2026 بجے 12.15 گھنٹے**

درخواست فارم کا آغاز: 09.01.2026 پر 12.45 گھنٹے۔

سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر، ہوڑہ

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
19 / دسمبر 2025

نماز	وقت
فجر	4 بج کر 44 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 11 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	3 بج کر 20 منٹ
مغرب	5 بج کر 01 منٹ
عشاء	6 بج کر 16 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ادبی و ثقافتی مقابلے (بموقع ۱۸واں کتاب میلہ)

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے زیر اہتمام ۱۸واں کل ہند اردو کتاب میلہ ۲۸/دسمبر تا ۶/جنوری ۲۰۲۶ء میں طلبا و طالبات کے لیے ادبی و ثقافتی مقابلوں کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ مذکورہ میلہ "حاجی محمد محسن اسکوائر" میں منعقد ہوگا۔ مندرجۂ ذیل مقابلوں میں طلبا و طالبات سے شرکت کی عام دعوت ہے۔ داخلہ فارم اکاڈمی کے دفتر سے کام کے دنوں میں (گیارہ بجے دن تا چار بجے شام) دستیاب ہے۔ فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ ۲۶/دسمبر ۲۰۲۵ء ہے۔

تفصیلات

تاریخ	دن و وقت	گروپ	مقابلہ / جماعت	شاعر / عنوان
۲۸/دسمبر ۲۰۲۵ء	بروز اتوار، بوقت ۲/بجے دن		**مقابلۂ نظم خوانی**	
		گروپ اے	(آٹھویں تا دسویں جماعت)	شاعر: پنڈت برج نرائن چکبست
		گروپ بی	(گیارہویں اور بارہویں جماعت)	شاعر: اختر الایمان
		گروپ سی	(برائے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلبا و طالبات)	شاعر: میراجی/ ن۔م۔ راشد
۲۹/دسمبر ۲۰۲۵ء	بروز سوموار، بوقت ۲/بجے دن		**جنرل کوئز**	
		(گروپ اے: پانچویں تا ساتویں جماعت)	(گروپ بی: آٹھویں تا دسویں جماعت)	(گروپ سی: گیارہویں اور بارہویں جماعت)
۳۰/دسمبر ۲۰۲۵ء	بروز منگل، بوقت ۲/بجے دن		**مقابلۂ غزل خوانی**	
		گروپ اے	(آٹھویں تا دسویں جماعت)	شاعر: میر تقی میر
		گروپ بی	(گیارہویں اور بارہویں جماعت)	شاعر: مومن خاں مومن
		گروپ سی	(برائے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلبا و طالبات)	شاعر: مرزا اسداللہ خاں غالب
۳۱/دسمبر ۲۰۲۵ء	بروز بدھ بوقت ۳/بجے دن		**یک بابی ڈراما** (برائے اسکول طلبا و طالبات)	
۱/جنوری ۲۰۲۶ء	بروز جمعرات، بوقت ۲/بجے دن		**مباحثہ** (برائے طلبا و طالبات)	
		گروپ اے	(آٹھویں تا دسویں جماعت)	وقت کسی کے لئے نہیں رکتا
		گروپ بی	(گیارہویں اور بارہویں جماعت)	آئینی حدود کی پاسداری ہم پر فرض ہے
		گروپ سی	(برائے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلبا و طالبات)	لمحوں نے خطا کی تھی صدیوں نے سزا پائی
۲/جنوری ۲۰۲۶ء	بروز جمعہ، بوقت ۳/بجے دن		**ادبی کوئز**	(برائے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلبا و طالبات)
۳/جنوری ۲۰۲۶ء	بروز سنیچر، بوقت ۳/بجے دن		**مقابلۂ عکس تحریر (تصویر سے کہانی بننا)** (برائے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلبا و طالبات)	
۴/جنوری ۲۰۲۶ء	بروز اتوار، بوقت ۱۲/بجے دن		**سٹ اینڈ ڈرا**	
		(گروپ اے: نرسری تا درجہ اول)	(گروپ بی: درجہ دوم تا چہارم)	(گروپ سی: درجہ پنجم تا ہفتم)
۵/جنوری ۲۰۲۶ء	بروز سوموار، بوقت ۳/بجے دن		**یک بابی ڈراما**	(برائے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلبا و طالبات)
۶/جنوری ۲۰۲۶ء			**تقریب تقسیم اسناد وانعامات**	

سکریٹری
مغربی بنگال اردو اکاڈمی

Government of India
Ministry of Corporate Affairs
Centre for Processing Accelerated
Corporate Exit (C-PACE)
IICA Building, 7th Floor,
Plot P-6,7,8, Sector-5, IMT Manesar,
Gurgaon, Haryana-122050.
Email: roc.cpace@mca.gov.in

सत्यमेव जयते

حکومت ہند
وزارت برائے امور کارپوریٹ
سینٹر برائے پروسیسنگ ایکسیلر یٹیڈ
کارپوریٹ ایگزٹ (سی۔ پی ایس ای)
آئی آئی سی اے بلڈنگ، ساتویں منزل
پلاٹ پی۔6، 7، 8، سیکٹر۔5، آئی ایم ٹی مانیسر
گڑگاؤں۔ ہریانہ۔ 122050
e-mail:boc.cpace@mca.gov.in

فارم نمبر ایس ٹی کے۔6
پبلک نوٹس
(متعلقہ برائے سب سیکشن (2) اور سب سیکشن (4) برائے سیکشن 248 (2) برائے کمپنیز ایکٹ، 2013 اور قوانین 7 برائے کمپنیز (ناموں کا حذف ہونا برائے کمپنیز رجسٹر برائے کمپنیز رول 2016)

پبلک نوٹس: ROC/C-PACE/STK-2/248(2)/2025-26/1570 تاریخ 12/12/2025

حوالہ:

اس میں دیئے گئے میٹر میں جو ہٹانے کا نشان ناموں کو ہٹانے کے لئے ہے برائے (21) کمپنیز برائے اسٹیٹ **مغربی بنگال** کے تحت سیکشن 248 (2) برائے کمپنیز ایکٹ، 2013 برائے:

سلسلہ نمبر	کام کا آئٹم	سی آئی این	کمپنی کا نام
1	AB9068482	U13119WB2025PTC279209	کنکرسٹ انٹرپرائز پرائیوٹ لمیٹیڈ
2	AB9084621	U36109WB2021PTC245042	ری فرنیشو پرائیوٹ لمیٹیڈ
3	AB9148666	U22300WB2018PTC224856	اسپیکر ڈی جیٹل میڈیا پرائیوٹ لمیٹیڈ
4	AB9149391	U20292WB2024PTC272014	سرکی ایکسپلوسیو پرائیوٹ لمیٹیڈ
5	AB9146842	U61100WB2021FTC243407	کے سی اے لائینز انڈیا پرائیوٹ لمیٹیڈ
6	AB9185423	U74990WB2009PTC138119	ایس پی ڈیزل سیلس اینڈ سروسز پرائیوٹ لمیٹیڈ
7	AB9252854	U11100WB2022PTC257677	ڈی ای ای بی ای ای ریفیل پرائیوٹ لمیٹیڈ
8	AB9283280	U11201WB2022PTC257666	ڈی ای ای پی ای ای فیول پرائیوٹ لمیٹیڈ
9	AB9414700	U55101WB2010PTC141888	کالے بنگ ریسورٹس پرائیوٹ لمیٹیڈ
10	AB9451408	U72900WB2021PTC245009	ایچ 2 کے اسپورٹس پرائیوٹ لمیٹیڈ
11	AB9660400	U85300WB2021PTC244360	او جی بون گنپتی بپا پرائیوٹ لمیٹیڈ
12	AB7959894	U15400WB2021PTC250229	ایم کے اور ڈی کونڈی منٹس پرائیوٹ لمیٹیڈ
13	AB8077704	U72900WB2020PTC235804	اینو بیز آئیڈیاز انڈیا پرائیوٹ لمیٹیڈ
14	AB8504961	U45400WB2007PTC118756	سٹی ونگس انکلیو پرائیوٹ لمیٹیڈ
15	AB8504214	U45400WB2011PTC160955	برج دھام رئیلکون پرائیوٹلمیٹیڈ
16	AB8748392	U70109WB2011PTC160782	سیل انفرااسٹرکچر پرائیوٹ لمیٹیڈ
17	AB9238268	U01100WB2018PTC227172	پریستور ایگروفارمنگ پرائیوٹ لمیٹیڈ
18	AB8864555	U45309WB2018PTC225696	ایگلا فیلڈز انفرااور انٹریرس پرائیوٹ لمیٹیڈ
19	AB8878920	U45201WB2019PTC229773	اے ایم کے نرمان پرائیوٹ لمیٹیڈ
20	AB8946898	U34200WB2014PLC204261	ریلائیبل آرمرس لمیٹیڈ
21	AB9019720	U55209WB2021PTC244121	فوڈی ڈوٹس پرائیوٹ لمیٹیڈ

.2 نوٹس اس طرح دیا جاتا ہے کہ رجسٹرار آف کمپنیز کو مذکورہ کمپنیوں سے کمپنیز ایکٹ 2013 کے سیکشن 248 (2) کے تحت کمپنیوں کے رجسٹر سے اپنا نام ہٹانے کے لیے درخواستیں موصول ہوئی تھیں یا تو اس بنیاد پر کہ وہ اپنے کارپوریشن کے ایک سال کے اندر کاروبار شروع کرنے میں ناکام رہے ہیں یا اس بنیاد پر کہ وہ کاروبار شروع کرنے میں ناکام رہے ہیں دوفوری طور پر پچھلے مالی سالوں کی مدت ہے اور کمپنیز ایکٹ 2013 کے سیکشن 455 کے تحت غیر فعال کمپنی کا درجہ حاصل کرنے کے لیے اس مدت کے اندر کوئی درخواست (ز) نہیں دی ہے یا کمپنی (ies) نے میمورنڈم کے غیر فعال کمپنی/سبسکرائبرز کا اسٹیٹس حاصل کیا ہے اس سبسکرپشن کی ادائیگی نہیں کی ہے جس کی ادائیگی کے لیے انہوں نے اعلان کیا ہے کہ کمپنی نے اس وقت پر اثر انداز ہونے کا اعلان کیا ہے۔ سیکشن 10A / کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت اس کی شمولیت کے ایک سو اسی دن کے اندر دائر کیا گیا ہے، جیسا کہ سیکشن 12 کی ذیلی دفعہ (9) کے تحت کی جانے والی فزیکل تصدیق کے بعد ظاہر ہوا ہے کہ کوئی کاروبار یا کام نہیں کر رہا ہے، لیکن یہ/ وہ کمپنی کے طور پر اپنی/ اپنی رجسٹریشن جاری نہیں رکھنا چاہتے ہیں اور اس وجہ سے، کمپنیوں کے نام کو ہٹانے کی درخواست کی ہے۔
.3 اس کے مطابق، رجسٹرار آف کمپنیز نے رجسٹر آف کمپنیز سے مذکورہ کمپنیوں کے ناموں کو ہٹانے یا ختم کرنے کی تجویز پیش کی۔
.4 کوئی بھی شخص جو کمپنیوں کے رجسٹر آف کمپنیوں سے نام ہٹانے یا ختم کرنے پر اعتراض کرتا ہے وہ اس نوٹس کی اشاعت کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر اپنا اعتراض مذکورہ دفتر کے پتے پر بھیج سکتا ہے۔

رونک اگروال
ڈپٹی رجسٹرار
سینٹر فار پروسیسنگ ایکسلریٹڈ کارپوریٹ ایگزٹ

CBC 07123/11/0530/2526

جمعرات کوکولکاتا میں وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے دھندھانیو آڈیٹوریم میں بزنس اینڈ انڈسٹری کنکلیو کا افتتاح کیا۔ ان میں وزیر ششی پانجہ اور چندریما بھٹاچاریہ، سابق وزیر خزانہ امیت مترا، چیف سکریٹری منوج پنت اور دیگر کے علاوہ اداکار پروسینجیت چٹرجی نیز معروف صنعت کاروں میں سنجیو گوئنکا، سنجیب پوری، تھامس گیٹزن، سدھارتھ برلا، امیش چودھری، اور ہن صاحب سوہ کے علاوہ دیگر مقررین خطاب کرتے ہوئے تصاویر کی زبانی دیکھے جاسکتے ہیں۔......(فوٹو: پربیر بھٹاچاریہ)

کولکاتا کارپوریشن کا ماہانہ اجلاس افراتفری کا شکار

کولکاتا ، 18 /دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ماہانہ اجلاس میں صورتحال افراتفری کا شکار رہی۔ بی جے پی کونسلر سجل گھوش اور میئر فرہاد حکیم کے درمیان لڑائی ہوگئی۔ سجل نے منی پاکستان کا معاملہ اٹھاتے ہوئے فرہاد کو نشانہ بنایا۔ میئر نے جوابی وار کیا۔ جس سے میونسپل کارپوریشن اجلاس میں کشیدگی پھیل گئی۔ واضح ہو کہ میئر فرہاد حکیم جمعرات کو میونسپل کارپوریشن کے ماہانہ اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے بی جے پی کو نشانہ بنایا کہ ان کا جدوجہد آزادی میں کوئی تعاون نہیں ہے۔ اس وقت سجل نے کٹ منی کی بات کرتے ہوئے میئر پر طنز کیا۔ اس کے جواب میں فرہاد نے بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے مدھیہ پردیش میں ویاپم اسکینڈل کا مسئلہ اٹھایا۔ فرہاد نے بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ ہندستان کی ثقافت کو تباہ کر رہی ہے، یہ ہندوستان کی روایت کو تباہ کر رہی ہے۔ پھر سجل نے کہا کہ آپ نے منی پاکستان کہا۔ بی جے پی نے بار بار شکایت کی کہ فرہاد نے ایک بار پاکستانی میڈیا کے ساتھ انٹرویو میں کہا تھا کہ کولکاتا میں ایک منی پاکستان ہے۔ زعفرانی کیمپ اس معاملے پر پہلے بھی کئی بار فرہاد کو نشانہ بنا چکا ہے۔ سجل نے آج کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے اجلاس میں یہ مسئلہ اٹھایا۔ بی جے پی کونسلر کے اس تبصرہ سے کولکاتا کے میئر واقعی ناراض تھے۔ انہوں نے بلند آواز میں کہا کہ اگر میں نے کبھی منی پاکستان کہا ہے تو ثابت کر سکے تو استعفیٰ دے دوں گا۔ میونسپل کارپوریشن اجلاس میں دو لوگوں کے درمیان جھگڑے کی وجہ سے کشیدگی پھیل گئی۔ میئر کونسلر دیباشیس کمار اور ایک اور ترنمول کونسلر نے میئر کو ٹھنڈا کیا۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن میں بی جے پی کے کونسلروں کی تعداد 3 ہے۔ تاہم اس دن 2 لوگ موجود تھے۔ سجل کے علاوہ مینا دیوی پروہت موجود تھیں۔ دوسری طرف ترنمول کے سو سے زیادہ کونسلر موجود تھے۔ بعدازاں سجل گھوش نے اس واقعے کے بارے میں کہا کہ میئر بہار میں حجاب کھینچنے کے واقعے کا ذکر کر رہے تھے، اگر یہ واقعہ ہوا تو ہم اس کی مذمت بھی کریں گے، لیکن وہ میونسپل کارپوریشن کے اجلاس میں اس بارے میں کیوں بات کر رہے ہیں؟، جب میں نے ان کے منی پاکستان کے تبصرے کا ذکر کیا، تو انھوں نے کہا کہ اگر میں انہیں دکھا سکتا ہوں تو میں استعفیٰ دے دوں گا۔ خیال رہے کہ سجل پہلے ترنمول میں تھے۔ بعد میں وہ بی جے پی میں شامل ہوگئے۔

☆

ہتک آمیز تبصرے کے خلاف سوربھ کی لال بازار میں شکایت درج

کولکاتا، 18 /دسمبر: (عوامی نیوز سروس) سوربھ گنگولی نے کولکاتا پولس سے رجوع کیا ہے اور الزام لگایا ہے کہ ارجنٹینا کی فٹ بال ٹیم کے ایک فین کلب کے باس نے ہتک آمیز تبصرے کیے ہیں۔ لال بازار سائبر سیل میں تحریری شکایت درج کرواتے ہوئے بھارتی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کے خلاف عوامی سطح پر قابل اعتراض اور جھوٹے بیانات دیئے گئے ہیں جس کی وجہ سے ان کی سماجی عزت اور ذہنی سکون کو ٹھیس پہنچ رہی ہے۔ جمعرات کو ای میل کے ذریعے کولکاتا پولس کو بھیجی گئی شکایت میں سوربھ نے کولکاتا کے ارجنٹینا فٹ بال فین کلب کے صدر اتم ساہا کے نام کا ذکر کیا ہے۔ سوربھ نے الزام لگایا کہ یہ شخص جان بوجھ کر ان کے خلاف نفرت انگیز، جھوٹے اور ہتک آمیز تبصرے کر رہا ہے۔ کھلے عام ہر قسم کے سنگین الزامات لگائے جارہے ہیں جن کی حقیقت میں کوئی بنیاد نہیں ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتہ فٹ بال کے سپر اسٹار لیونل میسی سالٹ لیک کے یوبا بھارتی اسٹیڈیم میں موجود تھے۔ جب وہ تقریباً 20 منٹ تک میدان میں تھے، ایک بہت بڑا ہجوم ان کے گرد جمع ہوگیا۔ مبینہ طور پر اس بھیڑ کی وجہ سے گیلری میں موجود بہت سے تماشائی میسی کو ٹھیک سے نہیں دیکھ سکے۔ میسی کے جانے کے بعد ہجوم کا ایک حصہ مشتعل ہوگیا اور توڑ پھوڑ کی اور اسٹیڈیم میں افراتفری مچ گئی۔ اس وقت بہت سے لوگوں نے میسی کے دورے (یوبا بھارتی) کے مرکزی منتظم ستودھر دتہ کے خلاف بھی اپنے غصے کا اظہار کیا۔ الزام ہے کہ اس واقعہ کے ماحول میں اتم ساہا نے سوربھ کا نام ستودھر سے جوڑتے ہوئے کچھ تبصرے کیے ہیں۔ سوربھ نے جمعرات کو لالبازار کو ایک خط بھیجا، جس میں ان تبصروں کو جارحانہ اور ہتک آمیز قرار دیا۔ سوربھ نے پولس کو خط میں کیے گئے تبصروں کے بارے میں تفصیلی معلومات بھی دیں۔ پولس کو بھیجے گئے ایک خط میں سوربھ نے کہا کہ اس طرح کے بے بنیاد تبصرے ایک کھلاڑی اور اسپورٹس ایڈمنسٹریٹر کے طور پر اپنی طویل پیشہ ورانہ زندگی میں ملک اور بیرون ملک میں کمائی گئی ساکھ کو داغدار کرنے کی کوشش ہے۔ انہوں نے اس معاملے کو سنجیدگی سے دیکھنے کے لیے پولس سے مداخلت کی درخواست کی ہے۔ ایس آئی ٹی کے تفتیشی افسران بدھ کو یووا بھارتی اسٹیڈیم گئے۔ فرانسک ٹیم کے ماہرین بھی دوپہر کے بعد وہاں گئے۔ ایس آئی ٹی ذرائع کے مطابق سنیچر 13 دسمبر کو جس دن لیونل میسی سالٹ لیک اسٹیڈیم پہنچے تھے، پہلی بوتل ایک مخصوص بلاک کے نچلے درجے سے پھینکی گئی تھی۔ فرانسک ماہرین نے اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم کے تفتیشی افسران کو بوتلیں کس سمت یا سمت پھینکی اور بوتلیں کس مخصوص بلاک سے پھینکی گئیں اس حوالے سے اپنی رائے دی ہے۔

یووا بھارتی واقعہ: ہائی کورٹ کا ریاست سے رپورٹ طلب

کولکاتا ، 18 /دسمبر: (عوامی نیوز سروس) یووا بھارتی واقعہ پر کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاست سے رپورٹ طلب کرلی ہے۔ ہائی کورٹ نے سالٹ لیک میں یووا بھارتی کھیلوں کے میدان میں تشدد پر ریاستی حکومت سے رپورٹ طلب کی ہے۔ ریاست کو سوموار تک اس معاملے پر رپورٹ پیش کرنے کو کہا گیا ہے۔ سالٹ لیک اسٹیڈیم میں افراتفری کو لے کر کلکتہ ہائی کورٹ میں تین مفاد عامہ کی عرضیاں دائر کی گئی تھیں۔ آج جمعرات کو یہ کیس ہائی کورٹ کے کارگذار چیف جسٹس سوجوئے پال اور جسٹس پارتھا سارتھی سین کی ڈویژن بنچ کے سامنے آئے۔ ایڈوکیٹ کلیان بنرجی ریاستی حکومت کے لیے ان مقدمات سے متعلق مقدمات لڑ رہے ہیں۔ چونکہ وہ سپریم کورٹ میں دیگر معاملات میں مصروف ہیں، ریاست نے آج سماعت کی تاریخ ملتوی کرنے کی درخواست کی ہے۔

ہگلی میں ترنمول کارکن کا قتل، ہائی کورٹ کا سی بی آئی جانچ کا حکم

کولکاتا، 18 /دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ہگلی میں ترنمول کارکن کے قتل کی سی بی آئی جانچ کا حکم دیا ہے۔ ترنمول کارکن کا 2010 میں قتل کر دیا گیا تھا۔ تب سے سی آئی ڈی اس واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ لیکن متوفی کے اہل خانہ نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور الزام لگایا کہ سی آئی ڈی کی تحقیقات میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔ خاندان کی عرضی کو قبول کرتے ہوئے جسٹس تیرتھنکر گھوش نے آج جمعرات کو سی بی آئی جانچ کا حکم دیا۔ واضح ہو کہ 14 فروری 2010 کو ہگلی کے جنگی پاڑہ کے پرشاد پور ہائی اسکول میں والدین کے نمائندوں کا انتخاب چل رہا تھا۔ الزام ہے کہ ترنمول کارکن رابن گھوش نے سی پی ایم کارکنوں کے ساتھ مل کر جنگی پاڑہ پولس اسٹیشن کے اس وقت کے او سی تپ سبرتی چکرورتی اپنے سروس ریوالور سے گولی مار دی تھی۔ سی آئی ڈی کافی عرصے سے قتل کیس کی تفتیش کر رہی تھی۔ تاہم ترنمول کارکن کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ اتنے برسوں کے بعد بھی تحقیقات میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔ اس لیے متوفی رابن گھوش کے اہل خانہ نے اس کیس کو مرکزی تفتیشی ایجنسی سی بی آئی کے حوالے کرنے کی درخواست کی۔ درخواست کو قبول کرتے ہوئے جسٹس تیرتھنکر گھوش نے جمعرات کو سی بی آئی کو معاملے کی جانچ کرنے کا حکم دیا۔

کرسمس سے قبل شدید سردی کا کوئی امکان نہیں

کولکاتا ، 18 /دسمبر: (عوامی نیوز سروس) اگرچہ کچھ دنوں سے سردی ہے لیکن پرسوں سے آہستہ آہستہ دوبارہ گرمی محسوس ہونے لگی ہے۔ اس ماحول میں علی پور محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ کرسمس سے قبل شدید سردی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اگلے پانچ سے سات دنوں میں شدید سردی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ آج کولکاتا میں درجہ حرارت 16.7 ڈگری سیلسیس ہے۔ اس میں ایک سے دو ڈگری سیلسیس کے درمیان اتار چڑھاؤ آسکتا ہے۔ صبح وشام سردی کا احساس قدرے کم ہو جائے گا۔ دن کے وقت سردی کا احساس بہت کم ہو جائے گا۔ واضح رہے کہ جنوبی بنگال میں گرمی پھر بڑھنے لگی ہے۔ درجہ حرارت بڑھ رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ کرسمس سے قبل سردی کی شدت نہیں ہوگی۔ یعنی 25 دسمبر سے پہلے کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں سردی کے کوئی آثار نظر نہیں آئیں گے۔ اگرچہ دسمبر کے آغاز میں درجہ حرارت گر رہا تھا، لیکن کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں درجہ حرارت پھر بڑھ گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اگلے سات دنوں میں جنوبی بنگال میں درجہ حرارت میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں آئے گی۔ اس کے برعکس بعض مقامات پر درجہ حرارت میں قدرے اضافہ ہوسکتا ہے۔ جمعرات کو کولکاتا میں درجہ حرارت 16.7 ڈگری سیلسیس تھا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شمال مغربی ہندستان میں بننے والے مغربی طوفان کے اثر سے جنوبی بنگال میں درجہ حرارت بڑھ رہا ہے۔ دن کے وقت، پانی کے بخارات سے بھرپور ہوا مخالف سمت سے داخل ہوتی ہے۔ شمال کی ہوا مشرقی ہوا کو روکنے سے قاصر ہے۔ پارہ ایک بار پھر چڑھ رہا ہے۔ درجہ حرارت اتنا نہیں گرے گا جب تک کہ مغربی طوفان گزر نہ جائیں۔ جنوبی بنگال کے اضلاع میں صبح ہلکی دھند چھائی رہے گی۔ تاہم، گھنے دھند کی کوئی وارننگ نہیں ہے۔ جیسے جیسے دن چڑھے گا آسمان صاف ہو جائے گا۔ بنیادی طور پر دن بھر آسمان صاف رہے گا۔ آئندہ چند روز میں مغربی اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت 12 سے 14 ڈگری سینٹی گریڈ اور ساحلی اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت 14 سے 17 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہے گا۔ جنوبی بنگال میں کم سے کم درجہ حرارت 11 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہے گا۔ اس سے نیچے نہیں گرے گا۔ شمالی بنگال کے بالائی اضلاع میں درجہ حرارت 9 سے 13 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ دارجلنگ ضلع سے متصل پہاڑی علاقوں میں کم از کم درجہ حرارت 6 سے 8 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ دھند کے باعث حد نگاہ کم ہونے کا امکان ہے۔ تاہم، کہیں بھی کوئی وارننگ نہیں ہے۔ اگلے سات دنوں میں درجہ حرارت میں بڑے اتار چڑھاؤ کا کوئی امکان نہیں ہے۔

☆

کولکاتا کتاب میلے میں اس بار بنگلہ دیش کی عدم شمولیت

کولکاتا ، 18 /دسمبر: (عوامی نیوز سروس) بھارتی ریاست مغربی بنگال میں کولکاتا بین الاقوامی کتاب میلے میں بنگلہ دیش کے پویلین آنے کا امکان بہت کم ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کولکاتا میں بنگلہ دیش کا ڈپٹی ہائی کمیشن ابھی تک ہندستانی حکومت سے اجازت حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکا ہے۔ کتاب میلے کے منتظمین نے کہا ہے کہ انہیں اجازت ملنے پر بنگلہ دیش کو پویلین کی اجازت دینے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ واضح ہو کہ پبلشرز اینڈ بک سیلرز گلڈ کے جنرل سکریٹری تریوڈ چٹرجی نے بدھ کو دہلی میں ارجنٹائن کے سفیر ماریانو آگسٹن کوکینو کی رہائش گاہ پر منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں ایک سوال کے جواب میں یہ بات کہی۔ کانفرنس میں گلڈ کے صدر سدھانگشو شیکھر دے بھی موجود تھے۔ خیال رہے کہ بنگلہ دیش 1996 سے کولکاتا بین الاقوامی کتاب میلے میں شرکت کر رہا ہے۔ 2024 میں سیاسی ہلچل کے بعد جنوری 2025 میں بنگلہ دیش کی کسی پبلشر نے شرکت نہیں کی۔ غور طلب ہے کہ 49 واں کتاب میلہ 22 جنوری سے شروع ہوگا اور 3 فروری تک جاری رہے گا۔ اس سال کے کتاب میلے کا تھیم کنٹری ارجنٹائن ہے۔ بنگلہ دیش کی شرکت سے متعلق ایک سوال کے جواب میں تردیب چٹرجی نے کہا کہ پڑوسی ملک میں سیاسی ہلچل کے بعد دو طرفہ تعلقات میں کچھ تبدیلی آئی ہے۔ کولکاتا میں بنگلہ دیش کے ڈپٹی ہائی کمیشن نے میلے میں شرکت کی خواہش ظاہر کی تھی۔ تاہم ڈپٹی ہائی کمیشن کو بتایا گیا کہ موجودہ صورتحال کے پیش نظر انہیں اس سلسلے میں دہلی سے اجازت لینی ہوگی۔ وہ ابھی تک وہ اجازت گلڈ کو نہیں دکھا سکے ہیں۔ تردیب نے کہا کہ ہم ابھی تک اجازت کے منتظر ہیں۔ سمندر کے راستے پیرو جاتے ہوئے عالمی شاعر رابندر ناتھ ٹیگور بیمار پڑنے کے بعد ارجنٹائن پہنچے۔ ارجنٹائن کے سفیر ماریانو آگسٹن کوکینو نے کہا کہ یہ 1924 کی بات ہے۔ رابندر ناتھ جو کہ بیمار تھے۔ جنہوں نے بیونس آئرس میں ارجنٹائن کی مشہور مصنفہ وکٹوریہ اوکیمپو کی مہمان نوازی میں کئی دن گزارے۔ صحت یاب ہونے کے بعد انہوں نے 1925 میں ارجنٹائن چھوڑ دیا۔ کوچینو نے کہا کہ ارجنٹینا کے رابندر ناتھ کے ساتھ گہرے تعلقات ہیں۔ ان کی تمام تخلیقات کا ہسپانوی میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ کولکاتا کتاب میلہ اس رشتے کی صد سالہ تقریب بھی منائے گا۔ برطانیہ، جرمنی، فرانس، روس، اسپین، پیرو، کوسٹاریکا سمیت لاطینی امریکہ کے کئی ممالک اگلے سال کے کتاب میلے میں شرکت کریں گے۔ دہلی، آسام، تریپورہ، بہار، جھارکھنڈ، اڈیشہ، مدھیہ پردیش، تمل ناڈو، گجرات، ہریانہ، اتر پردیش، اور مہاراشٹر کے پبلشر حصہ لیں گے۔ کتاب میلہ بنگالی سنیما کے عظیم ہیرو اتم کمار کی صد سالہ پیدائش منائے گا۔ اس موقع پر بنگلہ سنیما اینڈ دی گریٹ ہیرو کے نام سے ایک خصوصی نمائش کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ مہاسویتا دیوی، بھوپین ہزاریکا اور سلیل چودھری کی صد سالہ پیدائش بھی منائی جائے گی۔

ایس ایس سی امیدواروں کا چاپ، موڑھی کے ساتھ احتجاج

کولکاتا ، 18 /دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کی سڑکوں پر احتجاج کا انوکھا پروگرام دیکھنے کو ملا۔ ایس ایس سی ملازمت کے خواہشمندوں نے آج اپنے ہاتھوں میں چاپ، موڑھی اور سنگھاڑا لے کر ایک علامتی احتجاج کیا۔ حکومتی پالیسیوں، بھرتیوں کے طویل عمل اور مختلف پیچیدگیوں کی وجہ سے مایوسی کا اظہار اس منفرد انداز میں کیا گیا ہے، جس نے سب کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ اس اقدام کی وضاحت کرتے ہوئے ایک امیدوار نے کہا کہ ہم نے یہ پہل دیدی کی باتوں کے آگے جھکنے کے بعد کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے اپنے مطالبات کو حکومت تک پہنچانے کے لیے ایک انوکھا طریقہ اختیار کیا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے ملازمت کے حقوق کا تحفظ کیا جائے۔ اس علامتی احتجاج میں امیدواروں نے ہاتھوں میں چاپ، موڑھی اور سنگھاڑا فروخت کیا۔ واضح رہے کہ اسکول سروس کمیشن کی نئی بھرتی کے امیدوار عرصہ دراز سے نوکریوں کے منتظر ہیں۔ امتحانات کو کئی ماہ مکمل ہونے کے باوجود بھرتی کا عمل تاحال غیر یقینی ہے۔ ملازمت کی غیر یقینی صورتحال، طویل انتظار اور سرکاری دفاتر میں تاخیر نے امیدواروں میں گہری مایوسی پیدا کر دی ہے۔ مظاہرین کے مطابق یہ احتجاج نہ صرف تفریحی ہے بلکہ اس میں ایک مضبوط سماجی پیغام بھی ہے۔ اس کے ذریعے وہ چاہتے ہیں کہ حکومت ملازمت کے حق میں کوتاہی نہ کرے۔ امیدواروں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ انتظامیہ ہماری روزمرہ کی زندگی کی پریشانیوں اور غیر یقینی صورتحال کو سمجھے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہماری اہلیت کے مطابق ملازمتیں فراہم کی جائیں۔ یہ احتجاج اس مطالبے کے اظہار کا ایک نیا طریقہ ہے۔ مین روڈ پر ہونے والے اس احتجاج نے راہگیروں کی توجہ آسانی سے اپنی جانب کھینچ لی۔ کئی لوگوں نے رک کر امیدواروں سے بات کی اور ان کی حمایت کا اظہار کیا۔ اس واقعے کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر بھی تیزی سے وائرل ہوگئیں۔ جہاں ایس ایس سی امیدواروں کی تصویر ہاتھوں میں چاپ، موڑھی اور سنگھاڑا پکڑے ہوئے ہے وہ ہنسی کا باعث ہے، وہیں یہ نوکری کے متلاشیوں کے لیے ایک اہم احتجاجی پیغام کے طور پر ہلچل بھی پیدا کرتی ہے۔ ایس ایس سی کے نئے امیدواروں کا خیال ہے کہ تخلیقی احتجاج بعض اوقات حکومت کی توجہ حاصل کرنے میں زیادہ موثر ہوتا ہے، جب کہ ایک عام ہڑتال یا خط اکثر ناکام ہو جاتا ہے۔ یہ اختراعی احتجاج پرامن طریقے سے کیا گیا۔ تشدد یا رکاوٹ کا کوئی واقعہ نہیں ہوا۔ امیدواروں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ یہ احتجاج کسی ہڑتال یا سیاسی تشدد کا تاثر نہ دے بلکہ عوام اور انتظامیہ کی توجہ مبذول کروائے۔

☆

کانکورگاچھی: سلنڈر گودام میں آتشزدگی سے سراسیمگی

کولکاتا، 18 /دسمبر: (عوامی نیوز سروس) نیوٹاؤن کے بعد کولکاتا ضلع کے کانکورگاچھی میں بھی دو مقامات پر آگ لگنے کے واقعات پیش آئے ہیں۔ معلومات کے مطابق مانک تلہ تھانہ علاقہ کے گھوش بگان گلی میں آگ لگ گئی۔ آتشزدگی کے خوفناک واقعے کے بعد یکے بعد دیگرے کئی سلنڈر پھٹ گئے جس کی آواز دور دور تک سنی گئی۔ آگ پر قابو پانے کے لیے کم از کم 15 فائر ٹینڈرز پہنچ گئے۔ کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ واضح ہو کہ ابتدائی معلومات کے مطابق گزشتہ تقریباً 2 بجکر 30 پر یہاں آکسیجن سلنڈر کے گودام میں آگ لگ گئی۔ آگ تیزی سے کئی گوداموں تک پھیل گئی، جس میں ایک پلاسٹک سکریپ گودام بھی شامل ہے۔ علاقہ مکینوں کا دعویٰ ہے کہ یکے بعد دیگرے سلنڈر پھٹنے سے کئی گھروں کی کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ تو لوگ گھبرا گئے اور سراسیمگی پھیل گئی۔

ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت ضلعی سطح کی مائننگ ٹاسک فورس کی میٹنگ

ضلع میں غیر قانونی کانکنی اور نقل و حمل کو مکمل طور پر بند کرنے کی ہدایت: ڈی سی

عوامی نیوز نمائندہ

رام گڑھ: جمعرات کو ضلع سطح کی مائننگ ٹاسک فورس کی میٹنگ ڈپٹی کمشنر فیض احمد ممتاز کی صدارت میں کلکٹریٹ میٹنگ روم میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کے دوران، ضلع کانکنی افسر نشانت ابھیشیک نے پی پی ٹی کے ذریعے ڈپٹی کمشنر اور دیگر کو غیر قانونی کان کنی کے خلاف کی جانے والی کارروائیوں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے غیر قانونی کانکنی روکنے کے لیے ماضی قریب میں کیے گئے کام کے بارے میں دریافت کیا اور غیر قانونی کانکنی کے خلاف مزید موثر کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے مائننگ ٹاسک فورس کے گزشتہ اجلاس میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں ہونے والے کام کے بارے میں دریافت کیا۔ اس دوران غیر قانونی دکانوں کی بندش کے تحت ہونے والے کام کے بارے میں دریافت کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اگر کسی بھی غیر قانونی دکان سے کان کنی کے حوالے سے کوئی اطلاع موصول ہوتی ہے تو اس کی مناسب بندش کو یقینی بنانے کے لیے فوری کارروائی کی جائے۔ غیر قانونی مائننگ پر مکمل پابندی اور غیر قانونی منہ کی کھدائی کو یقینی بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ پراجیکٹس کے جنرل منیجرز اور ایریا سیکیورٹی آفیسرز کو ہدایت کی کہ وہ کاموں پر خصوصی توجہ دیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ غیر قانونی منہ سے کسی بھی قسم کی کان کنی کا کام نہ ہونے دیا جائے۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے تمام سرکل افسران اور تمام تھانہ انچارجز کو ریت کی غیر قانونی نقل و حمل کو مکمل طور پر روکنے کے لیے متعدد ہدایات دیں۔ میٹنگ کے دوران فاریسٹ ڈویژن آفیسر نتیش کمار، سب ڈویژنل آفیسر رام گڑھ، ضلع سطح کے افسران، انتظامی اور پولیس افسران، مختلف پروجیکٹوں کے جنرل منیجر، سرکل آفیسر، پولیس اسٹیشن انچارج اور دیگر موجود تھے۔

خصوصی گاڑیوں کی چیکنگ مہم میں 22 گاڑیوں پر جرمانہ

سمڈیگا: ڈپٹی کمشنر کنچن سنگھ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ محمد ارشی کی ہدایت پر گزشتہ روز ٹی ٹانگر بلاک علاقہ میں بولبا موڑ کے قریب گاڑیوں کی خصوصی جانچ مہم چلائی گئی۔ مجموعی طور پر 22 گاڑیوں کو ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پکڑا گیا اور ان کے خلاف 80000 روپے (اسی ہزار روپے) کا جرمانہ کیا گیا۔ معائنہ میں روڈ سیفٹی کی خلاف ورزیوں کے معاملے سامنے آئے جن میں ہیلمٹ کے بغیر گاڑی چلانا، مطلوبہ دستاویزات کی کمی اور سیٹ بیلٹ کا استعمال نہ کرنا شامل ہے۔ سنگین خلاف ورزی کرنے والے ٹرک کو پکڑ کر تھانے کے حوالے کر دیا گیا۔ مہم کے دوران، عہدیداروں نے ڈرائیوروں پر زور دیا کہ وہ روڈ سیفٹی کے قوانین پر سختی سے عمل کریں، ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ کا استعمال یقینی بنائیں اور گاڑی کے تمام درست دستاویزات ساتھ رکھیں۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ روڈ سیفٹی کے لیے اس طرح کی گاڑیوں کی جانچ کی مہم مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔

محصولات کی وصولی میں مقررہ اہداف کو پورا کریں

لینڈ ریونیو، میوٹیشن، زمین کی حد بندی کا جائزہ لینے اور کاموں کو بروقت انجام دینے کی ڈی سی کی ہدایات

عوامی نیوز نمائندہ

لاتیہار: ڈپٹی کمشنر اتکرش گپتا کی صدارت میں کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں محصولات کی وصولی اور محکمہ محصولات سے متعلق کاموں کے بارے میں جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے واضح طور پر ہدایت دی کہ تمام محکمے اپنے سالانہ اہداف کو ہر صورت پورا کریں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ داخلی وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال اور شفاف نظام کے ذریعے محصولات میں اضافے کو یقینی بنایا جائے۔ اجلاس میں ضلع کے میونسپل کونسل ایریاز اور زونس میں مقرر کردہ اہداف کے مقابلے میں اب تک حاصل کردہ ریونیو کی وصولی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ تمام عہدیداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ مالی سال کے لئے بقیہ محصولات کی وصولی کے اہداف کو جلد از جلد مکمل کریں۔ انہوں نے انہیں ہدایت دی کہ وہ بقیہ محصولات کی وصولی کے اہداف کو حاصل کرنے کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کریں۔ ان محکموں کو بھی ہدایت دی گئی جن میں ریونیو اکٹھا کرنے کی رفتار سست ہے، وہ اصلاحی پیش رفت کریں اور بقیہ اہداف کو بروقت پورا کریں۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے لینڈ ریونیو، جسٹریشن، میوٹیشن، جانشین میوٹیشن، پارٹیشن میوٹیشن اور لینڈ ڈیمارکیشن کا جائزہ لیا۔ تمام زون افسران کو میوٹیشن معاملوں کو بروقت نمٹانے کو یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی۔

ڈی سی کی زیر صدارت انفراسٹرکچر کے حوالے سے جائزہ میٹنگ: ڈپٹی کمشنر اتکرش گپتا کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں انفراسٹرکچر سے متعلق ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر نے گزشتہ اجلاس میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں ہونے والے کام کا جائزہ لیا اور ضروری اور مناسب رہنمائی فراہم کی۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے بتھہر دی، چکلا کول بلاک، پی وی یو این ایل اور دیگر پروجیکٹس کی جانب سے جاری کاموں کا جائزہ لیا اور ایف آر اے، این او سی، اراضی کے حصول سمیت زیر التواء معاملات کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے بعد متعلقہ افسران کو جلد از جلد ایکشن لیتے ہوئے ان پر عملدرآمد کے حوالے سے ضروری ہدایات دیں۔ ڈپٹی کمشنر نے مختلف پروجیکٹس میں حاصل کی گئی اراضی کے زیر التواء معاوضوں کی ادائیگیوں کا جائزہ لیتے ہوئے معاوضے کی ادائیگی جلد از جلد کرنے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے زونل افسران سے ان کے علاقوں میں جاری پروجیکٹس میں اراضی سمیت دیگر معاملات کے تحت ہونے والے کاموں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے بعد انہیں ان معاملات پر کارروائی کرنے اور بروقت مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ موقع پر دیگر افسران موجود تھے۔

ضلع کے تمام پیٹرول پمپوں پر 'نو ہیلمٹ، نو پیٹرول' مہم جاری

ضلع سطح کی روڈ سیفٹی کمیٹی میں بغیر ہیلمٹ کے دو پہیہ گاڑی کے ڈرائیوروں کے خلاف کارروائی اور چالان کی ہدایت

عوامی نیوز نمائندہ

رام گڑھ: ڈپٹی کمشنر فیض احمد ممتاز کی ہدایت کے مطابق جمعرات کو ضلع کلکٹریٹ میٹنگ ہال میں ضلع سطح کی روڈ سیفٹی کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی، جس کی صدارت سب ڈویژنل آفیسر رام گڑھ اور ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر انوراگ کمار تیواری نے کی۔ میٹنگ کے دوران گزشتہ ڈسٹرکٹ روڈ سیفٹی کمیٹی کے اجلاس کی روشنی میں ہونے والے کاموں کا جائزہ لیا گیا۔ چٹوپالو گھاٹی میں سڑک حادثات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے تیواری نے گھاٹی میں اس وقت نصب لائٹس کے باقاعدہ کام کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے گھاٹی میں سائن بورڈز کی تعداد میں اضافہ اور گاڑیوں کی رفتار کو کم کر کے حادثات کو روکنے کے لیے کئی نکات پر بھی بات کی۔ گھاٹی میں تیز رفتاری کو روکنے، ہائی ماسٹ لائٹس لگانے، سی سی ٹی وی کیمروں، گاڑیوں کی جانچ کی مہم، بیداری پروگراموں کے انعقاد اور بلیک اسپاٹس کی نشاندہی کے حوالے سے بھی اہم بات چیت ہوئی۔ میٹنگ کے دوران سب ڈویژنل آفیسر اور ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر نے سڑک حادثات کے دوران لوگوں کو اسپتال تک پہنچانے میں مدد کرنے والوں کو اعزاز دینے پر زور دیا۔ عوام میں شعور بیدار کرنا اور زخمی شخص کو فوری طور پر ہسپتال پہنچانا یقینی بنانا، اس طرح زخمی شخص کی جان بچائی جا سکتی ہے۔ انہوں نے ہٹ اینڈ رن اسکیم کے فائدہ کے عمل کے بارے میں بھی معلومات فراہم کیں۔ میٹنگ کے دوران ضلع سطح کے سینئر افسران، ایگزیکٹو انجینئرز اور دیگر موجود تھے۔

موسم کے انتباہ کے ساتھ زرعی ایڈوائزری جاری، کسانوں سے ہوشیار رہنے کی اپیل

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا میں اے ایم ایف (زرعی موسمیاتی علاقائی یونٹ) کے مطابق، ضلع میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 1.23 ڈگری سیلسیس اور کم از کم درجہ حرارت 9.7 ڈگری سیلسیس تھا۔ پہاڑی علاقوں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 19 ڈگری سیلسیس اور کم از کم درجہ حرارت 8.0 ڈگری سیلسیس رہا۔ سرد موسم اور نمی میں اضافہ کی روشنی میں لوہردگا ضلع کے چیف زرعی سائنسدان ڈاکٹر کرن سنگھ نے کسانوں کے لیے اہم مشورہ جاری کیا ہے۔ مشورہ کے مطابق جن کاشتکاروں کی گیہوں کی فصل 21 سے 25 دن پرانی ہے وہ پہلی آبپاشی کر سکتے ہیں۔ اوسط درجہ حرارت میں کمی کو دیکھتے ہوئے سفید زنگ کے لیے سرسوں کی فصل کی باقاعدہ نگرانی کی سفارش کی گئی ہے۔ پیاز لگانے سے پہلے کھیتوں میں اچھی طرح سے سڑی ہوئی گوبر کی کھاد اور پوٹاش کھاد کا استعمال لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ہوا میں نمی بڑھنے کی وجہ سے آلو اور ٹماٹر کی فصلوں میں بلائیٹ کی بیماری کے امکانات بڑھ گئے ہیں جس سے کاشتکاروں کو باقاعدگی سے معائنہ کرنے کی ضرورت ہے۔ فصلوں کی بیماری کی علامات کو دیکھ کر دوا اسپرے کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر کرن نے کہا کہ گوبھی کی قسم کی سبزیوں میں پتی کھانے والے کیڑوں پر بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ کیڑوں کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں بی ٹی کی دوا ایک گرام فی لیٹر پانی میں یا اسپنوزڈ کی دوا ایک ملی لیٹر فی 3 لیٹر پانی میں ملا کر اسپرے کریں۔ انہوں نے کاشتکاروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس موسم میں سبزیوں کی جڑی بوٹیوں کو تلف کریں، ضرورت کے مطابق آبپاشی کریں اور آبپاشی کے بعد کھاد کا چھڑکاؤ کریں۔ اس کے علاوہ آم کی فصل کو میلی بگ کے حملے سے بچانے کے لیے کاشتکاروں کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ بتایا گیا کہ اس موسم میں میلی بگس کا لاروا زمین سے نکل کر آم کے تنوں پر چڑھ جاتا ہے۔ اس کو روکنے کے لیے آم کے تنے کے گرد 25 سے 30 سینٹی میٹر چوڑی الکتھین کی پٹی کو زمین سے تقریباً 0.5 میٹر کی اونچائی پر لپیٹنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ پرنسپل زرعی سائنسداں محترمہ سنگھ نے کسانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ان تجاویز پر بروقت عمل کرتے ہوئے فصلوں کو بیماریوں اور کیڑوں کے حملے سے محفوظ رکھیں، تاکہ پیداوار متاثر نہ ہو۔

انیمیا سے پاک بھارت پروگرام کے تحت تربیتی پروگرام کا انعقاد

عوامی نیوز نمائندہ

رام گڑھ: جمعرات کو سول سرجن کے دفتر کے آڈیٹوریم میں خون کی کمی سے پاک ہندوستان پروگرام پر یک روزہ تربیتی اور جانکاری کا پروگرام منعقد ہوا، جس کی صدارت سول سرجن ڈاکٹر مہالکشمی پرساد نے کی۔ اس موقع پر محکمہ تعلیم اور خواتین و سماجی بہبود کے محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔ پروگرام کے دوران ایویڈینس ایکشن کے علاقائی نمائندے نیرج کمار نے بتایا کہ ریاست اور ضلع میں خون کی کمی صحت کا ایک سنگین چیلنج ہے۔ تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد خون کی کمی کا شکار ہیں لہٰذا تمام محکموں کے ساتھ ہم آہنگی کے ذریعے اس مسئلے کی روک تھام کے لیے مسلسل کوششوں کی ضرورت ہے۔ آئرن کی کمی خون کی کمی بچوں کی ذہنی نشوونما میں رکاوٹ ہے۔ اس لیے آئرن کا شربت ہفتے میں دو بار (بدھ اور ہفتہ) مختلف عمر کے بچوں کو پلایا جاتا ہے، جیسے کہ 6 سے 59 ماہ کے بچوں کو اور تمام سرکاری اسکولوں میں ایک استاد کی نگرانی میں ہر بدھ کو کھانے کے بعد اسکول جانے والے بچوں کو آئرن کی گولیاں کھلائی جاتی ہیں۔ دریں اثنا، یونیسیف کے وکاس شیٹ نے کہا کہ ریاست میں تقریباً 68 فیصد بچے خون کی کمی کا شکار ہیں۔ 45-55 فیصد حاملہ خواتین بھی خون کی کمی کا شکار ہیں۔ خون کی کمی سے پاک جھارکھنڈ ہفتہ کے دوران، جو 15 سے 21 دسمبر تک منایا جا رہا ہے، تمام محکمے کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کیمپ کا انعقاد اور مکمل اسکریننگ، علاج اور وقت پر ڈیٹا اکٹھا کریں۔ سول سرجن ڈاکٹر مہالکشمی پرساد نے کہا کہ اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے تمام محکموں کے درمیان تال میل ضروری ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ آئرن فولک ایڈ کی گولیوں کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ ادویات کے ساتھ ساتھ ہم طرز زندگی میں تبدیلی لا کر خون کی کمی کو بھی ختم کر سکتے ہیں۔ تمام بلاکس کے انچارج میڈیکل آفیسرز، سی ڈی پی اوز، ایجوکیشن آفیسرز اور ڈی پی ایم یو کے تمام ممبران ٹریننگ پروگرام میں موجود تھے۔

ڈی سی نے ڈسٹرکٹ آرکائیوز کا معائنہ کیا اور بروقت بہتر سروس پر زور دیا

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا نے ڈسٹرکٹ آرکائیوز کا معائنہ کیا۔ وہاں پر محفوظ ریکارڈ، رجسٹر کی دیکھ بھال کی حالت، درخواست کی کارروائی کی پیشرفت اور دستیاب بنیادی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ معائنے کے دوران انہوں نے ریکارڈ کی منظم دیکھ بھال اور سسٹم کے کام کاج میں مزید بہتری لانے کی ہدایت دی۔ ڈی سی نے کہا کہ اس عمل کو آسان اور بہتر بنایا جائے تاکہ عام شہریوں کو ریکارڈ کے حصول میں کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ ریکارڈ کے اجراء کے عمل میں درکار وقت کو کم سے کم کرنے کے لیے تمام درخواستوں پر بروقت کارروائی کی جائے۔ جن درخواستوں کے تخمینے تیار کیے گئے ہیں ان کو فوری طور پر شائع کیا جائے تاکہ درخواست دہندگان مقررہ رقم جمع کر کے اپنا ریکارڈ حاصل کر سکیں۔ معائنہ کے دوران ڈی سی نے آرکائیوز میں موجود کاپیوں، کاغذات اور دیگر متعلقہ درخواستوں کی حالت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ کسی بھی درخواست کو غیر ضروری طور پر زیر التوا نہیں رکھا جانا چاہئے اور تمام زیر التوا مقدمات کو فوری، شفاف اور مقررہ مدت کے اندر حل کیا جانا چاہئے، تاکہ عام لوگوں کو تکلیف نہ ہو۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ جن ملازمین کی درخواستیں ضرورت سے زیادہ زیر التواء پائی گئی ہیں ان کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ معائنہ کے دوران ایڈیشنل کلکٹر سمیت سینئر افسران موجود تھے۔

ڈی سی نے کلکٹریٹ احاطے سے چار بیداری گاڑیوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

لاتیہار: حکومت جھارکھنڈ کے فوڈ، پبلک ڈسٹری بیوشن اور کنزیومر افیئرز ڈپارٹمنٹ کے ذریعہ چلائی جانے والی مختلف عوامی فلاحی اسکیموں کے بارے میں جانکاریاں پھیلانے اور کسانوں کو دھان کی خریداری اسکیم سے آگاہ کرنے کے لیے، ڈپٹی کمشنر اتکرش گپتا کے ذریعہ آج کلکٹریٹ احاطے سے چار بیداری رتھوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ بیداری رتھ کے ذریعے کسانوں اور استفادہ کنندگان کو دھان کی خریداری کے عمل، رجسٹریشن، کم از کم امدادی قیمت، ادائیگی کے نظام کے ساتھ ساتھ محکمہ کی جانب سے چلائی جانے والی دیگر اہم اسکیموں جیسے پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈی ایس)، راشن کارڈ کی تقسیم، فوڈ سیکیورٹی اسکیم، صارفین کے حقوق اور دیگر فلاحی اسکیموں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ بیداری مہم کو موثر طریقے سے چلاتے ہوئے زیادہ سے زیادہ کسانوں کو اسکیموں کا فائدہ پہنچانے کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ضلع میں کل 27 دھان کی خریداری کے مراکز (کیمپس) قائم کیے گئے ہیں۔ دھان کی خریداری تمام مراکز پر قائم کردہ معیارات کے مطابق کی جا رہی ہے۔ اس سال، ریاستی حکومت نے دھان کی کم از کم امدادی قیمت 2450 روپے فی کوئنٹل مقرر کی ہے۔ ادائیگیاں یکمشت اور بروقت کی جا رہی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع کے کسانوں سے اپیل کی کہ وہ دلالوں سے بچیں اور اپنے دھان کو صرف مجاز دھان خریداری مراکز پر فروخت کریں، تاکہ وہ ریاستی حکومت کی قائم کردہ امدادی قیمت سے فائدہ اٹھا سکیں۔

برسا پرائم منسٹر فصل انشورنس اسکیم کی مانیٹرنگ کمیٹی کی جائزہ میٹنگ اور ہدایات

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: ضلع مجسٹریٹ نیز ڈپٹی کمشنر چندن کمار نے آج ضلع کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں برسا پرائم منسٹر فصل انشورنس اسکیم، خریف 2025-26 کے تحت مطلع شدہ اور بیمہ شدہ فصلوں کی تصدیق کے لیے ضلع سطح کی مانیٹرنگ کمیٹی کی میٹنگ کی صدارت کی۔ ڈسٹرکٹ کوآپریٹو آفیسر نے میٹنگ کو بتایا کہ خریف 2025-26 کے لیے ضلع میں بھدئی مکئی اور اگانے کی فصلوں کے انشورنس کوریج کے لیے کل 85106 درخواستیں موصول ہوئی ہیں، جن کا کل بیمہ شدہ رقبہ 51732.42 ہیکٹر ہے۔ بھدئی مکئی کے لیے کل 871 اور آگہنی دھان کے لیے 84235 درخواستیں موصول ہوئیں۔ یہ بھی بتایا گیا کہ کوالٹی چیکنگ کے بعد بھدئی مکئی کے لیے کل 753 اور آگہنی دھان کے لیے 82673 درخواستیں منظور کی گئیں جبکہ 1680 درخواستیں نقل اور کاغذات میں تضاد کی بنا پر مسترد کر دی گئیں۔ مذکورہ میٹنگ میں کل 83426 درخواستوں کی تصدیق کی گئی جن کا بیمہ شدہ رقبہ 48514.24 ہیکٹر ہے۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر نے ضلع شماریات آفیسر، ضلع زراعت آفیسر اور ڈسٹرکٹ کوآپریٹو آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ منسلک بیمہ ایجنسی کے ساتھ تال میل کریں اور خریف سال 2024-25 میں بیمہ شدہ فصل کے رقبہ کے کسانوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے تباہ شدہ فصلوں کی اسیسمنٹ رپورٹ تیار کریں اور ایک ماہ کے اندر متعلقہ فصل کے مستحقین کو بیمہ کے فوائد فراہم کرنے کے لیے مناسب کارروائی کریں۔ اس کے علاوہ 73 کسانوں کو فائدہ پہنچانے کی ہدایات بھی دی گئیں، جنہوں نے فصل بیمہ کے تحت موتھا طوفان کی وجہ سے ٹول فری نمبر 14447 پر درخواست دی تھی اور فصل کے نقصان کی اطلاع دی تھی۔ مذکورہ میٹنگ میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پروین کیرکیٹا، ضلع شماریات آفیسر فرانسس بجور، ضلع زراعت افسر امرجیت بجور اور ضلع کوآپریٹو آفیسر امیتا کماری، لیڈ ڈسٹرکٹ بینک منیجر-بینک آف انڈیا، ایچ ڈی ایف سی-ای آر جی او کے نمائندے اور دیگر موجود تھے۔

سڑک کی حفاظت ضلع میں پہلی ترجیح ہے: ڈی ٹی او

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر دمکا اور موٹر وہیکل انسپکٹر دمکا نے جمعرات کو اسکول بسوں کی اچانک جانچ کی۔ جن اسکولی بسوں کی کھڑکیوں کی جالی یا گرل اور جی پی ایس مناسب طریقے سے نصب نہیں پائے گئے، انہیں تنبیہ کی گئی ہے اور انہیں سی بی ایس ای/اے ایف/سرکولر 8/2017 کے معیارات کے مطابق 24 گھنٹے کے اندر مرمت کروانے کی ہدایت دی گئی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر ایسا واقعہ دہرایا گیا تو قواعد کے مطابق موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ چیکنگ کے دوران اسکول بسوں کے معیارات کی پاسداری پر خصوصی توجہ دی جاری ہے اور اس کے ساتھ ساتھ معیارات اور قواعد کی خلاف ورزی کرنے والی گاڑیوں سے جرمانے بھی وصول کیے جا رہے ہیں۔

مرکزی حکومت فضائی آلودگی سے نمٹنے میں ناکام رہی ہے

یہ ہر سوال کے جواب کے طور پر نہرو گاندھی کو مورد الزام ٹھہرا رہی ہے: سکھ دیو بھگت

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا لوک سبھا حلقہ سے رکن پارلیمنٹ سکھدیو بھگت نے نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت کی پالیسیوں اور ماحولیاتی تحفظ کے نقطہ نظر پر سخت تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ جب سے وزیراعظم نریندر مودی 2014 میں اقتدار میں آئے ہیں، حکومت کی ہر پالیسی یا فیصلہ نہرو-گاندھی خاندان پر مرکوز ہے۔ حکومت سچائی اور موجودہ چیلنجز کا مقابلہ کرنے کی بجائے ہر مسئلے کا ذمہ دار پچھلی حکومتوں کو ٹھہرانے کی سیاست کرتی رہتی ہے۔ پارلیمنٹ میں فضائی آلودگی پر بحث کے دوران سکھ دیو بھگت نے کہا کہ فضائی آلودگی کوئی نیا مسئلہ نہیں ہے، لیکن آج حالات اس قدر سنگین ہو چکے ہیں کہ ملک کی ایک بڑی آبادی آلودہ ماحول میں رہنے پر مجبور ہے۔ اس کے باوجود مرکزی حکومت نے اس سلسلے میں کوئی ٹھوس قدم، واضح پالیسی یا موثر لائحہ عمل پیش نہیں کیا۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا حکومت اب بھی یہ مانتی ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو آلودگی کے سنگین مسئلے کے ذمہ دار ہیں؟ اگر ایسا ہے تو یہ انتہائی افسوسناک ہے۔ حکومت کو ماضی کے بہانوں سے آگے بڑھ کر موجودہ اور مستقبل کے چیلنجز پر توجہ دینی چاہیے۔ ایم پی بھگت نے زور دیا کہ ملک کو ایک واضح اور ٹھوس روڈ میپ کی ضرورت ہے جس میں فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے اقدامات کا خاکہ پیش کیا جائے۔ صنعتی آلودگی، گاڑیوں کے اخراج، شہری آبادی میں اضافہ اور جنگلات کی کٹائی جیسے مسائل کو حل کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا قومی ورثہ اور قدرتی وسائل انمول اثاثہ ہیں، ان کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہونی چاہیے۔ اگر آج موثر اقدامات نہ اٹھائے گئے تو آنے والی نسلیں اس کے سنگین نتائج بھگتیں گی۔ آخر میں، ایم پی سکھ دیو بھگت نے مرکزی حکومت سے اپیل کی کہ وہ سیاسی الزام تراشی سے اوپر اٹھ کر آلودگی کے اہم مسئلے پر سنجیدگی سے غور کرے اور مستقبل میں ہم وطنوں کو صاف، صحت مند اور بہتر ماحول فراہم کرنے کے لیے ٹھوس پالیسیاں اور منصوبے بنائے۔

کانگریس کے ستون ویر کیسری سنگھ کے انتقال سے گہرا دکھ ہوا: ڈاکٹر رامیشور اوراوں

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا صدر بلاک کے رام پور گرام پنچایت کے سابق مکھیا ویر کیسری سنگھ عرف ٹونو سنگھ، کانگریس کے ایک سینئر لیڈر اور معروف سماجی کارکن کا طویل علالت کے بعد انتقال ہو گیا۔ ان کے انتقال کی خبر سے پورے علاقے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ سیاسی اور سماجی تنظیموں کے ساتھ ساتھ کانگریس خاندان سوگوار ہے۔ لوہردگا کے ایم ایل اے ڈاکٹر رامیشور اوراوں نے اپنی تعزیت کا اظہار کرنے اور غمزدہ خاندان کو تسلی دینے کے لئے رام پور میں متوفی لیڈر کے آبائی گھر کا دورہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ویر کیسری سنگھ کے انتقال سے پارٹی اور سماج کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ وہ ایک سادہ، ملنسار اور عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار انسان تھے۔ ڈاکٹر اوراوں نے کہا کہ ٹونو سنگھ نے اپنی سیاسی اور سماجی زندگی میں ہمیشہ عام لوگوں کے مسائل کو ترجیح دی۔ مکھیا کے طور پر اپنے دور میں انہوں نے ترقیاتی کاموں کی مضبوط بنیاد رکھی اور اس بات کو یقینی بنانے کی مسلسل کوشش کی کہ سرکاری اسکیموں کے فائدے آخری فرد تک پہنچیں۔ کانگریس کی تنظیم کو مضبوط بنانے میں ان کا کردار بھی قابل ستائش اور متاثر کن تھا۔ ایم ایل اے نے آنجہانی کی آتما کی شانتی کے لیے بھگوان سے کامنا کی اور غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے لیے طاقت کی کامنا کی۔ انہوں نے کہا کہ ٹونو سنگھ کی زندگی نئی نسل کے لیے مشعل راہ رہے گی اور ان کی کمی ہمیشہ محسوس کی جائے گی جس کی تلافی ممکن نہیں۔ اس موقع پر نوجوان لیڈر روہت اوراوں، ایم ایل اے کے نمائندے نشیتھ جیسوال، حاجی شکیل احمد، جنرل سکریٹری سنجے کمار، اسلم انصاری، پنکج سنگھ، وبھاکر پاٹھک، جتیندر سنگھ سمیت کئی معززین موجود تھے۔

دوموٹرسائیکلوں کے درمیان تصادم میں 4 نوجوان ہلاک

سالگرہ کی تقریب کے لیے جارہے تھے سبھی، تصادم کے بعد ایک موٹر سائیکل جل کر راکھ

سہسرام (اے این بی) روہتاس ضلع سے دیر شام ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ ضلع کے ایرکوٹھ تھانہ علاقہ میں گوہی موڑ کے قریب دو بائکوں کے درمیان آمنے سامنے تصادم میں چار نوجوان موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ مرنے والوں میں بنٹی کمار، 20، ولد اوما شرما، ساکن ڈیہری پریاگ بیگھا شامل ہیں۔ انمول شرما ولد لوہا شرما جو کہ مانگت پور گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ ڈالمیا نگر کے رہنے والے سنجے تیواری کے بیٹے وشال تیواری؛ اور آلوک کمار، ولد سدن سنگھ، جو رام دیرہ گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ متوفی وکاس تیواری اپنے دوست بنٹی شرما کے ساتھ ایک سالگرہ کی تقریب میں شرکت کے لیے بائیک پر ناصری گنج جا رہے تھے کہ مخالف سمت سے آنے والی ایک تیز رفتار بائک سے ان کی ٹکر ہوگئی اور دونوں بائک پر سوار چار نوجوانوں کو سڑک سے مختلف سمتوں میں پھینک دیا۔ حالانکہ مقامی لوگوں کی مدد سے چاروں نوجوانوں کو فوری طور پر قریبی پرائمری ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا لیکن ڈاکٹر نے معائنے کے بعد انہیں مردہ قرار دے دیا۔ عینی شاہدین کے مطابق دونوں موٹر سائیکلوں کے درمیان تصادم اتنا شدید تھا کہ چاروں نوجوان کافی دور سڑک پر پھینکے گئے اور دونوں موٹر سائیکلیں بکھر گئیں۔ مزید برآں، تصادم کے بعد موٹر سائیکلوں میں سے ایک میں اچانک آگ لگ گئی اور وہ مکمل طور پر خاکستر ہوگئی۔ تصادم کی آواز سن کر جائے وقوعہ پر پہنچنے والے مقامی لوگوں نے فوری طور پر تھانہ ایرکوٹھ پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس کے مطابق تمام مرنے والوں کی شناخت کرلی گئی ہے اور ان کے اہل خانہ کو مطلع کردیا گیا ہے۔ پولس نے چاروں نعشوں کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے ساسارام کے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پوسٹ مارٹم اور دیگر کاغذی کارروائی مکمل کرنے کے بعد لاشیں لواحقین کے حوالے کر دی جائیں گی۔

ٹرک-اسکول گاڑی میں ٹکر، ڈرائیور شدید زخمی

بہارشریف: نالندہ ضلع کے سرمیرا تھانہ حلقہ کے سرمیرا۔ بہیٹا سڑک پر ایک تیز رفتار ٹرک نے پیچھے سے ایک اسکول کی گاڑی کو ٹکر ماردی۔ حادثے میں اسکول گاڑی کا ڈرائیور شدید زخمی ہوگیا، جبکہ گاڑی میں 6 بچے سوار تھے جس میں ایک بچہ بھی معمولی زخمی ہوگیا۔ زخمی ڈرائیور کی شناخت سنتوش کمار ولد اندردیو چودھری ساکن قاضی بھتو چک گاؤں کے طور پر ہوئی ہے۔ حادثے کے بعد مقامی لوگوں کی مدد سے زخمی ڈرائیور کو فوری طور پر سرمیرا پرائمری ہیلتھ سنٹر لایا گیا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد اس کی تشویشناک حالت کے پیش نظر اسے مزید علاج کے لیے بہارشریف ماڈل ہسپتال ریفر کردیا گیا۔ سنتوش کمار اس وقت ماڈل صدر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ حادثے میں اسکول کی گاڑی میں سفر کرنے والا ایک بچہ بھی زخمی ہوا اور اس کا سرمیرا پرائمری ہیلتھ سنٹر میں علاج جاری ہے۔ زخمی ڈرائیور نے بتایا کہ گھنے دھند کی وجہ سے وہ اپنی لین میں آہستہ گاڑی چلا رہا تھا کہ شیخ پورہ سے آنے والے ٹرک نے اسے پیچھے سے ٹکر ماردی جس سے وہ اور گاڑی میں سوار ایک بچہ شدید زخمی ہو گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ سرمیرا کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور ٹرک کو قبضے میں لے لیا۔ سرمیرا تھانہ صدر ساکیت بند نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی۔

اسلحہ اسمگلنگ ریکیٹ کا پردہ فاش

اے کے 47 کے کارتوس اور 5 پستول کے ساتھ 5 گرفتار

بہارشریف (مرشد دسنوی) شہر کے لہری تھانہ علاقے کے سوہن کنواں محلہ میں اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) اور مقامی پولیس کی ایک مشترکہ ٹیم نے ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے اسلحے کی اسمگلنگ کے منظم نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا۔ نالندہ ایس پی بھارت سونی نے پریس کانفرنس کر بتایا ہے کہ خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے چھاپہ مار کارروائی کے نتیجے میں پانچ اسلحہ اسمگلرز کو گرفتار کر لیا گیا۔ جائے وقوعہ سے بھاری مقدار میں غیر قانونی اسلحہ، گولہ بارود اور ایک اسکارپیو گاڑی برآمد ہوئی ہے۔ گرفتار ملزموں سے "میڈ اِن چائنا" کے نشان والے 5 پستول، 153 زندہ AK-47 کارتوس، 6 میگزین اور ایک اسکارپیو برآمد کیا گیا۔ گرفتار اسمگلروں کی شناخت نگر تھانہ علاقے کے بارہ دری محلہ کے رہائشی پرویز، مونگیر کے رہائشی سوربھ جھا اور جھارکھنڈ کے مشرقی سنگھ بھوم (جمشید پور) ضلع کے رہائشی جی آر جے، محبوب اور زاہد حسین کے طور پر کی گئی ہے۔ جھارکھنڈ کے تینوں ملزمان حقیقی بھائی بتائے جاتے ہیں۔ لہری پولیس اسٹیشن کے انچارج رنجیت کمار راجک نے بتایا کہ ایس ٹی ایف کو اطلاع ملی تھی کہ سوہن کنواں محلہ میں واقع تریبھون پرساد کے گھر کے ایک فلیٹ میں ہتھیار پہنچائے جانے والے ہیں۔ معلومات میں یہ بھی بتایا گیا کہ جھارکھنڈ سے کچھ اسمگلر ہتھیار لینے کے لیے آنے والے تھے۔ اس کے بعد ایس ٹی ایف نے مقامی پولیس کی مدد سے منصوبہ بند چھاپہ مارا اور پانچوں ملزمین کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ جس فلیٹ سے ہتھیار برآمد ہوئے ہیں وہ مونگیر کے رہائشی سوربھ جھا نے کرایہ پر لیا تھا۔ اس نے بہار کے تھانہ علاقہ کے پرویز اور جھارکھنڈ کے اسمگلروں کے درمیان رابطہ قائم کیا تھا۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق پرویز کو پہلے 2013 میں لہری پولیس اسٹیشن نے 600 کارتوسوں کے ساتھ گرفتار کیا تھا جبکہ جھارکھنڈ سے تعلق رکھنے والے تینوں بھائی قتل اور دیگر سنگین جرائم میں جیل کاٹ چکے ہیں اور حال ہی میں ضمانت پر رہا ہوئے تھے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ملزمان اسلحہ کی اسمگلنگ کے ساتھ ساتھ زمین کی خرید و فروخت میں بھی ملوث ہیں۔ شبہ ہے کہ غیر قانونی کمائی کو لانڈر کرنے کے لیے ریئل اسٹیٹ کا استعمال کیا جا رہا تھا۔ فی الحال تمام ملزمان سے باریک بینی سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ پولیس یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ اسلحہ کہاں سے سپلائی کیا گیا اور کس کو پہنچایا جانا تھا۔

سمستی پور: تتکال ٹکٹ بکنگ میں اوٹی پی سسٹم نافذ

سمستی پور: مسافروں کی سہولت اور محفوظ ٹکٹ بکنگ کو یقینی بنانے کے لیے، ریلوے کی وزارت نے ملک بھر کی 100 منتخب ٹرینوں میں تتکال ٹکٹ بکنگ کے لیے اوٹی پی (ون ٹائم پاس ورڈ) پر مبنی ایک نیا نظام نافذ کیا ہے۔ اس سلسلے میں سمستی پور ڈویژن میں بھی یہ تمام پی آر ایس (پیسنجر ریزرویشن سسٹم) کاؤنٹرز پر بھی موثر ہوگیا ہے۔ ڈویژنل ریلوے منیجر جیوتی پرکاش مشرا نے بتایا کہ نئے نظام کے تحت، تتکال ٹکٹ بک کرتے وقت مسافر کے رجسٹرڈ موبائل نمبر پر ایک اوٹی پی بھیجا جائے گا۔ اوٹی پی کی کامیاب تصدیق کے بعد ہی ٹکٹ بک کیے جاسکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام جعلی ٹکٹ بکنگ اور دلالوں کی سرگرمیوں کو موثر طریقے سے روکے گا، جس سے حقیقی مسافروں کو تتکال ٹکٹ حاصل کرنا آسان ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اوٹی پی پر مبنی نظام نہ صرف ٹکٹ بکنگ کے عمل کو مزید محفوظ بنائے گا بلکہ شفافیت میں اضافہ کرے گا اور ڈیجیٹل تصدیق کو فروغ ملے گا، جو جدید اور ٹیکنالوجی سے چلنے والی ریلوے خدمات کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ ڈویژنل ریلوے منیجر مسٹر مشرا نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ تتکال ٹکٹ کی بکنگ کے وقت اپنا صحیح اور فعال موبائل نمبر فراہم کریں۔

ماب لنچنگ کے شکار اطہر کے وارثین سے سابق ڈپٹی میئر کی قیادت میں وفد کا اظہار تعزیت

بہارشریف (مرشد دسنوی) مقتول کے ورثاء کے بیان کے مطابق 5 دسمبر 2025 کو محمد اطہر حسین، ساکن گگن دیوان، بہارشریف، ضلع نالندہ جو کپڑے کی پھیری کا کام کرتے تھے اور ضلع نوادہ کے بھٹہ گاؤں کے پاس کچھ شرپسند عناصر درندہ صفت لوگوں نے نام، مذہب پوچھ کر بے رحمی کے ساتھ تشدد کیا، ہاتھ پیر باندھ کر لاٹھی ڈنڈے لوہے کے راڈ سے مارا پیٹا، پیٹرول چھڑک کر جسم کے مختلف اعضاء کو جلایا گیا، لوہے کی سلاخ کو آگ پر تپا کر جسم کو داغا گیا، زخموں کی تاب نہ لاسکے بالآخر علاج کے دوران موت ہو گئی۔ اس واقعات پر بہارشریف وارڈ کونسلر کا ایک وفد ماب لنچنگ کے شکار اطہر حسین کے ورثاء سے ملاقات کی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ یہ وفد سابق ڈپٹی میئر کم جے ڈی یو کے ٹاؤن صدر ندیم جفر عرف گریز انصاری اور جے ڈی یو کے سینیئر لیڈر سیم بیچھی کی قیادت میں ان کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور اس مصیبت کے گھڑی میں ہمت سے کام لینے کی گزارش کی۔ اس موقع پر بہارشریف میونسپل کارپوریشن کے درجنوں وارڈ کونسلر موجود تھے اور سبھی نے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کیا۔ گلریز انصاری نے کہا کہ نے مالی معاونت کی اور کہا کہ قانونی اعتبار سے بھی تعاون کیا جائے گا، سرکار سے مطالبہ کیا کہ مجرموں کو عبرتناک جلد از جلد سزا دی جائے تاکہ ایسا دلدوز واقعہ دوبارہ پیش نہ آئے اور ان کے وارثین میں سے ایک کو سرکاری نوکری دینے کی مطالبہ کی تاکہ اس کی سبھی سے کفالت ہوسکے اس لیے کہ کفالت کرنے والا کوئی نہیں ہے، بہت ہی غریب پریوار ہے اور فی الفور 20 لاکھ سرکار کی طرف سے محمد اطہر حسین کی اہلیہ کو دیا جائے تاکہ اپنی زندگی کی پرورش ہو سکے۔ اہل خانہ کو صبر کی تلقین کی اور مرحوم کیلئے دعائے مغفرت کی۔ اس موقع پر وکیل خان، پپو بنولیہ، ساقب حسن گگن دیوان، جمیل اختر عرف جیمی کے درجنوں لوگ موجود تھے۔

انجمن کاروانِ ملت ویلفیئر ٹرسٹ کا 18 واں یوم تاسیس 27 دسمبر کو

دربھنگہ: دربھنگہ ضلع کا مشہور و معروف تنظیم انجمن کاروانِ ملت ویلفیئر ٹرسٹ 2008 میں محلہ فیض اللہ خان میں قائم کیا گیا آج اس تنظیم کو دینی اور سماجی کام کرتے ہوئے 18 سال مکمل ہو گئے اتنے کم وقت میں ٹرسٹ نے بے شمار دینی اور سماجی کام انجام دیئے ہیں۔ ان تمام کام کو انجام دینے کے لئے آپ جیسے افراد کے ذریعہ عطیات اور عوامی امداد کے ذریعہ تعاون حاصل ہے۔ تنظیم کی 18 ویں سالگرہ کے موقع پر 18 واں یوم تاسیس 27 دسمبر کو صبح 11:00 بجے سے دوپہر 1:00 بجے تک ویژن انٹرنیشنل اسکول گراؤنڈ، فیض اللہ خان میں منایا جائے گا۔ شہر اور اعتراف کے کچھ خاص معززین بطور مہمان خصوصی شرکت کریں گے۔ ٹرسٹ کی جانب سے مہمانان خصوصی کو اعزاز سے بھی نوازا جائے گا مزکورہ باتوں کی جانکاری ٹرسٹ کے بانی وصدر ریاض خان قادری نے دی ہے انہوں نے مزید بتایا کہ ٹرسٹ کی جانب سے تعلیمی شعبہ، سماجی خدمات، طبی شعبہ، ادبی خدمات، اسلامی و مذہبی خدمات کے شعبوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو مہمان خصوصی کے مبارک ہاتھوں اعزازات سے نوازا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ 18 سالوں میں ٹرسٹ نے سیلاب زدگان کی مدد کی ہے، غریب لڑکیوں کی شادی میں مدد کی ہے، کورونا کے دور میں مرنے والوں کی تدفین میں مدد کی ہے، کمیونٹی کچن چلا کر ضرورت مندوں کو کھانا کھلانے میں مدد کی ہے، غریبوں کے علاج میں مدد کی ہے، خون کے عطیات میں مدد کے وسردیوں میں ضرورت مندوں کے بیچ کمبل تقسیم کرنا رمضان شریف کے موقع پر ضرورت مندوں کو رمضان کٹ دینا اس طرح کے کام ٹرسٹ کرتی آرہی ہے اس کے علاوہ یہ ٹرسٹ مذہبی جلسے 7 اور جلوسوں کے انعقاد میں بھی کام کر رہا ہے اور مستقبل کے لیے ایک بڑا اقدم اٹھایا ہے۔ مسلم لڑکیوں کے لیے کالج کھولنے کے لیے تین بیگھہ زمین کا ایگریمنٹ کرایا گیا ہے جس میں اسلامی گرلز کالج کھولنے کا منصوبہ ہے جہاں سے مستقبل میں مذہب اسلام کی شہزادیاں دینی اور مذہبی تعلیم حاصل کریں گی جس کے لیے ٹرسٹ کے اراکین سخت محنت کر رہے ہیں۔ تمام لوگوں سے گزارش ہے کہ اس ٹرسٹ میں شامل ہوکر ٹرسٹ کے نیک کاموں میں تعاون کریں۔ ریاض خان قادری نے دربھنگہ شہر اور آس پاس کے لوگوں سے درخواست کی ہے کہ وہ 27 تاریخ کو 18 ویں یوم تاسیس کے پروگرام میں شامل ہوں۔

مریضوں اور لواحقین کے ساتھ احترام کے ساتھ پیش آئیں

سول سرجن کا ماڈل صدر اسپتال کا کیا اچانک معائنہ

بہارشریف (مرشد دسنوی) سول سرجن ڈاکٹر سنجے کمار سنگھ نے جمعرات کے روز صدر ہسپتال کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران ہسپتال کے کام کاج کا بغور جائزہ لیا گیا جس سے ڈیلیوری وارڈ میں کئی سنگین خامیاں سامنے آئیں۔ معائنہ کے دوران ڈیلیوری کے بعد نظرانہ کے نام پر مریضوں کے لواحقین سے رقم طلب کرنے کی شکایت سامنے آئی، جس سے محکمہ صحت میں کھلبلی مچ گئی۔ معائنہ کے دوران استھانواں تھانہ علاقے کے بہادی بیگھہ گاؤں کی رہنے والی مونی کماری نے سول سرجن سے شکایت درج کرائی۔ خاتون اور اس کے اہل خانہ نے الزام لگایا کہ ہسپتال کے عملے نے ڈیلیوری کے بعد "نظرانہ" کے نام پر ان سے رقم کا مطالبہ کیا۔ شکایت کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے سول سرجن نے متعلقہ حکام کو موقع پر ہی تحقیقات کا حکم دیا۔ ڈاکٹر سنجے کمار سنگھ نے واضح طور پر کہا کہ سرکاری ہسپتالوں میں ڈیلیوری کی خدمات مکمل طور پر مفت ہیں اور اس کے باوجود اگر کوئی ملازم مریضوں یا ان کے لواحقین سے کسی قسم کی ادائیگی کا مطالبہ کرتا ہے تو یہ قواعد کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی شکایات سے صحت کے نظام کا امیج خراب ہوتا ہے اور اسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ معائنہ کے دوران ہسپتال کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راجیو رنجن، ہیلتھ منیجر محمد عمران احمد اور اکاؤنٹنٹ سرجیت کمار بھی موجود تھے۔ سول سرجن نے ان افسران کو ہدایت کی کہ وہ غیر جانبدارانہ تحقیقات کر کے فوری رپورٹ پیش کریں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ تحقیقات میں جو بھی اہلکار قصوروار پایا گیا اس کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔ سول سرجن نے ڈیلیوری وارڈ کی صفائی، مریضوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات، ادویات کی دستیابی اور ہیلتھ ورکرز کی ڈیوٹی پر موجودگی کا بھی جائزہ لیا۔ بعض دیگر کوتاہیوں پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے فوری بہتری کی ہدایت کی۔ سول سرجن نے ہسپتال انتظامیہ کو متنبہ کیا کہ تمام ہیلتھ ورکرز کی ذمہ داری ہے کہ وہ مریضوں اور ان کے لواحقین کے ساتھ حساسیت اور احترام کے ساتھ پیش آئیں۔ آئندہ ایسی شکایات سامنے آنے پر سخت کارروائی کی جائے گی۔

ماڈل صدر ہسپتال میں ہرنیا کے مفت آپریشن وخدمات فراہم

بہارشریف: صدر ہسپتال نے صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کے حوالے سے ایک قابل تحسین اقدام کا مشاہدہ کیا ہے۔ آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت ہرنیا میں مبتلا کئی مریضوں کے کامیاب آپریشن مکمل طور پر مفت کیے گئے۔ آیوشمان بھارت اسکیم نہ ہونے کے باوجود اسپتال انتظامیہ نے مفت علاج فراہم کیا۔ چنڈی کے رہنے والے رامپال پاسوان، چھوٹی چھریاری، چنڈی کے رہنے والے اشوک راوت، لکھی سرائے ضلع کے سورج گڑھا کے رہنے والے شرون کمار اور نوادہ ضلع کے اہسوا کے رہائشی اجے کمار پر ہرنیا کے آپریشن کیے گئے۔ ان تمام مریضوں کا علاج آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت کیا گیا، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ کوئی مالی بوجھ نہ ہو۔ صدر ہسپتال کے تجربہ کار ڈاکٹروں ڈاکٹر راجیو رنجن اور ڈاکٹر راج شیکھر کمار ہوسکتا ہے 4 لوگوں کا ہرنیا کے آپریشن کامیابی سے کئے۔ آپریشن کے بعد تمام مریضوں کی صحت ٹھیک بتائی جاتی ہے۔ ڈاکٹروں کی نگرانی میں مریضوں کو ضروری ادویات، ٹیسٹ اور دیگر طبی سہولیات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راجیو رنجن نے بتایا کہ ہرنیا کے آپریشن کے بعد مریض چھ سے آٹھ دن تک ماڈل صدر ہسپتال میں داخل رہتے ہیں اور انہیں باقاعدہ دیکھ بھال کی جاتی ہے۔ اس دوران تمام سہولیات بشمول خوراک، ادویات، ڈریسنگ اور طبی مشاورت مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ مریضوں کو مکمل صحت یاب ہونے کے بعد ہی ہسپتال سے چھٹی دی جاتی ہے۔ ماڈل صدر ہسپتال بہارشریف میں اس روپ میں اسمان کارڈ کے بغیر بھی لوگوں کا مفت اپریشن کی جاتی ہے۔

منریگا میں پنچایتی راج سسٹم اور بلاک سسٹم کو الگ کیا جائے: پپو یادو

رکن پارلیمنٹ نے لوک سبھا میں ڈاکٹروں کی من مانی کارروائیوں اور منریگا بل پر سخت تنقید کی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن جنہیں پپو یادو کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے ایک بار پھر لوک سبھا میں سنگین عوامی مسائل کو سختی سے اٹھایا۔ انہوں نے جہاں پرائیویٹ ہیلتھ سسٹم میں ڈاکٹروں اور پرائیویٹ اسپتالوں کی من مانی کارروائیوں پر سوال اٹھایا اور جوابدہی کا مطالبہ کیا، وہیں انہوں نے منریگا کے خلاف بل کو غریبوں اور پنچایتی راج نظام پر براہ راست حملہ قرار دیا۔ ایم پی نے واضح طور پر کہا کہ اگر ان مسائل پر بروقت ٹھوس قانون سازی اور جوابدہی قائم نہیں کی گئی تو سب سے زیادہ نقصان غریبوں، مزدوروں اور دیہی برادریوں کو پہنچے گا۔ رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے لوک سبھا میں کہا کہ میڈیکل کونسل آف انڈیا طبی تعلیم اور پریکٹس کو کنٹرول کرتی ہے، لیکن زمینی حقیقت یہ ہے کہ ملک میں صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی تیزی سے نجکاری کی جا رہی ہے۔ ایک قوم، ایک صحت" اور "ایک قوم، ایک تعلیم" کے تصورات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جرمنی اور دیگر ترقی یافتہ ممالک میں صحت اور تعلیم مکمل طور پر حکومتی سرپرستی میں ہیں، جب کہ ہندوستان میں انہیں کارپوریشنوں کے حوالے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ اتر پردیش جیسی ریاستوں میں 60,500 سے زیادہ سرکاری اسکول بند ہو چکے ہیں، قابل اساتذہ کی بھرتی نہیں کی جارہی ہے، اور یہاں تک کہ IITs اور IIM جیسے نامور اداروں کا انتظام نجی طور پر کیا جارہا ہے۔ ایم پی نے سوال کیا کہ کیا اس پوری نجکاری کی نگرانی کے لیے کوئی ریگولیٹری ادارہ بنایا جائے گا، اور کیا اس ملک میں کسی کو جوابدہ ٹھہرایا جائے گا۔ صحت کے شعبے پر بات کرتے ہوئے پپو یادو نے کہا کہ پرائیویٹ ہسپتال مریضوں سے حد سے زیادہ فیسیں وصول کر رہے ہیں۔ ٹیسٹ کے نام پر بے تحاشا رقم وصول کی جاتی ہیں اور یہاں تک کہ مردہ مریضوں کو بھی پیسے لینے کے لیے آئی سی یو میں داخل دکھایا جاتا ہے۔ ڈاکٹروں کی طرف سے تجویز کردہ ٹیسٹ اور ادویات کی کوئی نگرانی نہیں ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا حکومت 71 قوانین میں ترمیم کرتے ہوئے ڈاکٹروں اور نجی اسپتالوں کی من مانی کو روکنے کے لیے ٹھوس قوانین بنائے گی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر پورا نظام بیوروکریٹس کے حوالے کیا گیا تو وہ ملک کو غلامی کی طرف لے جائیں گے۔ لہٰذا بیوروکریٹس اور نظام کے احتساب کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ منریگا کے حوالے سے پیش کیے جانے والے نئے بل پر بات کرتے ہوئے رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے کہا کہ یہ براہ راست غریبوں، مزدوروں اور پنچایتی راج نظام کو نشانہ بناتا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ بہار کے سیمانچل، کوسی اور متھیلا علاقوں سے تقریباً 40 ملین لوگ نقل مکانی کرتے ہیں، اور دیہات میں منریگا ان کے روزگار کا واحد ذریعہ ہے۔ راجیو گاندھی نے پنچایتی راج نظام کی شروعات اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کی تھی کہ اسکیموں کا فائدہ آخری فرد تک پہنچے، لیکن موجودہ حکومت اس نظام کو مسلسل کمزور کر رہی ہے۔

نمائش میں بچوں نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا

بہارشریف (اے این بی) ضلع کے ہلسا میں چائلڈ سائنس دانوں نے ان کی فطری ذہانت کی عکاسی کرتے ہوئے بے مثال ہنر کا مظاہرہ کیا ہے جو کہ انتہائی متاثر کن ہے۔ سماجی کارکن ڈاکٹر آشوتوش کمار مانب اور ہلسا میونسپل کونسل کے چیف کونسلر دھننجے کمار نے بہار روڈ پر واقع ودیا نکیتن میں منعقدہ سائنس نمائش اور بچوں کے میلے کا باقاعدہ شمع روشن کرا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے بچوں نے سائنس پر مبنی مختلف موضوعات پر اپنے پروجیکٹس کے ذریعے والدین کو مسحور کیا ہے۔ مزید برآں بچوں کے تیار کردہ درجنوں لذیذ پکوان کافی لذیذ ہیں۔ مختصر وقت میں، شرکاء نے واقعی ایک متاثر کن نمائش کا انعقاد کر کے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ ودیا نکیتن کے ڈائریکٹر انیش کمار اور ماہر تعلیم راجیو کمار نے نمایاں حصہ لینے والوں کے لیے خصوصی انعامات کا اعلان کیا۔ اس موقع پر مہمانوں نے بچوں کے میلے کا بھی دورہ کیا جہاں انہوں نے بچوں کے تیار کردہ لذیذ پکوانوں کی خاص طور پر تعریف کی۔ والدین کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔

ڈی ایم نے پنچایت سے متعلق تکنیکی مسائل کو حل کرنے کی دی ہدایت

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پنچایت سے متعلق زیر التواء ادائیگیوں کو حل کرنے کے لیے ضلع کونسل کے آڈیٹوریم میں ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ انشول کمار، آئی اے ایس، پورنیہ کی ہدایت کی روشنی میں جمعرات کو ضلع کونسل کے آڈیٹوریم میں پنچایت راج محکمہ کے پروجیکٹوں سے متعلق زیر التواء ادائیگیوں کو حل کرنے کے لیے ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت ضلع پنچایت راج افسر نے کی۔ بحث کا بنیادی مرکز پنچایت سے متعلقہ پروجیکٹوں کی ادائیگیوں پر تھا جو شمالی بہار گرامین بینک کے IFSC کوڈ میں تبدیلیوں اور دیگر تکنیکی مسائل کی وجہ سے طویل عرصے سے التوا کا شکار تھے۔ ان تکنیکی رکاوٹوں کی وجہ سے کئی پنچایتوں میں کام مکمل ہونے کے باوجود ادائیگیوں پر کارروائی نہیں ہو رہی تھی۔ ضلع مجسٹریٹ کی ہدایت کے مطابق، شمالی بہار گرامین بینک کی ایک خصوصی تکنیکی ٹیم اور متعلقہ بینک منیجر اس مسئلے کو فوری طور پر حل کرنے کے لیے ضلع کونسل کے آڈیٹوریم میں حاضر ہوئے۔ یہ تکنیکی ٹیم، ضلع پنچایت راج افسر کی موجودگی میں، بلاک اور پنچایت سطح پر زیر التواء ادائیگیوں سے متعلق تکنیکی مسائل کی نشاندہی اور حل کرنے میں فعال طور پر مدد کر رہی ہے۔ پروگرام کے دوران، تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران اور بلاک پنچایت راج افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ اپنی متعلقہ پنچایتوں سے متعلق تکنیکی مسائل کو فوری طور پر حل کریں اور زیر التواء ادائیگیوں کے جلد از جلد تصفیہ کو یقینی بنائیں۔ ضلع پنچایت راج افسر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ادائیگی میں کسی قسم کی غیر ضروری تاخیر کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پوری پہل ضلع افسر کی ہدایات پر کی جارہی ہے، تاکہ پنچایت سطح پر اسکیموں کا فائدہ مستحقین تک بروقت پہنچ سکے اور مالیاتی رکاوٹوں کی وجہ سے ترقیاتی کام متاثر نہ ہوں۔ متعلقہ افسران سے یہ توقع کی گئی کہ وہ باہمی تال میل سے کام کریں اور زیر التواء ادائیگیوں پر جلد عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔

پلاسی بلاک کے آنگن باڑی مراکز (پی ڈی ایس) اور کھاد کی دکانوں پر باریکی سے معائنہ مہم شروع

ارریہ: گزشتہ دنوں پلاسی بلاک علاقے کے اپنے دورے کے دوران، ضلع مجسٹریٹ ارریہ، مسٹر ونود دوہن، آئی اے ایس، کو آنگن وباڑی مراکز، عوامی تقسیم کے نظام (پی ڈی ایس) کی دکانوں، اور کھاد کی فروخت سے متعلق کئی سنگین شکایات موصول ہوئیں۔ ان شکایات میں اسکیموں کے نفاذ میں لاپرواہی، مستفید ہونے والوں کو مقررہ معیارات کے مطابق فوائد نہ ملنے، ریکارڈ رکھنے میں بے قاعدگی اور مقررہ نرخوں سے زیادہ قیمتوں پر فروخت شامل ہیں۔ ان شکایات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے فوری اور سخت کارروائی کی ہدایت دی ہے۔ اس سلسلے میں، پلاسی بلاک کے تحت تمام 21 پنچایتوں میں کام کرنے والی آنگن باڑی مراکز، عوامی تقسیم کے نظام (پی ڈی ایس) کی دکانوں اور کھاد کی دکانوں پر گہرائی سے معائنہ مہم شروع کی گئی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کی ہدایات کے مطابق، یہ معائنہ مہم 17 دسمبر 2025 سے 18 دسمبر 2025 تک چلائی جارہی ہے۔ تحقیقات کی شفافیت، شفافیت اور تاثیر کو یقینی بنانے کے لیے، کسی بھی سطح پر غفلت یا تعصب کے امکان کو ختم کرنے کے لیے ضلعی سطح کے افسران کو تعینات کیا گیا ہے۔ پلاسی بلاک میں 21 پنچایتوں میں سے ہر ایک کے لئے دو عہدیداروں کو معائنہ افسر کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ یہ اہلکار متعلقہ آنگن واڑی مراکز، پی ڈی ایس کی دکانوں اور کھاد کے اداروں کا جسمانی معائنہ کریں گے، اور مستفید ہونے والوں اور صارفین سے براہ راست انٹرویو کر کے اسکیم کے نفاذ کی اصل صورتحال کا جائزہ لیں گے۔ معائنہ کے بعد تمام افسران تفصیلی رپورٹ ضلعی انتظامیہ کو پیش کریں گے۔ معائنہ کے دوران آنگن واڑی مراکز میں رجسٹرڈ اور موجود بچوں کی تعداد، غذائی خوراک کے معیار، گھر لے جانے والے راشن (ٹی ایچ آر) کی تقسیم کی صورتحال، مراکز پر دستیاب بنیادی سہولیات، صفائی، ریکارڈ رکھنے اور کارکنوں/ہیلپروں کو ملنے والے اعزازیہ سے متعلق شکایات کا بھی بغور جائزہ لیا جا رہا ہے۔ اسی طرح پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم کی دکانوں پر اناج کی دستیابی، مستحقین کو مقررہ مقدار میں تقسیم، مستحقین کی حاضری، ڈسٹری بیوشن رجسٹر اور دیگر ریکارڈ کی دیکھ بھال، مقررہ نرخوں کی تعمیل، پی او ایس مشینوں کے ذریعے تقسیم کی صورتحال اور صارفین سے براہ راست فیڈ بیک کی نگرانی کی جارہی ہے۔ کھاد کے سٹاک کی صورتحال، قیمتوں کے بارے میں معلوماتی بورڈز کی نمائش، سٹاک رجسٹر اور سیلز رجسٹر کی تازہ ترین دیکھ بھال، ای پی او ایس مشینوں کے ذریعے فروخت کی صورتحال، مقررہ نرخوں پر فروخت اور بلیک مارکیٹنگ کے امکانات کو اچھی طرح سے جانچنے کے لیے کھاد کے اداروں کا معائنہ بھی کیا جارہا ہے۔

ایم ایل اے نے مریضوں سے ملاقات کر کے سرکاری خدمات کے بارے میں دریافت کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے پورنیہ ایسٹ بلاک میں واقع پرائمری

ہیلتھ سنٹر اور بیسک ہیلتھ سنٹر کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے ہیلتھ سنٹر کے انچارج کو صحت کی ضروری سہولیات کو فوری طور پر بہتر کرنے کی ہدایت کی۔ رکن اسمبلی نے خاص طور پر او پی ڈی رجسٹریشن سسٹم، صفائی، گرین اسپیس ڈیولپمنٹ، مختلف محکموں کے لیے واضح ڈسپلے بورڈز اور مرکز کے مجموعی کام کاج کو ہموار اور یقینی بنانے پر زور دیا۔ ایم ایل اے مسٹر کھیمکا نے بتایا کہ حکومت نے صحت مراکز میں علاج کے لیے تمام ضروری سہولیات فراہم کی ہیں۔ پورنیا میں ایک میڈیکل کالج ہے، اور سب ڈویژنل اور بلاک ریفرل سینٹرز، پرائمری ہیلتھ سینٹرز، اور پنچایت کی سطح کے صحت اور تندرستی کے مراکز کے ذریعے قابل رسائی صحت خدمات فراہم کی جارہی ہیں۔ محکمہ صحت ڈاکٹروں، ANMs، GNMs، ضروری ادویات، تشخیصی، اور دیگر ضروری تشخیصی سہولیات مراکز پر مہیا کرتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بنیادی مرکز صحت کے فروغ کی مختلف سہولیات فراہم کرتا ہے، بشمول معذوروں، بزرگوں اور بچوں کے لیے فزیوتھراپی۔ ایم ایل اے نے مریضوں سے بھی ملاقات کی اور سرکاری خدمات کے بارے میں دریافت کیا۔ ایم ایل اے نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے کام کے نظام کو مزید بہتر بنائیں۔

ادب نامہ: داغ دہلوی کی زبان، شائستگی اور اردو غزل کی تہذیبی روایت پر گفتگو

عمران اے ایم خان

نیشنل ہیرالڈ، نوجیون اور قومی آواز کے مشترکہ ادبی پروگرام ادب نامہ کی تازہ قسط میں اردو غزل کے ممتاز شاعر داغ دہلوی کی شاعری، زبان اور تہذیبی وراثت پر جامع گفتگو کی گئی۔ اس نشست میں داغ دہلوی کو محض ایک عشقیہ شاعر کے طور پر نہیں بلکہ اردو زبان کے معیار، محاوراتی صفائی اور شائستہ اظہار کی نمایاں مثال کے طور پر پیش کیا گیا۔ پروگرام کے مہمانِ خصوصی معروف شاعر، ناظمِ مشاعرہ اور نقاد معین شاداب تھے، جنہوں نے داغ دہلوی کے ادبی پس منظر، دہلی کے دبستانِ شاعری سے ان کے مضبوط رشتے اور غزل کی روایت میں ان کے مقام پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ گفتگو کے دوران داغ دہلوی کے اسلوب، زبان کی روانی اور محاورے کے سلیقہ منداستعمال کو خصوصی طور پر زیرِ بحث لایا گیا۔ معین شاداب کا کہنا تھا کہ داغ دہلوی نے عشق کے بیان کو شدت کے بجائے تہذیب اور شائستگی عطا کی، جس کے باعث ان کی غزل میں ایک متوازن اور باوقار لہجہ پیدا ہوا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ داغ دہلوی کی شاعری آج کے قاری اور نئے لکھنے والوں کے لیے زبان سیکھنے اور اظہار میں اعتدال قائم رکھنے کی ایک مضبوط مثال ہے۔ نشست میں داغ دہلوی کی مشاعروں میں مقبول پیشکش اور سامع سے ان کے فطری ربط کا بھی ذکر ہوا، جس نے انہیں اپنے عہد کے نمایاں شعرا میں شامل کیا۔

عالمی یوم اقلیت: ایک جائزہ

خصوصی مضمون: **عابد انور**

دنیا بھر میں 18 دسمبر کو عالمی یوم اقلیت منایا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کے ذریعے اس دن عالمی سطح پر اقلیتوں سے متعلق اعداد و شمار شائع کئے جاتے ہیں تاکہ ہمیں یہ معلوم ہو سکے کہ گزشتہ سال مختلف ممالک میں اقلیتوں کے تئیں کیا مثبت پیش رفت ہوئی یا کیا منفی اقدامات کئے گئے اور ان کی روک تھام کیسے کی جاسکتی ہے جس سے کہ عالمی سطح پر ایک ایسا سماج تشکیل دیا جائے جس میں تمام مذاہب اور اقلیتیں ان تمام وسائل تک رسائی حاصل کرسکیں جس سے ان کی فلاح و بہبود کو یقینی بنایا جاسکے۔

دنیا میں دو طرح کی اقلیتیں ہوتی ہیں ایک مذہبی اقلیتی اور دوسرا لسانی اقلیت۔ دونوں کے حقوق اور اختیارات کے تحفظ کیلئے دنیا کی حکومتیں قانون وضع کرتی ہیں تاکہ ان کے ساتھ ناانصافی نہ ہو اور اکثریتی طبقہ خواہ مذہبی اکثریت ہو یا لسانی اکثریت اپنی اکثریت کے زعم میں اقلیتوں کے حقوق و اختیارات سلب نہ کرلے۔ اس لئے پوری دنیا میں اقلیتوں کو اس طرح کے ظلم و ستم، تعصب و امتیاز، مساویانہ مواقع سے محرومی سے تحفظ، یکساں تعلیم اور حق روزگار کے حصول اور مذہبی آزادی کی ضمانت دی جاتی ہے۔ وہی مہذب اور خلاقی اقدار والا معاشرہ کہلاتا ہے جہاں اقلیتوں کے حقوق کا سب سے زیادہ خیال رکھا جاتا ہے۔ طاقت کا اصل مقصد بھی کمزور اور محروموں کو تحفظ فراہم کرنا ہوتا ہے اور جہاں یہ چیزیں نہیں ہوتیں وہاں قانون کی حکمرانی اور جنگل کے قانون میں زیادہ فرق نہیں رہ جاتا۔

اقوام متحدہ جو پوری دنیا میں انسانی حقوق، مذہبی اور لسانی اقلیتوں کے اختیارات اور انسانی معاملات کے تمام شعبوں پر نظر رکھتی ہے اور اسے اپنے منشور میں شامل کرتی ہے، اس کی یاد دہانی کیلئے کئی طرح کے بین الاقوامی دن مناتی ہے اس میں اقلیتوں کے بین الاقوامی حقوق کا دن بھی شامل ہے۔ یہ دن اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی جانب سے 18 دسمبر 1992 کو قومی یا نسلی، مذہبی اور لسانی اقلیتوں کے حقوق سے متعلق اعلامیہ کی منظوری کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کے رکن ممالک نے متفقہ طور پر قومی یا نسلی، مذہبی اور لسانی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے حقوق سے متعلق اعلامیہ منظور کیا تھا۔ یہ اس بات کا اعتراف تھا کہ اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ میں ایک خلا موجود ہے اور یہ خلا آج بھی برقرار ہے۔

اس اعلامیے نے اقلیتوں کے حقوق کیلئے ایک نئے دور کا آغاز کیا۔ یہ تحفظ کیلئے ضروری معیارات طے کرتا ہے اور ریاستوں کو رہنمائی فراہم کرتا ہے تاکہ وہ اقلیتوں کے انسانی حقوق کا ادراک کرسکیں۔ پائیدار انسانی ترقی، سب کی شمولیت اور استحکام کی جانب بامعنی پیش رفت ایسے اقدامات کے ذریعے بہتر طور سے حاصل کی جاسکتی ہے جو انسانی حقوق کو فروغ اور تحفظ فراہم کرتے ہیں اور ایسی کوششوں میں اقلیتوں کی موثر شرکت کو یقینی بناتے ہیں۔ قومی یا نسلی، مذہبی اور لسانی اقلیتوں کے ساتھ امتیازی سلوک اور غربت میں کمی، ملینیم ڈویلپمنٹ گولز (MDGs)، جمہوری طرز حکمرانی، ماحولیاتی استحکام اور تنازعات کی روک تھام کی کوششوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اس کے برعکس، اقلیتوں کی موثر شرکت فیصلہ سازی کو تقویت بخشتی ہے اور ترقیاتی چیلنجوں کے لیے پائیدار اور موثر حل کی منصوبہ بندی، نفاذ اور نگرانی میں ہماری مدد کرتی ہے۔

دنیا کے تمام خطوں میں اقلیتوں کو مسلسل سنگین خطرات، امتیازی سلوک اور نسل پرستی کا سامنا ہے اور انہیں اکثر اپنے ممالک کی اقتصادی، سیاسی اور سماجی زندگی میں مکمل طور پر حصہ لینے سے محروم رکھا جاتا ہے۔ آج، اقلیتی برادریوں کو نئے چیلنجز کا سامنا ہے، جن میں قانون سازی، پالیسیاں اور طرز عمل شامل ہیں جو اقلیتوں کے حقوق میں غیر منصفانہ طور پر رکاوٹ یا ان کی خلاف ورزی کر سکتے ہیں۔ کچھ خطوں میں بعض اقلیتیں معیاری تعلیم تک غیر مساوی یا محدود رسائی اور نامناسب تعلیمی حکمت عملیوں سے غیر متناسب طور پر متاثر ہوتی ہیں۔

ہندوستان کے آئین سازوں نے اقلیتوں پر مرکوز متعدد خصوصی دفعات وضع کی تھیں۔ جن پر آئین ساز اسمبلی کی مہر ثبت ہوئی تھی۔ دفعہ 14,15 اور 25 سے لیکر دفعہ 30 تک میں اقلیتوں کے حقوق و اختیارات کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ دفعہ 16 اس بات کی ضمانت دیتی ہے کہ سرکاری ملازمت میں نسل، مذہب، ذات اور زبان کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں کی جاسکتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہندوستان کا ہر شہری بلاامتیاز سرکاری دفاتر میں ملازمت کا مساوی حق رکھتا ہے۔ دفعہ 25 ہر شخص کو مذہبی آزادی کا حق دیتی ہے۔ یہ دفعہ اس بات پر زور دیتی ہے کہ کسی اقلیتی طبقہ کا ہر رکن اپنے مذہب پر عمل پیرا ہونے کا حق رکھتا ہے۔ اقلیتیں صرف اپنے مذہب پر چلنے کا ہی حق نہیں رکھتیں بلکہ وہ بغیر کسی رکاوٹ کے تبلیغ بھی کرسکتی ہیں۔

دستور نے دفعہ 29 میں مذہبی اور لسانی اقلیتوں کو یہ حق دیا ہے کہ وہ اپنا تعلیمی ادارہ قائم کریں اور اسے چلائیں۔ یہاں اقلیتوں کو اپنی ثقافت کی پاسداری اور اسے فروغ دینے کی بھی ضمانت دی گئی ہے۔ دفعہ 29 اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ نسل، مذہب، ذات اور زبان کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں کی جاسکتی ہے۔ ریاست کے ذریعہ چلائے جانے والے یا ریاست سے امداد یافتہ تعلیمی اداروں میں ان بنیادوں پر داخلہ سے منع نہیں کیا جاسکتا ہے۔ دفعہ 30 اقلیتوں کے حقوق کا ایک بڑا وسیلہ ہے۔ اس دفعہ کی رو سے تمام اقلیتوں کو یہ حق دیا گیا ہے کہ وہ اپنی پسند کا تعلیمی ادارہ قائم کریں اور اس کا انتظام و انصرام اپنے ہاتھ میں رکھیں۔ سرکاری امداد حاصل کرنے کے سلسلے میں ایسے اداروں کے ساتھ حکومت امتیاز نہیں برت سکتی۔ آئین میں دفعات 29 اور 30 کے تحت تعلیمی حقوق کے لیے اقلیتوں کی ترقی اور ان کی زبان و ثقافت کے تحفظ کے لیے خصوصی دفعات رکھی گئی ہیں۔ ان کے علاوہ بھی کچھ خصوصی دفعات ہیں جن میں اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کی ضمانت دی گئی ہے۔

سابقہ مرکزی حکومتوں نے ہندوستان میں رہنے والی اقلیتوں کے لئے کچھ اقدامات کئے تھے جن میں اقلیتی کمیشن کا قیام اور پندرہ نکاتی پروگرام کا نفاذ شامل تھا۔ کمیشن کو 1992 کے قومی کمیشن برائے اقلیتی ایکٹ کے نفاذ کے ساتھ ایک قانونی حیثیت فراہم کی گئی تھی اور اسے اقلیتوں کے قومی کمیشن کا نام دیا گیا تھا۔ پہلا قومی کمیشن 17 مئی 1993 کو وزارت بہبود کی طرف سے 23 اکتوبر 1993 کو ایک گزٹ نوٹیفکیشن کے ذریعے قائم کیا گیا تھا۔ پانچ مذہبی اقلیتوں مسلم، عیسائی، سکھ، بودھ اور پارسی کو اقلیتی درجہ فراہم کیا گیا۔ جینوں کو 27 جنوری 2014 کو اقلیتی زمرہ میں شامل کیا گیا تھا۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق، چھ مذہبی اقلیتی برادریاں آبادی کا 19.3 فیصد تھیں۔ مسلمان تقریباً 14.2 فیصد (سب سے بڑی اقلیت)، عیسائی 2.3 فیصد، سکھ 1.7 فیصد، بودھ 0.7 فیصد، جین 0.4 فیصد، پارسی 0.006 فیصد (انتہائی چھوٹی اقلیت، جس کی توجہ آبادی کے استحکام پر ہے) ہندوستان میں 19.3%، پاکستان 3.5%، بنگلہ دیش 9.0%، سری لنکا 30.0%، افغانستان 15-20% اقلیت آباد ہیں۔

ایک رپورٹ کے مطابق ہندوستان نے اقوام متحدہ سے بھی بہت پہلے 1978 میں اقلیتوں کے لیے ایک اقلیتی کمیشن (این سی ایم) کے قیام کا تصور پیش کیا تھا جبکہ 1992 میں شروع ہوا۔ کمیشن کے قیام کا تصور 12 جنوری 1978 کی وزارت داخلہ کی قرارداد میں پیش کیا گیا تھا جس میں خاص طور پر انہوں نے کہا تھا کہ آئین میں فراہم کردہ تحفظات اور نافذ قوانین کے باوجود، اقلیتوں میں عدم مساوات اور امتیازی سلوک کا احساس برقرار ہے۔ سیکولر روایات کے تحفظ اور قومی یکجہتی کو فروغ دینے کیلئے مرکز اقلیتوں کے لیے فراہم کردہ تحفظات کے نفاذ کو سب سے زیادہ اہمیت دیتا ہے۔ اس کا یہ بھی ماننا ہے کہ آئین، مرکزی اور ریاستی قوانین اور وقتاً فوقتاً بیان کی جانے والی سرکاری پالیسیوں اور انتظامی اسکیموں میں اقلیتوں کے لیے فراہم کردہ تمام تحفظات کے نفاذ کے لیے موثر ادارہ جاتی انتظامات کی فوری ضرورت ہے۔ 1984 میں اقلیتی کمیشن کو وزارت داخلہ سے الگ کرکے وزارت بہبود کے تحت کردیا گیا۔

جس کے مقاصد حسب ذیل تھے۔

-1 یونین اور ریاستوں کے تحت اقلیتوں کی ترقی کی پیشرفت کا جائزہ لینا، -2 آئین میں فراہم کردہ اقلیتوں کے تحفظات اور پارلیمنٹ اور ریاستی مقننہ کے ذریعہ بنائے گئے قوانین کے کام کی نگرانی کرنا، -3 اقلیتوں کی بہبود کے لیے وزیراعظم کے 15 نکاتی پروگرام پر عمل درآمد کو یقینی بناتا اور اقلیتی برادریوں کے لیے پروگرام کو فعال کرنا، -4 مرکزی یا ریاستی حکومتوں کے ذریعہ اقلیتوں کے مفادات کے تحفظ کی خاطر حفاظتی اقدامات اور موثر نفاذ کے لیے سفارشات پیش کرنا، -5 اقلیتوں کے حقوق اور تحفظات سے محرومی سے متعلق مخصوص شکایات کا جائزہ لینا اور ایسے معاملات پر متعلقہ حکام کے ساتھ تبادلہ خیال کرنا، -6 فرقہ وارانہ تصادم اور فسادات کے معاملات کی چھان بین کرنا۔

ہندوستان میں اقلیتی فرقہ سے تعلق رکھنے والے افراد کا ماننا ہے کہ اقلیتوں کی سماجی، تعلیمی اور معاشی ترقی اور مذہبی آزادی کو مجروح کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور انہیں تشدد و زیادتی کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ اقلیتوں کے حقوق کی ادائیگی کا فیصد بھی بے حد تشویشناک ہے۔ حالیہ کچھ برسوں میں اقلیتوں کے حقوق اور تحفظ کی ضمانت صرف کاغذات اور بیانات تک محدود ہوکر رہ گئی ہے۔ حکومت کے قول فعل میں تضاد نمایاں نظر آتا ہے۔ اس کے علاوہ ملک میں ماب لنچنگ، لو جہاد کے نام پر تشدد، بے قصور مسلمانوں کو جیل میں بند کرنا وغیرہ مسلمانوں کے ساتھ پیش آنے والے اہم مسائل ہیں۔

اقوام متحدہ کے علاوہ ایمنسٹی انٹرنیشنل، ہیومن رائٹس کمیشن اور امریکی مذہبی آزادی سے متعلق کمیشن کی رپورٹ میں ہندوستان میں اقلیتوں کے ساتھ پیش آنے والے واقعات پر تشویش کا اظہار کیا جاتا رہا ہے۔ اقلیتی طبقے کا اپنے حقوق کے تئیں وہی مطالبہ ہے جن کی ضمانت دستور ہند نے آرٹیکل 25,29,30 میں دی ہے۔ اس کے علاوہ مولانا آزاد فیلو شپ اور پری میٹرک اسکالرشپ کو بھی بند کردیا گیا ہے۔ وزارت اقلیتی امور کے مختص کردہ بجٹ میں بھی بھاری کٹوتی کی گئی ہے۔ بہت ساری اسکیموں کو یا تو بند کردیا گیا ہے یا معطل ہوکر رہ گئی ہیں۔ ہندوستان کی طرح پاکستان میں بھی ہر سال 11 اگست کو اقلیتوں کا قومی دن منایا جاتا ہے۔ اس کی ابتدا 2009 سے ہوئی جب حکومت پاکستان نے اسے ملک کی ترقی کیلئے مذہبی اقلیتی گروپوں کی جانب سے دیے گئے تعاون اور جذبے کو تسلیم کرانے کے لیے قائم کیا۔ اس دن کو منانے کے لیے مختلف مذہبی اقلیتی برادریوں کی جانب سے ملک بھر میں تقریبات، مذاکرے اور اجتماعات جیسی سرگرمیوں کا انعقاد کیا جاتا ہے جس کے ساتھ ساتھ وزارت مذہبی امور اور بین المذاہب ہم آہنگی بھی شامل ہوتی ہے۔ مجموعی طور پر کسی بھی خطے میں غریب ترین کمیونٹیز اقلیتی برادریوں پر مشتمل ہوتی ہیں جو طویل عرصے سے امتیازی سلوک اور بعض اوقات تشدد کا نشانہ بنتی رہی ہیں۔ یہ سب سے کم ترقی یافتہ ممالک کے بارے میں سچ ہے لیکن ترقی پذیر ممالک میں بھی اس کی تعداد کم نہیں ہے۔

روپے کی تاریخی گراوٹ پر کانگریس کا ردعمل کہا- ’مودی جی، ملک جواب مانگ رہا ہے‘

ہندوستانی روپے کی قدر میں مسلسل کمی نے ایک بار پھر حکومت کی معاشی پالیسیوں پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ ڈالر کے مقابلے میں روپیہ پہلی مرتبہ 91 کی سطح سے نیچے چلا گیا ہے، جس کے بعد اہم اپوزیشن جماعت کانگریس نے وزیراعظم نریندر مودی پر شدید حملہ کیا ہے۔ کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کہا ہے، ”مودی جی، ملک جواب مانگ رہا ہے۔“ کانگریس کی جانب سے جاری ویڈیو میں ایک گراف دکھایا گیا ہے، جس میں ڈالر کے مقابلے میں روپے کی مسلسل گرتی ہوئی قدر واضح طور پر نظر آتی ہے۔ ویڈیو کے دائیں اوپری کونے میں وزیراعظم کی ایک پرانی تقریر بھی شامل ہے، جس میں وہ کہتے سنائی دیتے ہیں:

”یہ ایسے نہیں ہوتا مترو! میں سرکار میں بیٹھا ہوا ہوں، مجھے معلوم ہے۔ اس طرح سے روپیہ اتنی تیزی سے نہیں گر سکتا۔ نیپال کا روپیہ نہیں گرتا، بنگلہ دیش کی کرنسی نہیں گرتی، پاکستان کی کرنسی نہیں گرتی، سری لنکا کی کرنسی نہیں گرتی، تو پھر کیا وجہ ہے کہ ہندوستان کا روپیہ ’پتلا‘ ہوتا جارہا ہے؟“

کانگریس کا کہنا ہے کہ آج وہی سوال وزیراعظم سے پوچھا جانا چاہیے، کیونکہ صرف 10 کاروباری دنوں میں روپیہ 90 سے 91 کی سطح تک پہنچ گیا ہے۔ پارٹی کے مطابق یہ صورتحال حکومت کے معاشی دعوؤں اور زمینی حقیقت کے درمیان واضح تضاد ظاہر کرتی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق، روپیہ 2 نومبر کو پہلی مرتبہ ڈالر کے مقابلے میں 90 کی سطح سے نیچے گیا تھا، جبکہ معاشی ماہرین کا کہنا ہے کہ موجودہ رجحان برقرار رہا تو رواں ماہ کے دوران روپیہ 92 کی سطح کو بھی چھو سکتا ہے۔ اس پس منظر میں اپوزیشن کا الزام ہے کہ حکومت معیشت کی اصل حالت چھپانے کی کوشش کررہی ہے۔

اس معاملے پر سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے بھی سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے روپے کی گراوٹ کو بی جے پی حکومت کی معاشی ناکامی کا براہ راست ثبوت قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کی جانب سے پیش کیے جانے والے اعداد و شمار اور دعوے حقیقت سے کوسوں دور ہیں۔ اکھلیش یادو کے مطابق روپے کی تاریخی کمزوری اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت معیشت کو سنبھالنے میں ناکام رہی ہے اور اس کے نتائج آج پورا ملک بھگت رہا ہے۔

اپوزیشن جماعتوں کا کہنا ہے کہ روپے کی قدر میں مسلسل کمی صرف ایک مالیاتی مسئلہ نہیں، بلکہ یہ عوامی زندگی، مہنگائی اور قومی معیشت پر گہرے اثرات مرتب کررہی ہے، جس پر حکومت کو واضح اور ٹھوس جواب دینا ہوگا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعہ، ۱۹/ دسمبر ۲۰۲۵ء

بنگال میں SIR کا پہلا مرحلہ ختم 58 لاکھ ووٹروں کے نام حذف

بنگال میں ابھی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کا کام جو پورا ہوا اور ساتھ ہی ڈرافٹ انتخابی فہرست جو بنگال کے لئے جاری ہوا اس میں 58 لاکھ نام حذف کر لئے گئے ہیں جب بوتھ لیول افیسر (بی ایل اوز) نے فہرست تیار کرنے کے دوران ان افراد کے نام جو فوت ہو چکے ہیں یا اپنا ایڈریس بدل چکے ہیں یا پھر انہوں نے 2002 کے الیکشن میں وجہ نہیں لیا یا انہوں نے اپنے فوٹو شناختی کارڈ نہیں بنائے۔ ویسے تو بی ایل اوز کی اکثریت نے پوری ایمانداری کے ساتھ سخت ترین محنت، کرب و اذیت جھیل کر اپنے کاموں کو پورا کیا لیکن وہ بھی اس وقت مجبور ہو گئے جب 40% لوگوں نے SIR فارم تو حاصل کئے لیکن انہیں بھر کر بی ایل اوز کے پاس جمع کرانے کی توفیق نہیں ہوئی اور فارم جمع کرانے کی مدت گذر گئی اور وہ اپنا فارم جمع نہ کرا سکے ایسی صورت میں ووٹر لسٹ سے ان کا نام کٹ جانا یقینی بنا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مرکز کی بی جے پی حکومت نے الیکشن کمیشن کے ساتھ ساز باز کر کے ہزاروں ہزار کے نام حذف کروا لئے۔ بی ایل اوز سماج کے تمام حصوں تک پہنچے۔ حتی کہ ریڈ لائٹ ایریا میں بھی ان کا کام جاری رہا، البتہ حیرت اس بات پر ضرور ہے کہ یہ بی ایل اوز ریڈ لائٹ ایریا میں گئے، خواجہ سراؤں کے فارم بھی جمع کئے لیکن یہ لوگ ان گلیوں پر نہیں گئے جہاں اولڈ ایج ہوم ہے اور ہر اولڈ ایج ہوم 400 سے 500 ضعف، بیمار اور لاچار لوگ رہتے ہیں جن کے اپنوں نے انہیں گھر میں رکھنا ضروری نہ سمجھا اور انہیں اولڈ ایج ہوم میں رکھ دیا لیکن بی ایل اوز کو الیکشن کمیشن کی طرف سے یہ ہدایت بھی ملنا ضروری تھا کہ تمام اولڈ ایج ہوم میں رہتے ہیں تو اس کا یہ مطلب نہیں ہونا چاہیے کہ وہ ملک کے شہری اور جائز ووٹر نہیں ہیں۔ ایسی بہت ساری کاروائیاں الیکشن اور اگر الیکشن کمیشن قانون کے دائرے میں رہ کر اپنے فرائض منصبی کو انجام دیتا تو شاید 58 لاکھ لوگوں کے نام ڈرافٹ الیکٹرول فہرست سے غائب نہ ہوتے۔ SIR کا کام کرنے والے مستند افسروں نے اس کی تصدیق کی کہ مختلف وجوہات کی بنا پر 58 لاکھ سے زیادہ ووٹروں کے نام حذف کر لئے گئے ہیں جس میں ووٹروں کی موت، پرانی جگہ سے ہجرت کر جانے اور SIR فارم جمع نہ کرانے کی بنا پر ہوئے ہیں۔ اب 58 لاکھ سے زیادہ ووٹروں کے نام حذف ہو جانے کی بنا پر اب بنگال میں ووٹروں کی تعداد صرف 7,08,16,631 رہ گئی ہے جب کہ اس سے پہلے 7,66,37,529 ووٹرس تھے۔ چونکہ اسمبلی الیکشن مغربی بنگال میں مئی یا جون 2026 میں ہو سکتی اور ایسے میں ڈرافٹ فہرست، تفصیلات، بوتھوں کے حساب سے حذف شدہ نام اور حذف کیے جانے کی وجوہات وغیرہ سب چیف الیکٹرول افسر مغربی بنگال کے ویب سائٹ میں دستیاب ہے۔ الیکشن کمیشن کا ووٹر پورٹل، یہ سب مغربی بنگال میں ہنگامہ خیز ہوگا اور خاص طور پر الیکشن کمیشن کے SIR میں جن 58 لاکھ سے زیادہ ووٹروں کے نام ووٹروں حذف ہوئے ہیں وہ اس کے خلاف زبردست ہنگامہ کھڑا کر سکتے ہیں۔ ابھی جن 58 لاکھ سے زیادہ ووٹروں کے نام حذف ہوئے ہیں اس میں سے 24 لاکھ ووٹرس ایسے تھے جو اب وجوہات سے نہیں ہیں۔ 19 لاکھ لوگ ایسے ہیں جن کا کچھ پتہ نہیں ہے اور 3 لاکھ لوگ ایسے ہیں جو اصل کی جگہ پر ڈپلی کیٹ ہیں۔ درافٹ لسٹ کی اشاعت کے ساتھ میں SIR کا پہلا مرحلہ بنگال میں ختم ہو گیا لیکن جن کے نام غلط طریقے سے حذف کر لئے گئے ہیں وہ اس میں تصحیح کرانے اور اپنا نام شامل کرنے کی درخواست کر رہے ہیں اور یہ کام اب شروع ہوگا۔ ان تمام اعتراضات کے بعد SIR کا فائنل ڈرافٹ ووٹر لسٹ 14 فروری کو جاری کیا جائے گا۔ اس سے پہلے 2002 میں بنگال میں SIR کا کام ہوا تھا۔ ویسے حکمراں جماعت کے سنئیر لیڈر اور ایم پی سوگت رائے نے کہا انتخابی فہرست سے 58 لاکھ لوگوں کا نام حذف کر لینا ناانصافی ہے (خ الف ف)

سورۃ المنافقون: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

قرآن حکیم کی یہ 63 ویں سورۃ المنافقون،، 11 آیات اور 2 رکوعات پر مشتمل مدنی سورت ہے۔

یہ اس وقت نازل ہوئی جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ بنی المصطلق سے واپس تشریف لا رہے تھے۔ دوران سفر یا مدینہ پہنچنے کے فوری بعد اس کا نزول ہوا۔ یہ غزوہ سنہ 6 ھ میں ہوا تھا۔ اس کا نام ''اذاجاءک المنٰفقون'' سے ماخوز ہے۔ یہ محض علامت کے طور پر نہیں ہے بلکہ اس میں جو مضمون آیا ہے اس کا عنوان بھی یہی ہے۔ منافقین کی ایک تاریخ ہے جس پر ہماری نگاہ ہونی چاہئے تا کہ اس مضمون کو سمجھنے میں آسانی ہو۔

مذکورہ بالا سورت کا نزول ایک خاص واقعہ کے بارے میں ہوا لیکن یہ واقعہ محض ایک اتفاقی حادثہ نہ تھا بلکہ اس کا ایک پورا سلسلہ ہے جو اسلام کے خلاف شروع سے ہی چلی آرہی منافقین کی بد اعمالیوں کو آشکار کرتا ہے۔ چنانچہ مدینہ میں اسلام کی آواز گونجنے سے قبل، اوس وخزرج کے قبیلے اپنی آپسی جنگ وجدال سے تھک ہار کر قریب قریب اس بات پر متفق ہو چکے تھے کہ (قبیلہ خزرج کے رئیس) عبداللہ بن ابی بن سلول کی قیادت وسیادت میں اپنی زندگی گزاریں۔ اس سلسلہ میں تیاریاں بھی شروع ہو چکی تھیں کہ اسے اپنا بادشاہ بنا کر اس کی تاجپوشی کی رسم بھی ادا کریں۔ یہاں تک کہ اس کے لئے تاج بھی بنوایا گیا تھا۔ لیکن اللہ تبارک وتعالیٰ کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ اس دوران نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت اسلامی کا چرچا مدینہ تک پہنچ چکا جس کے نتیجہ میں اوس وخزرج کے ان دو قبیلوں کے بااثر آدمی اسلام قبول کر چکے۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ جب نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے ہجرت فرما کر مدینہ پہنچے اس وقت تک انصار کے ہر ہر گھرانے میں اسلام اتنا پھیل چکا تھا اور مقبول ہو چکا تھا کہ عبداللہ بن ابی، اسلامی قیادت کے آگے اپنے آپ کو بے بس پایا۔ ان حالات میں محض اپنی سرداری بچانے کیلئے اسکے سوا کوئی اور صورت نہ تھی کہ یہ بھی مسلمان ہو جائے مگر اس کے دل میں اس بات کا غم تھا کہ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی وجہ سے اس کی بادشاہی کا جو قوی امکان پیدا ہوا تھا وہ ختم ہو گیا۔۔۔ اس طرح اس کا یہ حسد اور اپنی ریاست چھن جانے کا غم اور اس کے دل کے بخار نے کئی سال تک مختلف رنگ دکھائے۔ مثلاً جنگ بدر کے بعد جب بنی قینقاع، (جو مدینہ کے تین یہودی قبائل میں سے ایک، جو سب میں طاقتور کے علاوہ پیشہ کے اعتبار سے زیور اور لوہار کے کام میں ماہر تھے) کی صریح بدعہدی اور بلا اشتعال سرکشی پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر چڑھائی کی تو یہ شخص (عبداللہ بن ابی) ان کی حمایت پر اُٹھ کھڑا ہوا اور حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زرہ پکڑ کر کہنے لگا یہ سات سو مردان جنگی، جو ہر دشمن کے مقابلے میں میرا ساتھ دیتے رہے ہیں، آج ایک دن میں آپ انہیں ختم کر ڈالنا چاہتے ہیں؟ خدا کی قسم، میں آپ کو ہرگز نہیں چھوڑوں گا جب تک آپ میرے ان حلیفوں کو معاف نہ کر دیں،،۔ (ابن ہشام، ج 3 ص 51, 52)

مزید یہ کہ اس نے جنگ اُحد (3ہجری) کے موقع پر بھی صریح غداری کا مرتکب ہوا اور عین وقت پر (بے جا عزر تراش کر بہانہ بناتے ہوئے) اپنے تین سو ساتھیوں کو لے کر میدان جنگ سے اُلٹا واپس آ گیا۔ جس نازک گھڑی میں اس نے یہ حرکت کی تھی اس کی نزاکت کا اندازہ اس بات سے کیا جاسکتا ہے کہ قریش کے لوگ تین ہزار کا لشکر لے کر مدینہ پر چڑھ آئے تھے، اور حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کو صرف سات سو کی جمعیت کے ساتھ تین ہزار دشمنوں کا مقابلہ کرنا پڑا۔ جنگ اُحد میں عبداللہ بن ابی کی غداری نے مدینہ کے عام مسلمانوں کے اندر اس بات کا یقین پیدا کر دیا تھا کہ یہ شخص قطعی طور پر منافق (دکھاوے کا مسلمان) ہے اور وہ لوگ بھی پہچان لئے گئے جو اس کی منافقت میں شریک کار تھے۔

عبداللہ بن ابی کا یہ منافقانہ روپ بھی ملاحظہ فرمائے کہ اسکا یہ طریقہ کار تھا کہ وہ جمعہ کی نماز کے موقع پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبہ ارشاد فرمانے سے قبل کچھ تقریر کیا کرتا تھا، اپنی (جھوٹی) عقیدت کا اظہار کچھ اس طرح کرتا تھا کہ

''بھائیو! یہ اللہ کے رسول ہیں جو ہمارے درمیان جلوہ فرما ہیں، ان کی ذات سے ہمیں عزت بخشی گئی لہٰذا آپ لوگ پورے طریقہ سے ان کی تائید کریں اور ان کی ہر بات کو کان لگا کر سنیں اور جو حکم دیں اسے کر گزریں''۔

بظاہر تو یہ شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اچھی اچھی باتیں کرتا مگر اس کا دل رضاء الٰہی اطاعت رسول اور احترام نبی سے خالی تھا۔ چنانچہ جنگ اُحد کے بعد جب پہلا جمعہ آیا تو اس (منافق) شخص نے حسب معمول تقریر کرنے کیلئے اُٹھا تو لوگوں نے اس کا دامن کھینچ کر کہا ''بیٹھ جاؤ تم یہ باتیں کرنے کے اہل نہیں ہو''۔ مدینہ میں یہ پہلا موقع تھا کہ علانیہ اس شخص کی تذلیل کی گئی۔ اس پر برہم ہو کر وہ لوگوں کی گردنوں پر سے کودتا پھاندتا مسجد سے نکل گیا۔ مسجد کے دروازے پر، بعض انصار صاحبوں نے اس سے کہا ''یہ کیا حرکت کر رہے ہو واپس چلو اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے استغفار کی درخواست کرو''۔ اس نے بگڑ کر جواب دیا ''میں ان سے کوئی استغفار نہیں کرانا چاہتا''۔ (ابن ہشام، جلد 3 ص 111)۔

مزید یہ کہ سنہ 4 ھ میں ایک اور معرکہ پیش آیا جو غزوہ بنی النضیر کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس موقع پر اس شخص (رئیس المنافقین) نے اور اس کے ساتھیوں نے اور بھی کھل کر اسلام کے خلاف اعدائے اسلام کی حمایت کی۔ ایک طرف رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپکے جانسار صحابہؓ

ان یہودی دشمنوں سے جنگ کی تیاری کر رہے تھے، اور دوسری طرف یہ منافقین اندر ہی اندر یہودیوں کو پیغام بھیج رہے تھے تم ڈٹے رہو، ہم تمہارے ساتھ ہیں، تم سے جنگ کی جائے تو ہم تمہاری مدد کریں گے اور تم کو نکالا جائے تو ہم تمہارے ساتھ نکلیں گے۔ اس خفیہ ساز باز کا راض اللہ تعالیٰ نے خود کھول دیا، جیسا کہ سورہ حشر کے دوسرے رکوع میں گزر چکا ہے۔ لیکن اس کی اور اس کے ساتھیوں کی اتنی پردہ دری ہو جانے کے باوجود جس وجہ سے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) منافقین کے ساتھ ایک مدت تک ظاہری دعوائے ایمان کے لحاظ سے معاملہ فرماتے رہے تھے، کیونکہ اس میں بڑی حکمتیں تھیں......! یہی وہ اسباب تھے جن کی وجہ سے عبداللہ بن ابی اور اس کے ساتھی، منافقین کو غزوہ بنی المصطلق کی مہم میں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ جانے کا موقع مل گیا، ابن سعد کا بیان ہے کہ اس سے پہلے کسی جنگ میں منافقین اس کثرت سے شامل نہ ہوئے تھے۔

(یہ لوگ جنگ میں شریک ہو کر) انہوں نے بیک وقت دو ایسے عظیم فتنے اٹھا دیئے جو مسلمانوں کی جمعیت کو بالکل پارہ پارہ کر سکتے تھے۔ لیکن قرآن پاک کی تعلیم اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی صحبت سے اہل ایمان کو جو بہترین تعلیم وتربیت ملی تھی اس کی بدولت ان دونوں فتنوں کا بروقت قلع قمع ہو گیا اور یہ منافقین الٹے خود ہی رسوا ہو کر رہ گئے۔ ان میں ایک فتنہ وہ تھا جس کا ذکر سورہ نور میں گزر چکا ہے۔ اور دوسرا فتنہ یہ ہے جس کا اس سورہ میں ذکر کیا گیا ہے۔ الغرض شعبان سنہ 6 ھ میں نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی اطلاع ملی کہ بنی مصطلق (جو کہ عرب کے ایک بڑے اور مشہور قبیلے بنو خزاعہ کی شاخ سے نکلے تھے، اور یہ لوگ مُریسیع کے چشمہ کے پاس آباد تھے یہ ساحل بحر احمر پر قُدَیہ کے علاقے میں تھا)، یہ مسلمانوں کے خلاف جنگ کی تیاریاں کر رہے ہیں اور دوسرے قبائل کو بھی جمع کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ یہ اطلاع پاتے ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک لشکر لے کر ان کی طرف روانہ ہو گئے تا کہ فتنے کے سر اُٹھانے سے پہلے ہی اسے کچل دیا جائے۔ چنانچہ مُریسیع کے مقام پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اچانک دشمن کو پالیا اور سب کو مال واسباب سمیت گرفتار کرلیا۔ اس مہم سے فارغ ہو کر ابھی مُریسیع ہی پر لشکر اسلام پڑاؤ ڈالے ہوئے تھا کہ ایک روز پانی پر دو صاحبوں، ایک کا نام ''جحجاہ بن مسعود غفاری'' اور دوسرے کا نام ''سنان بن وَبَرَ الجہنی'' تھا ان کے درمیان یکا یک جھگڑا ہو گیا، زبانی ترش کلامی سے گزر کر نوبت ہاتھا پائی تک پہنچی۔ مہاجر اور انصار کے لوگ اپنے اپنے لوگوں کو بلانے لگے کہ ''یامعاشرالانصار مدد کو پہنچو'' یا معاشرالمھاجرین اے مہاجرین مدد کو پہنچو'' آوازیں دے کر (زمانہ جاہلیت کے دستور کے مطابق، اپنے اپنے لوگوں کو جمع کیا، دونوں طرف سے لوگ ہتھیار لیے ہوئے اپنے اپنے ساتھی کی مدد کو پہنچ گئے۔ قریب تھا کہ مسلمانوں کے دو گروہوں میں جنگ چھڑ جاتی اور بنی مصطلق پر انہیں (ابھی) جو فتح حاصل ہوئی تھی وہ شکست میں بدل جاتی۔ اس بات کی اطلاع پاتے ہی ہادی عالم صلی اللہ علیہ وسلم اس موقع پر اپنے خیمہ سے نکل کر جلدی جلدی وہاں پہنچ کر دونوں فریقوں کو مخاطب کر کے فرمایا۔۔۔۔ مَا بَالُ دَعوَی الجَاہِلِیَۃِ؟ مالکم ولدعوۃ الجاھلیۃ دعوھا فانھا مُنتِنَۃ،،

''یہ تم نے جاہلیت کے نعرے لگانے کیسے شروع کر دیئے ہیں۔ اسلام قبول کرنے کے بعد جاہلیت کی پکار بڑی بری بات ہے۔ یہ بڑی گندی چیز ہے''۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس مداخلت اور تعلیم سے فتنہ فساد کے بھڑکتے شعلے سرد پڑ گئے، اور پانی پر جھگڑے میں جن انصاری صاحب اور دسرے غریب مہاجر صاحب کے درمیان کچھ لڑائی ہو چکی تھی جسکی وجہ سے انصاری بھائی کو جسمانی طور پر جو تکلیف پہنچی، انہوں نے اپنے مہاجر بھائی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کی بدولت معاف فرمادیا، جس کے ساتھ ہی معاملہ رفع دفع ہو گیا۔ یعنی بات ختم ہو چکی۔ لیکن عبداللہ بن ابی نے جو انصار کے قبیلے خزرج سے تعلق رکھتا تھا اسکے ہمنواوں نے مذکورہ جھگڑے کا بتنگڑ بنایا (جبکہ پانی پر لڑنے والوں کے درمیان صلح صفائی ہو چکی تھی) انہوں نے عبداللہ بن ابی کو خوب عار دلائی کہ تو نے اس موقع پر ہماری امداد نہیں کی انصار کو بھی خوب بھڑکایا کہ یہ مہاجرین ہم پر ٹوٹ پڑے ہیں اور ہمارے حریف بن بیٹھے ہیں اور انصار کو یہ برا مشورہ بھی دیا کہ تم لوگ مہاجرین سے ہاتھ کھینچ لو تو یہ چلتے پھرتے نظر آئیں گے۔ اور پھر عبدُاللہ بن ابی نے جو پچھلے کئی عرصے سے اسلام اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف، بغض وحسد کی آگ اپنے سینے میں جلا رکھی تھی یہ طعنہ سن کر پھٹ پڑا اور قسم کھائی کہ مدینہ واپس پہنچنے کے بعد جو ہم میں سے عزت والا ہے وہ ذلیل لوگوں کو نکال باہر کر دے گا۔

ایک اور فتنہ یہ اُٹھایا گیا جو واقعہ ''افک'' کے نام سے مشہور ہے، جس میں اماں جان حضرت عائشہ صدیقہؓ پر ناقابل بیان تہمت لگائی گئی تھی، (جسے نقل کرتے ہوئے بھی قلم کانپ اٹھتا ہے) یہ فتنہ اتنا خطرناک تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے جانثاران صحابہؓ کرام، بکمال درجہ ضبط وتحمل وحکمت ودانائی سے کام نہ لیتے تو مدینہ کی نوخیز مسلم سوسائٹی میں سخت خانہ جنگی برپا ہوتی۔ اس بہتان تراشی کا ذکر سورہ نور کی آیات 11 تا 20 میں خود اللہ کریم نے حضرت صدیقہ عائشؓہ پر الزام لگانے والوں کا واضح انداز میں رد فرمادیا یعنی، بہتان گھڑ لانے والے منافقین کے جھوٹ وافتراء کا مکمل طور پر رد فرما کر ان کی شرارتوں کا پردہ فاش کر دیا۔۔۔

اس طرح حضرت صدیقہ عائشہؓ کی پاکدامنی کا ثبوت خود قرآن مجید نے سب پر واضح کر دیا۔

لہٰذا سورۃ المنافقون میں پختہ کار منافقین کے کردار کو اجاگر کیا جا رہا ہے کہ یہ اپنے نفاق میں اتنے پختہ تر ہو چکے تھے کہ ان سے کسی اصلاح کی توقع باقی نہ رہی چنانچہ ان کے بارے میں آگے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرمایا بھی گیا ہے کہ، آپ ان کے لیے مغفرت مانگو بھی تو اللہ انکی مغفرت کرنے والا نہیں ہے۔۔۔۔۔۔! آیت 6

۔ یہی بات سورہ توبہ کی آیت 80 میں بھی فرمائی گئی کہ اے نبیؐ، آپ ایسے لوگوں کے لیے معافی کی درخواست کرو یا نہ کرو، اگر آپ ستر مرتبہ بھی انہیں معاف کر دینے کی درخواست کرو گے تو اللہ انہیں ہرگز معاف نہ کرے گا اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے، اور اللہ فاسق (بد احد اور غدار) لوگوں کو راہ نجات نہیں دیکھاتا،،

مزید آگے یہ بھی فرمادیا گیا کہ ''اگر ان میں سے کوئی مرجائے تو اس کی نماز جنازہ کبھی نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا۔۔۔۔۔!

منافقین کے کردار اور اس کے پس منظر کو ذہن میں رکھتے ہوئے، اگر ہم اس سورہ کا مطالعہ کریں تو بات پوری طرح ان شاء اللہ سمجھ میں آئے گی، اور ساتھ ساتھ ''سورۃ النور'' کی آیات، 11 تا 20 ہمارے پیش نظر رہیں تو مفید ہوگا جس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت صدیقہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر رئیس المنافقین عبداللہ بن ابیّ کی طرف سے لگائی گئی تہمت کو رد کرتے ہوئے ام المومنین کی بے گناہی ثابت کی اور آئندہ ہمیشہ کے لیے مسلم معاشرہ کو بد گمانی سے مجتنب رہنے کی تعلیم دی؛ اخلاقی ہدایات عطا کئے گئے اور اسلامی حدود وضوابط بھی مقرر فرمادیئے کہ، ایک صالح وباوقار معاشرہ کو اسی بنیاد پر قائم ہونا ہے۔۔۔۔

۔اللھم طھر قلبی من النفاق ولسانی من الکذب۔

(مستفاد واقتباسات : تفہیم القرآن ضیاء القرآن، تدبر قرآن اور معارف القرآن)

رابطہ:9849099228

سیرتِ محمدیؐ اور سماجی انقلاب: قرآن کے معجزے سے انسانی تمدّن کی تشکیلِ نو

سید واصف اقبال گیلانی

(دوسری وآخری قسط)

رسول اللہ ﷺ کا سب سے بڑا معجزہ قرآن کریم کے ساتھ ساتھ آپ کا اخلاقی کردار بھی ہے جس نے ایک پتھر دل معاشرے کو انسانیت کا درس دیا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا: ''بے شک آپ اخلاق کی بلندی پر فائز ہیں'' (القلم: 4)۔ یہ اخلاقی عظمت تین بنیادی ستونوں پر قائم تھی: درگزر، عدل، اور حسن سلوک۔

درگزر اور عفو آپ کی سیرت کا نمایاں پہلو تھا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا: ''اللہ کی رحمت سے آپ ان کے لیے نرم مزاج ہیں، اگر آپ سخت دل اور تندخو ہوتے تو یہ لوگ آپ کے گرد سے منتشر ہو جاتے، پس آپ انہیں معاف کر دیں'' (آل عمران: 159)۔ یہ آیت واضح کرتی ہے کہ آپ کی نرمی اور درگزر ہی وہ وصف تھا جس نے وحشی اور سخت مزاج عربوں کو آپ کے قریب لایا۔ فتح مکہ کا واقعہ آپ کے عفو ودرگزر کی سب سے بڑی مثال ہے۔ جن لوگوں نے تیرہ سال تک آپ پر ظلم ڈھائے، آپ کو پتھر مارے، آپ کے چچا حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا، وہ سب ذلیل اور خوفزدہ آپ کے سامنے کھڑے تھے۔ ایسے میں آپ نے تاریخی الفاظ ارشاد فرمائے: ''جاؤ، تم سب آزاد ہو، آج تم پر کوئی گرفت نہیں''۔ یہ عفو کا وہ معجزہ تھا جس نے دشمنوں کے دل جیت لیے اور وہ ایک ایک کر کے اسلام میں داخل ہو گئے۔

آپ کی عدل وانصاف کی مثال بھی بے مثال تھی۔ آپ نے فرمایا کہ اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرے تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دوں گا۔ یہ انصاف کی وہ بلندی تھی جہاں رشتے اور مراتب کوئی فرق نہیں کرتے۔

حسنِ سلوک میں آپ کی مثال سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ملتی ہے کہ آپ نے فرمایا: ''لوگوں کی برائی کے جواب میں احسان کرو، احسان کی کم از کم صورت یہ ہے کہ خندہ پیشانی سے پیش آؤ''۔ آپ نے یہود ونصاریٰ اور غیر مسلموں کے ساتھ بھی حسنِ سلوک کا بہترین نمونہ پیش کیا۔

سورۃ الشوریٰ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''جو صبر کرے اور معاف کر دے تو یہ بلاشبہ بڑی ہمت اور عزم کی بات ہے'' (الشوریٰ: 43)۔ آپ کے اس اخلاقی معجزے نے جاہلی معاشرے کو انسانیت اور رحمت کا درس دیا اور ایک ایسا انقلاب برپا کیا جس نے پوری دنیا کو متاثر کیا۔

حسنِ سلوک کے اثرات نے سماجی اصلاحات میں انتہائی اہم کردار ادا کیا۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے اچھے سلوک کے ذریعے نہ صرف افراد کے دلوں میں محبت اور احترام پیدا کیا بلکہ پورے معاشرے میں ایک مثبت تبدیلی کا سلسلہ شروع کر دیا۔ آپ کا حسنِ سلوک سب سے پہلے اپنے خاندان، صحابہ، اور پھر پورے معاشرے تک پہنچا۔ جب آپ نے غیر مسلموں، یہود ونصاریٰ، اور یتیموں کے ساتھ بھی اچھا سلوک کیا تو لوگوں نے اسلام کو ایک رحمت اور امن کی تعلیم کے طور پر دیکھا۔ آپ کی مثال سے لوگوں نے سیکھا کہ کسی برائی کا جواب احسان سے دینا چاہیے، اور دشمنوں کے ساتھ بھی اچھا سلوک کرنا چاہیے۔

حسنِ سلوک نے معاشرے میں رشتوں کو مضبوط کیا، فساد کم ہوا، اور انسانیت کی قدر بڑھی۔ لوگوں نے ایک دوسرے کے ساتھ نرمی، مہربانی، اور احترام سے پیش آنا سیکھا۔ یہی وجہ ہے کہ مدینہ منورہ میں مختلف قبائل، مذاہب، اور خاندانوں کے لوگ ایک دوسرے کے ساتھ امن وامان سے رہنے لگے۔

اس طرح حسنِ سلوک نے نہ صرف افراد کی شخصیت کو بلکہ پورے معاشرے کے مزاج کو بدل دیا۔ اس نے انسانی رشتوں میں نرمی، انصاف، اور احترام کو فروغ دیا، جس کے نتیجے میں سماجی اصلاحات میں کامیابی حاصل ہوئی۔

رسول رحمت ﷺ کا رہنما اسلوب انتہائی منفرد اور انقلاب آفریں تھا، جس نے جزیرۃ العرب کے بے مقصد پھرنے والے نوجوانوں کو دنیا کا امام بنا دیا۔ سیرت طیبہ کا مطالعہ بتاتا ہے کہ آپ ﷺ نے نوجوانوں کی صلاحیتوں پر بھرپور اعتماد کیا اور انہیں اہم ترین ذمہ داریاں سونپ کر ان کے اندر قیادت کا جوہر پیدا کیا۔ آپ کا اسلوبِ تربیت شفقت، اعتماد سازی اور عملی شمولیت پر مبنی تھا، جس نے نوجوانوں کے اندر خود اعتمادی کی ایسی روح پھونکی کہ وہ قیصر وکسریٰ کے ایوانوں کو ہلانے کے قابل ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے نوجوانوں کو محض پیروکار نہیں بلکہ قائد اور سفیر بنایا۔ مدینہ منورہ میں اسلام کی پہلی باقاعدہ دعوت کے لیے آپ نے کسی بزرگ صحابی کے بجائے نوجوان مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کا انتخاب کیا، جو اس وقت نوجوانی کی بہار میں تھے۔ یہ انتخاب اس بات کی دلیل تھا کہ آپ نوجوانوں کی فکری اور ابلاغی صلاحیتوں پر کتنا اعتماد کرتے تھے۔

اسی طرح فتح مکہ کے بعد جب مکہ کا گورنر مقرر کرنے کا مرحلہ آیا تو آپ نے اکیس سالہ نوجوان عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ کو یہ اہم ذمہ داری سونپی، حالانکہ وہاں قریش کے بڑے بڑے شیوخ موجود تھے۔ یہ عمل ثابت کرتا ہے کہ نبوی تربیت میں عمر کی نہیں بلکہ کردار اور صلاحیت کی اہمیت تھی۔

نبی کریم ﷺ نوجوانوں کی نفسیات کو گہرائی سے سمجھتے تھے اور ان کی غلطیوں پر ڈانٹنے کے بجائے شفقت سے اصلاح فرماتے تھے۔ ایک مشہور واقعہ ہے کہ ایک نوجوان آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور زنا کی اجازت طلب کی۔ صحابہ کرام اسے مارنے کے لیے آگے بڑھے، لیکن آپ نے اسے اپنے قریب بٹھایا اور نہایت منطقی اور جذباتی انداز میں سمجھایا کہ کیا تم اپنی ماں یا بہن کے لیے یہ پسند کرو گے؟ اس گفتگو نے اس نوجوان کے دل کی دنیا بدل دی اور وہ پاکدامن ہو گیا۔ یہ واقعہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ نوجوانوں کے جذبات کو کچلنے کے بجائے انہیں صحیح رخ دیتے تھے۔

آپ ﷺ نے نوجوانوں کو بڑی عسکری مہمات کی قیادت بھی سونپی۔ اپنی حیاتِ طیبہ کے آخری ایام میں آپ نے رومی سلطنت کے مقابلے کے لیے جو لشکر تیار کیا، اس کا سپہ سالار سترہ یا اٹھارہ سالہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا، جبکہ اس لشکر میں ابوبکر وعمر جیسے جلیل القدر صحابہ بھی شامل تھے۔

یہ فیصلہ تاریخ اسلام میں نوجوانوں پر اعتماد کی سب سے بڑی مثال ہے۔ قرآن کریم میں سورۃ کہف کے اصحاب کہف کا ذکر کرتے ہوئے انہیں ''فِتْیَۃٌ'' (نوجوان) کہا گیا جنہوں نے اپنے رب پر ایمان لایا اور اللہ نے ان کی ہدایت میں اضافہ کیا (الکہف: 13)۔ یہ آیت بتاتی ہے کہ حق کے لیے کھڑا ہونا اور معاشرتی دباؤ کا مقابلہ کرنا نوجوانوں کا خاصہ ہے۔ نبی کریم ﷺ نے حضرت علی، حضرت زبیر، حضرت طلحہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم جیسے نوجوانوں کی ایسی تربیت کی کہ وہ نہ صرف میدان جنگ کے شہسوار بنے بلکہ علم وحکمت کے بھی مینار قرار پائے۔ آپ نے فرمایا: ''سات قسم کے لوگ اللہ کے سائے میں ہوں گے جس دن اس کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا، ان میں سے ایک وہ نوجوان ہے جو اللہ کی عبادت میں نشوونما پائے'' (صحیح بخاری)۔ یہ بشارت نوجوانوں کو روحانیت اور اخلاق کی طرف راغب کرنے کا سب سے مؤثر ذریعہ تھی۔ آپ نے ان کے جوش کو ہوش کے ساتھ جوڑ کر ایک ایسی قوت تیار کی جس نے تاریخ کا دھارا موڑ دیا۔

آپ کی تربیت کا خاصہ یہ تھا کہ آپ نے نوجوانوں کو سوال کرنے اور اپنی رائے دینے کی آزادی دی، جس سے ان میں فکری پختگی پیدا ہوئی۔ غزوہ بدر کے موقع پر حباب بن منذر رضی اللہ عنہ کا پڑاؤ کی جگہ کے بارے میں مشورہ دینا اور آپ کا اسے قبول کرنا اس کی واضح دلیل ہے۔ اس طرح آپ نے ایک ایسی نسل تیار کی جو صرف اطاعت گزار ہی نہیں بلکہ صاحب رائے اور صاحب بصیرت تھی۔

قرآن مجید نے انسانی تاریخ میں پہلی بار مذہب اور عقل کے درمیان حائل خلیج کو پاٹ کر ایک ایسے ایمانی شعور کی بنیاد رکھی جو اندھی عقیدت کے بجائے علم، استدلال اور بصیرت پر استوار ہے۔ اسلام کا یہ امتیازی وصف ہے کہ اس نے ایمان کو 'ماننے' سے پہلے 'جاننے' اور 'سمجھنے' کے عمل سے مشروط کیا۔ پہلی وحی کا پہلا لفظ ہی ''اقرأ'' (پڑھ) تھا، جس نے یہ طے کر دیا کہ اس دین کا سفر جذبات سے نہیں بلکہ علم اور شعور سے شروع ہوتا ہے۔ قرآن کریم بار بار انسان کو دعوت فکر دیتا ہے اور کائنات کے مظاہر میں غور وفکر کرنے والوں کو ہی حقیقی عقلِ مند قرار دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں درجنوں مقامات پر ''افلا تعقلون'' (کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟) اور ''افلا تتفکرون'' (کیا تم غور نہیں کرتے؟) جیسے سوالات اٹھا کر انسان کی سوئی ہوئی عقل کو جھنجھوڑا ہے۔ سورۃ آل عمران میں اہل دانش کی نشانی یہ بتائی گئی ہے کہ وہ زمین وآسمان کی تخلیق میں غور کرتے ہیں اور بے ساختہ پکار اٹھتے ہیں کہ یہ سب کچھ بے مقصد نہیں (آل عمران: 190-191)۔

یہ آیات واضح کرتی ہیں کہ اسلام میں ایمان کا راستہ کائنات کے مشاہدے اور منطقی نتیجے سے ہو کر گزرتا ہے۔ جاہلیت کا طرۂ امتیاز یہ تھا کہ وہ باپ دادا کی اندھی تقلید کرتے تھے، جسے قرآن نے سختی سے رد کیا اور فرمایا: ''کیا اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ نہ جانتے ہوں اور نہ ہدایت پر ہوں (پھر بھی وہ انہی کی پیروی کریں گے)؟'' (المائدہ: 104)۔ گویا قرآن نے 'آستھا' یا محض جذباتی وابستگی کو جہالت قرار دیا اور ایمان کے لیے دلیل اور برہان کا تقاضا کیا۔

قرآن کریم نے علم والوں اور جاہلوں کے فرق کو واضح کرتے ہوئے فرمایا: ''کیا وہ لوگ جو جانتے ہیں اور وہ لوگ جو نہیں جانتے، برابر ہو سکتے ہیں؟ نصیحت تو صرف عقل والے ہی حاصل کرتے ہیں'' (الزمر: 9)۔ یہاں علم سے مراد محض معلومات کا ذخیرہ نہیں بلکہ وہ نور بصیرت ہے جو انسان کو حقائق کی تہہ تک پہنچاتا ہے۔ سورۃ فاطر میں تو یہاں تک فرمادیا گیا کہ ''اللہ سے اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو علم رکھنے والے ہیں'' (فاطر: 28)۔

یہ آیت ثابت کرتی ہے کہ خشیت الٰہی کا تعلق جذباتی ہیجان سے نہیں بلکہ معرفت اور شعور کی پختگی سے ہے۔ جتنا انسان کا علم اور شعور وسیع ہوگا، اتنا ہی اس کا ایمان مضبوط اور منطقی ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسی قرآنی فلسفے کے تحت صحابہ کرام کی تربیت فرمائی۔ آپ نے فرمایا: ''حکمت مومن کی گمشدہ میراث ہے، جہاں سے ملے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے'' (سنن ترمذی)۔ آپ نے دین کو معموں اور رازوں کا مجموعہ بنانے کے بجائے ایک کھلی کتاب کی طرح پیش کیا جسے ہر ذی شعور سمجھ سکتا ہے۔ آپ کا معجزہ 'قرآن' خود ایک عقلی معجزہ ہے جو انسان کو چیلنج کرتا ہے کہ وہ اپنی عقل استعمال کرے۔ نبی کریم ﷺ نے توہمات اور بدشگونیوں کا خاتمہ کر کے ایک ایسی سوسائٹی تشکیل دی جو ہر واقعے کی عقلی توجیہ تلاش کرتی تھی اور اسے اللہ کی حکمت سے جوڑتی تھی۔ خلاصہ یہ کہ قرآن کا پیغام یہ ہے کہ جذبات کی بنیاد پر قبول کیا گیا مذہب کمزور ہوتا ہے، جبکہ دلیل اور شعور کی بنیاد پر قبول کیا گیا ایمان پہاڑوں سے زیادہ مضبوط ہوتا ہے۔ اسلام انسان کو جذباتی مرید نہیں بلکہ 'باخبر مومن' بنانا چاہتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ کی بعثت محض جزیرۃ العرب کے بدوؤں کی اصلاح تک محدود نہیں تھی بلکہ یہ پوری انسانیت کی تاریخ کا سب سے بڑا موڑ ثابت ہوئی۔ قرآن کریم نے آپ کو ''رحمۃ للعالمین'' (انبیاء: 107) قرار دے کر یہ واضح کر دیا کہ آپ کا فیضانِ رحمت زمان ومکان کی تمام حدود سے ماورا ہے۔ مائیکل ہارٹ جیسے غیر مسلم مورخین نے بھی اعتراف کیا ہے کہ انسانی تاریخ میں محمد ﷺ واحد شخصیت ہیں جو مذہبی اور دنیاوی دونوں سطحوں پر انتہائی کامیاب رہے، اور ان کا اثر چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی زندہ اور تابندہ ہے۔

تمدنی سطح پر، آپ کے لائے ہوئے انقلاب نے ایک ایسی تہذیب کی بنیاد رکھی جس نے روم اور فارس کی قدیم اور استحصالی سلطنتوں کو تہس نہس کر کے انسانی مساوات اور عدل پر مبنی نظام قائم کیا۔ آپ نے جو اصول وضع کیے، ان سے نہ صرف اسلامی خلافت نے جنم لیا بلکہ جدید دنیا کے بہت سے فلاحی تصورات بھی وہیں سے اخذ کیے گئے۔ آپ نے نسلی تفاخر کا خاتمہ کرتے ہوئے خطبہ حجۃ الوداع میں یہ آفاقی اصول دیا کہ کسی عربی کو عجمی پر اور کسی گورے کو کالے پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے''۔ یہ انسانی حقوق کا وہ عالمی منشور تھا جس کی گونج آج بھی اقوام متحدہ کے چارٹر سے زیادہ توانا ہے۔ مدینہ کی شہری ریاست میں تحریری آئین (میثاقِ مدینہ) کے ذریعے آپ نے تکثیری معاشرے کا وہ نمونہ پیش کیا جس کی مثال جدید جمہوری ریاستیں بھی پیش کرنے سے قاصر ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کا رویہ اپنے رشتہ داروں، پڑوسیوں اور اجنبیوں، تینوں کے ساتھ نہایت رحمت، عدل اور نفسیاتی حکمت پر مبنی تھا، اور یہی توازن اُس نبوی معاشرتی ماڈل کی بنیاد بنا جسے قرآن نے ''رحمۃ للعالمین'' سے تعبیر کیا ہے۔

آپ ﷺ نے واضح کر دیا کہ اصل خیر وہ ہے جو گھر سے شروع ہو۔ آپ نے فرمایا: ''تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے سب سے بہتر ہو، اور میں تم میں اپنے گھر والوں کے لیے سب سے بہتر ہوں''۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ اصل اخلاق وہ ہے جو بیوی، بچوں، والدین، بہن بھائیوں اور قریبی رشتہ داروں کے ساتھ ظاہر ہو، نہ کہ صرف مجلسوں اور تقریروں میں۔

قرآن نے بھی والدین اور قرابت داروں کے ساتھ حسنِ سلوک کو توحید کے فوراً بعد ذکر کیا: ''اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرو، اور قرابت داروں کے ساتھ بھی'' (النساء: 36)۔ سیرت میں دکھائی دیتا ہے کہ آپ ﷺ نے اذیت پہنچانے والے قرابت داروں (جیسے ابولہب وغیرہ کے قبیلہ) کے ظلم کے باوجود رشتہ داری کے حقوق کو پامال نہ کیا؛ آپ نے کبھی ذاتی انتقام نہیں لیا بلکہ دعوت، خیر خواہی اور دعا کو ترجیح دی۔ پڑوسیوں کے بارے میں آپ ﷺ کا رویہ اس قدر رحم وخیر خواہی سے بھرا ہوا تھا کہ آپ نے فرمایا: ''جبریل مجھے پڑوسی کے بارے میں اتنی تاکید کرتے رہے کہ میں نے گمان کیا کہ وہ اسے وارث بنا دیں گے''۔ ایک اور حدیث میں فرمایا: ''جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے''۔

آپ ﷺ نے پڑوسی کے حقوق میں شامل کیا کہ اگر وہ مدد مانگے تو مدد کی جائے، محتاج ہو تو اس کی حاجت پوری کی جائے، خوشی ملے تو مبارک دی جائے، مصیبت آئے تو تعزیت اور تعاون کیا جائے۔ حتیٰ کہ آپ ﷺ نے تاکید فرمائی کہ اگر صرف بکری کا پاؤں ہی پکایا ہو تو بھی اس میں سے کچھ پڑوسی کو بھیج دو۔ سیرت میں آتا ہے کہ ایک یہودی پڑوسی تکلیف دیتا تھا، جب وہ بیمار ہوا تو آپ ﷺ اس کے عیادت کے لیے خود تشریف لے گئے، جس سے اس کے دل کا بغض ٹوٹا۔ یہ رویہ بتاتا ہے کہ آپ ﷺ کے نزدیک ہمسائیگی کی بنیاد مذہب نہیں بلکہ انسانیت اور قربت تھی۔ اجنبی اور غیر مسلم آپ ﷺ کے اخلاقی دائرے سے کبھی باہر نہیں رہے۔ مکہ میں آپ ﷺ کو ''الامین'' کے لقب سے یاد کیا جاتا تھا، اس لیے کہ لوگ دور دراز سے آ کر بھی اپنی امانتیں آپ کے سپرد کرتے، حالانکہ وہ آپ کے دین کے منکر تھے۔ مدینہ میں آپ ﷺ نے میثاقِ مدینہ میں یہودیوں اور دیگر قبائل کو ایک مشترک شہری وحدت (امۃً واحدۃ) کا حصہ قرار دے کر ان کے جان ومال اور مذہبی آزادی کی ضمانت دی۔ سیرت کے متعدد واقعات میں آتا ہے کہ آپ ﷺ نے غیر مسلم مہمانوں کو اپنے گھر میں ٹھہرایا، ان کے وفود کے ساتھ احترام سے گفتگو کی، ان کے تحائف قبول کیے اور ان کی عیادت ودلجوئی فرمائی۔ آپ ﷺ نے صحابہ کو بار ہا متنبہ کیا کہ جو اپنے پڑوسی (خواہ مسلم ہو یا غیر مسلم) کو اپنے شر سے محفوظ نہ رکھے، اس کا ایمان ناقص ہے۔ اجنبیوں کے ساتھ آپ ﷺ کا سب سے بڑا کمال یہ تھا کہ آپ نے انہیں پہلے ''انسان'' سمجھا، پھر ''مخالف'' مانا؛ اسی لیے آپ کا اسلوب ہمیشہ دعوت، دلیل، مسکراہٹ، اور حسنِ سلوک پر قائم رہا، خواہ مقابل رومی، حبشی، یہودی، مشرک یا صحابی نو بنی ہو۔ یہی جامع رحمت ہے جو رشتہ دار، پڑوسی اور اجنبی سب کو ایک ہی اخلاقی دائرے میں جمع کرتی ہے۔

فکری سطح پر، آپ ﷺ نے انسانی ذہن کو اوہام اور خرافات کی زنجیروں سے آزاد کیا۔ آپ نے توحید کے عقیدے کے ذریعے انسان کو یہ شعور دیا کہ وہ کائنات کی ہر چیز کا حاکم ہے، نہ کہ مظاہرِ فطرت کا پجاری۔ اس فکری آزادی نے سائنسی تحقیق اور مشاہدے کے دروازے کھول دیے، جس کے نتیجے میں مسلمانوں نے وہ سائنسی نشاۃِ ثانیہ برپا کی جس نے بعد میں یورپ کو جہالت کے اندھیروں سے نکالا۔ ابن سینا، ابن رشد، اور البیرونی جیسے دماغ اسی نبوی مدرسے کے فارغ التحصیل تھے جنہوں نے عقل اور وحی کے امتزاج سے علم کی نئی شمعیں روشن کیں۔

اخلاقی سطح پر، آپ کا اثر اتنا گہرا ہے کہ آج بھی دنیا میں صداقت، امانت، دیانت اور ایفائے عہد کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ آپ نے جنگ کے آداب سکھا کر وحشت زدہ دنیا کو مہذب بنایا۔ عورتوں کو وراثت کا حق دے کر اور علم کے حصول کو ہر مرد وعورت پر فرض قرار دے کر آپ نے سماجی ڈھانچے کو یکسر بدل دیا۔ آپ کی تعلیمات نے خاندانی نظام کو وہ استحکام بخشا جو آج بھی مغربی انفرادیت پسندی کے طوفان کے سامنے ایک مضبوط چٹان کی طرح کھڑا ہے۔

آج بھی اگر ہم دنیا کا جائزہ لیں تو ماحولیاتی تحفظ سے لے کر جانوروں کے حقوق تک، اور مزدور کی اجرت سے لے کر بین الاقوامی تعلقات تک، ہر شعبے میں نبوی تعلیمات کی روح کارفرما نظر آتی ہے۔ الفونس ڈی لامرٹائن نے صحیح کہا تھا کہ ''اگر عظمت کا معیار مقصد کی بلندی، وسائل کی کمی اور حیرت انگیز نتائج ہیں، تو کون ہے جو محمد (ﷺ) کا مقابلہ کر سکے؟'' آپ کا انقلاب کسی تلوار کے زور پر نہیں بلکہ کردار اور افکار کی قوت سے پھیلا، اسی لیے یہ آج بھی دلوں پر حکمرانی کر رہا ہے۔

نبی اکرم ﷺ کے معجزاتِ کردار آج بھی انسانیت کے لیے روشنی کا ذریعہ ہیں۔ آپ کا سب سے بڑا معجزہ قرآن ہے جو آج تک کسی نے برابر نہیں کیا۔ لیکن آپ کے اخلاق، سلوک، اور شخصیت کے معجزات بھی ہیں جنہوں نے معاشرے کو انسانیت، انصاف، اور محبت کی طرف رہنمائی کی۔ آپ کی صداقت، امانت، درگزر، اور حسنِ سلوک نے جاہلیت کے اندھیروں میں روشنی پھیلائی اور لوگوں کے دل جیت لیے۔

آج کا انسان جب بھی ظلم، جھوٹ، یا ناانصافی کا شکار ہوتا ہے تو نبی کریم ﷺ کے معجزاتِ کردار کو یاد کر کے اپنے دل کو سکون دیتا ہے۔ آپ کی زندگی ہر مشکل کا حل پیش کرتی ہے۔ جب کوئی نوجوان اپنی شناخت کھو بیٹھتا ہے تو آپ کے اخلاق اور کردار کی روشنی میں اپنے آپ کو ڈھونڈتا ہے۔

آپ کے معجزاتِ کردار نے آج بھی لوگوں کو صبر، عفو، اور انصاف کی تعلیم دی ہے۔ جب کوئی شخص دشمن کے ساتھ بھی نرمی اور مہربانی کا رویہ اپناتا ہے تو وہ نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کو زندہ کر رہا ہوتا ہے۔ آپ کے معجزاتِ کردار نے آج بھی انسانیت کو ایک دوسرے کے ساتھ احترام، مساوات، اور محبت کا درس دیا ہے۔

آج کا انسان جب بھی تہذیب، فکر، اور اخلاق کی بات کرتا ہے تو نبی اکرم ﷺ کے معجزاتِ کردار کو اپنا رہنما بناتا ہے۔ آپ کے معجزاتِ کردار نے آج بھی انسانیت کو ایک ایسے نظام کی طرف رہنمائی کی ہے جہاں ہر شخص کو انصاف، محبت، اور امن کا حق حاصل ہو۔ آج کے دور میں نبی ﷺ کے اخلاقی اصولوں کو اپنانا نہ صرف ایک فرد کی شخصیت کی تعمیر کے لیے ضروری ہے بلکہ معاشرتی امن اور حسنِ معاشرت کے قیام کے لیے بھی بے حد اہم ہے۔ نبی ﷺ کی ذاتِ مبارکہ مثالی اخلاق، انصاف پسندی، رحم دلی، اور محبت واحترام کی علامت ہے جنہیں اپنی روزمرہ زندگی میں اپنانا بدلتے ماحول میں بھی انسانیت کے لئے روشنی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

سب سے پہلے، نبی ﷺ کی سچائی اور امانت داری کو اپنانا چاہیے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے قول وفعل میں صداقت کو شامل کریں۔ جھوٹ سے گریز، وعدہ خلافی سے بچاؤ اور دیانت داری کو اپنی زندگی کا جزء بنانا تعلیماتِ نبوی کا اہم عنصر ہے۔ اس کے علاوہ، سچائی کی مثال قائم کرنے کے لیے ہمیں اپنی زبان، دل اور اعمال کو پاک رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

دوسری اہم خصوصیت، رحم دلی اور حسنِ سلوک ہے۔ ہمیں اپنے سفید اور سیاہ، امیر اور غریب، مرد اور عورت، سب کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا چاہیے۔ نبی ﷺ کی محبت، شفقت، اور صبر کی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر ہم اپنے روزمرہ کے معاملات کو بہتر بنا سکتے ہیں اور دوسروں کے ساتھ حسنِ سلوک سے ان کے دل جیت سکتے ہیں۔ آپ ﷺ نے ہر انسان کے ساتھ محبت، انصاف، اور رحم دلی کا رویہ اختیار کیا، چاہے وہ مسلمان ہو یا غیر مسلم، دوست ہو یا دشمن۔

آپ کا فرمان ہے کہ ''جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا'' (بخاری: ۵۹۹۷)۔ آپ نے فرمایا کہ ''جو نرمی سے محروم ہے وہ تمام ہی خیر سے محروم ہے'' (مسلم: ۲۵۹۲)۔ آپ کی زندگی میں بچوں، بزرگوں، غریبوں، یتیموں، اور ہر طرح کے لوگوں کے ساتھ حسنِ سلوک کے بے شمار واقعات ملتے ہیں۔ آپ نے اپنے دشمنوں کے ساتھ بھی صبر، رحم، اور انصاف کا نمونہ قائم کیا۔ اسی طرح ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنے رشتے، معاشرے، اور دنیا بھر کے ساتھ حسنِ سلوک کا راستہ اختیار کریں، تا کہ ہم نبی ﷺ کی سیرت کو زندہ رکھ سکیں اور دنیا کو امن ومحبت کا پیغام دے سکیں۔ تیسری، انصاف اور عدل کو اپنی زندگی کا اصول بنائیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ انصاف کرنا اور اپنی رعایا کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آنا ایک اعلیٰ انسانی اور ایمانی فریضہ ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے حقوق کے ساتھ دوسروں کے حقوق کا بھی خیال رکھیں، اور کسی کے ساتھ ظلم وزیادتی نہ کریں۔

چوتھی، خدمتِ خلق۔ نبی ﷺ کی زندگی کا سب سے بڑا اصول یہ تھا کہ آپ اپنی ذات سے بڑھ کر دوسروں کی خدمت کو ترجیح دیتے تھے۔ آج کے دور میں ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے وقت، مال اور توانائی کو دوسروں کی خدمت میں صرف کریں، خاص طور پر، جو لوگ معاشرتی برادری سے باہر ہیں یا محتاج ہیں۔

نبوی رہنما اخلاق اور اسوۂ حسنہ ہر معاشرے کے لیے ایک نورِ ہدایت ہے، خواہ وہ مسلمانوں کا معاشرہ ہو یا غیر مسلمانوں کا۔ ہندو اکثریت والے ہندوستان کے ماحول میں بھی نبی کریم ﷺ کے اخلاق، سلوک، اور معاملاتِ حیات کا پیغام ایک ایسی روشنی ہے جو انسانیت، امن، اور معاشرتی وحدت کا درس دیتا ہے۔

نبی کریم ﷺ نے ہر فرد کو انسانیت کی بنیاد پر احترام دیا، خواہ وہ کسی بھی مذہب یا مسلک سے تعلق رکھتا ہو۔ آپ نے ہندوستان کی طرح متنوع معاشروں میں بھی ایک ایسا نظام قائم کیا جس میں تمام مذاہب کے لوگ امن وسلامتی کے ساتھ رہ سکتے تھے۔ آپ کی زندگی میں یہود ونصاریٰ کے ساتھ بھی ایسا سلوک تھا کہ وہ اپنے حقوق کے ساتھ محفوظ رہتے تھے۔

آج ہندوستان کے مسلمان بھی نبی کریم ﷺ کے اسوۂ حسنہ کو اپنے روزمرہ میں اپنا کر اپنے ہندو پڑوسیوں، دوستوں اور رشتہ داروں کے ساتھ ایسا سلوک کر سکتے ہیں جس سے محبت، احترام، اور امن کا پیغام پھیلے۔ جب مسلمان اپنے رشتہ داروں، پڑوسیوں، اور ہندو بھائیوں کے ساتھ نبی کریم ﷺ کے اخلاق کو اپنائیں گے تو ان کے اچھے سلوک، انصاف، اور حسنِ سلوک سے ہندو بھائیوں کے دل بھی نرم ہوں گے۔ نبی کریم ﷺ کی زندگی ہر مذہب کے لوگوں کے لیے ایک مشترکہ انسانی اقدار کی مثال ہے۔ جب مسلمان اپنے ماحول میں ایمانداری، امانت، انصاف، اور محبت کے پیغام کو اپنی زندگی میں لاگو کریں گے تو ہندو بھائی بھی ان اخلاقی اقدار کو دیکھ کر متاثر ہوں گے۔ نبی کریم ﷺ کی دعوت ہر دور میں ایک ایسی روشنی رہی ہے جو تمام مذاہب کے لوگوں کو امن، اتحاد، اور انسانیت کی طرف لے آتی ہے۔ جب مسلمان اپنے ماحول میں نبی کریم ﷺ کے اسوۂ حسنہ کو زندہ کریں گے تو ہندوستان کے ہر مذہب کے لوگ اس کی اثر انگیزی کو محسوس کریں گے۔ ایمانداری، انصاف، محبت، اور احترام جیسے اخلاقی اصول ہر مذہب کے لوگوں کے لیے قابل قبول ہیں۔ نبی کریم ﷺ کی زندگی ہر مذہب کے لوگوں کے لیے ایک مشترکہ رہنما ہے جو انسانیت کو ایک دوسرے کے قریب لاتی ہے۔

آخر میں، تقویٰ، صبر اور دعا کی روح کو اپنانا چاہیے۔ ان بنیادی اخلاقی اصولوں پر عمل پیرا ہو کر ہم نہ صرف اپنی ذات کو بہتر بنا سکتے ہیں بلکہ پورے معاشرے میں فلاح اور امن قائم کر سکتے ہیں۔ نبی ﷺ کا اخلاقِ حسنہ آج بھی تمام انسانوں کے لیے رہنمائی کا سرچشمہ ہے، جس پر عمل کر کے معاشرے میں اتحاد، محبت اور انصاف کے قیام کا سبب بن سکتا ہے۔

وی بی جی رام جی منریگا کو ختم کرنے کی سازش ہے: کھڑگے-پرینکا

نئی دہلی، 18دسمبر (یواین آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرانے کہا ہے کہ "وکست بھارت گارنٹی فار روزگار اور آجیویکا مشن (دیہی) (ترمیمی) بل "2025 غریب مخالف ہے اور منریگا کو ختم کرنے کی حکومت کی حکمت عملی ہے، جس کی سختی سے مخالفت کی جائے گی۔
محترمہ واڈرا نے لوک سبھا میں وی بی-جی-رام-جی (ترمیمی) بل 2025 کی منظوری کے بعد پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ "یہ بل غریبوں کے خلاف ہے۔ وہ اور ان کی پارٹی اس بل کی مخالفت کریں گی۔ یہ بل آنے والے مہینوں میں منریگا کو ختم کردے گا۔ جیسے ہی اس کا بوجھ ریاستوں پر پڑے گا، اسکیم آہستہ آہستہ ختم ہوجائے گی۔"
انہوں نے کہا کہ ان کا اتحاد منریگا کو ختم کرنے والے اس بل کی پوری طرح مخالفت کرے گا۔ اس معاملے پر تمام اپوزیشن جماعتیں متفق اور متحد ہیں۔
بل کو منریگا کو ختم کرنے کا منصوبہ بتاتے ہوئے، محترمہ واڈرا نے کہا، "مزدوری کو 100 دن سے بڑھا کر 125 دن کرنے کی بات صرف ایک چالاکی ہے۔ یہ بل مستقبل میں منریگا اسکیم کو ختم کردے گا۔ جیسے ہی بجٹ کا بوجھ ریاستی حکومتوں پر پڑے گا، منریگا آہستہ آہستہ بند ہو جائے گی۔ منریگا اسکیم ملک کے غریب ترین لوگوں کے روزگار کا سہارا تھی، جو کورونا جیسے مشکل حالات میں بھی ان کے ساتھ تھی۔ یہ بل غریبوں اور مزدوروں کے خلاف ہے۔ ہم اس کی پرزور مخالفت کریں گے۔
اس سے قبل کانگریس اور اپوزیشن پارٹی کے لیڈروں نے پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں بل کے خلاف احتجاج کیا اور نعرے لگائے، حکومت سے واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، ڈی ایم کے کے ٹی آر بالو، سماج وادی پارٹی کے دھرمیندر یادو، آر ایس پی کے این کے پریما چندرن سمیت متعدد پارٹیوں کے ممبران پارلیمنٹ نے احتجاج میں حصہ لیا۔ احتجاج کے بعد مسٹر کھڑگے نے کہا، "یہ صرف منریگا کا نام تبدیل کرنے کا معاملہ نہیں ہے، بلکہ دنیا کی سب سے بڑی روزگار اسکیم کا منصوبہ بند قتل ہے۔ نئے بل کے ذریعے بی جے پی حکومت کانگریس کے دیے ہوئے حقوق کو چھین رہی ہے۔ یہ کام کے حق کو چھیننے کی کوشش ہے۔ یہ ایک بڑا ایشو ہے اور پسماندہ، دلت طبقات کے ساتھ غریبوں کے حقوق پر حملہ ہے۔ ہم لوگوں کے حق کے لیے ریاست اور ضلع میں لڑیں گے۔ یہ صرف مہاتما گاندھی جی کے نام کی بات نہیں ہے، بلکہ سوال حقوق کا بھی ہے۔

راجیہ سبھا میں آلودگی سے نمٹنے کے لیے قومی صفائی فضائی مشن شروع کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی، 18دسمبر (یواین آئی) قومی راجدھانی خطہ میں آلودگی کا سنگین مسئلہ جمعرات کو راجیہ سبھا میں اٹھایا گیا اور اس سے نمٹنے کے لیے قومی صفائی فضائی مشن شروع کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔
چیئرمین کی اجازت کے تحت مسئلہ اٹھاتے ہوئے کانگریس پارٹی کے اشوک سنگھ نے کہا کہ قومی راجدھانی خطہ میں فضائی آلودگی کا لوگوں کی صحت پر بہت برا اثر پڑ رہا ہے اور اس سے کینسر جیسی سنگین بیماریاں جنم لے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سنگین مسئلے سے نمٹنے کے لیے ایک قومی صفائی فضائی مشن شروع کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے زور دیا کہ گرین اسپیسز اور اسموگ ٹاورز جیسے اقدامات صرف کاغذوں پر نہیں رہنے چاہئیں بلکہ حقیقت میں ان کے موثر ہونے کا مظاہرہ کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آلودگی کی صورتحال کو سال میں 365دن مانیٹر کرنے کی ضرورت ہے۔ ممبر نے تجویز پیش کی کہ اس صورتحال کو ایک قومی ایمرجنسی کے طور پر دیکھا جانا چاہئے اور تمام ریاستی حکومتوں کو اس سے نمٹنے کے لئے مرکزی حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے۔
بی جے پی کی سنگیتا بلونت نے دہلی-غازی پور ریلوے لائن پر ریلوے کراسنگ کی وجہ سے ٹریفک جام کا مسئلہ اٹھایا اور اوور برج یا انڈر پاسز کی تعمیر کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے رکے ہوئے غازی پور سٹی تا مہو ریلوے لائن پروجیکٹ کو دوبارہ شروع کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ عام آدمی پارٹی کے راگھو چڈھا نے سوشل میڈیا مواد تخلیق کرنے والوں کی بڑی تعداد کے لیے کاپی رائٹ قانون میں ریلیف کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ غیر واضح قوانین کی وجہ سے ان کے چینلز بلاک کردیے گئے ہیں جس سے ان کی برسوں کی محنت بیکار ہورہی ہے۔ انہوں نے کاپی رائٹ قانون میں ترمیم کا مطالبہ کیا اور کہا کہ یوٹیوبرز کے چینلز کو بلاک کرنے سے پہلے اپنی بات رکھنے کا موقع دیا جانا چاہیے۔ جے ایم ایم کے مہوا ماجھی نے پردھان منتری ماتر وتوا یوجنا (پی ایم ایم) اسکیم کے تحت جھارکھنڈ میں وسائل کی کمی کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ وہاں حاملہ خواتین کو ماہر ڈاکٹروں کی کمی کی وجہ سے مناسب طبی امداد نہیں مل رہی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس مسئلے کے حل کے لیے اقدامات کیے جائیں۔
عام آدمی پارٹی کے اشوک کمار متل نے صفائی کے کارکنوں کے ساتھ اچھوت سلوک کا مسئلہ اٹھایا جو سوچھ بھارت مشن کو کامیاب بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مناسب سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے سو سے زائد صفائی کارکن ہلاک ہوچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان میں سے 90فیصد کے پاس صفائی کا کوئی سامان یا کٹس نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اکثر جگہوں پر صفائی کا کام اب بھی مشینوں کے استعمال کے بجائے ہاتھ سے کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ ہندوستان میں ہر چیز کے لیے روبوٹ تیار کیے جا رہے ہیں، اس لیے گٹروں کی صفائی کے لیے بھی روبوٹ تیار کیے جانے چاہییں۔
بی جے پی کی سمترا بالمک نے درج فہرست ذات کے طلباء کے لیے بیس سال پرانے ہاسٹل کی تعمیر نو کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہاسٹلز خستہ حال ہیں۔
بی جے پی کے اجیت مادھوراؤ گوپچڑے نے کیڑے مار ادویات اور بیرون ملک سے درآمد کی جانے والی خوراک کی مصنوعات میں ملاوٹ کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ کئی ریاستوں میں ملاوٹ کی جانچ کے لیے ضروری سہولتیں بھی نہیں ہیں۔

دہلی میں آلودگی کے بحران پر آج لوک سبھا میں بحث

نئی دہلی، 18دسمبر (یواین آئی) اراکینِ پارلیمنٹ کے مطالبے پر دہلی میں آلودگی کے سنگین بحران سے متعلق جمعرات کو لوک سبھا میں بحث ہوگی، جس کا آغاز کانگریس کی رکنِ پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا کریں گی۔ قومی دارالحکومت میں بگڑتی ہوئی فضائی آلودگی پر یہ بحث ضابطہ 193 کے تحت کرائی جائے گی۔ پرینکا گاندھی واڈرا کے ساتھ ڈی ایم کے کی کنیموزی کروناندھی اور بھارتیہ جنتا پارٹی کی بانسری سواراج بھی اپنی اپنی جماعتوں کی جانب سے بحث کا آغاز کریں گی۔
ماحولیات کے وزیر بھپندر یادو دہلی کی ہوا کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات پیش کرتے ہوئے بحث کا جواب دے سکتے ہیں۔
آلودگی کے بحران پر یہ بحث لوک سبھا میں 'وی بی جی رام جی (ترمیمی) بل '2025 پر زرعی وزیر شیوراج سنگھ چوہان کے جواب کے بعد کرائی جائے گی۔ اس بل پر بدھ کی رات آدھی رات تک ایوان میں تفصیلی بحث جاری رہی تھی۔ لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے بھی گزشتہ ہفتے دہلی میں آلودگی کے مسئلے کو وقفہ صفر کے دوران اٹھایا تھا اور اس پر بحث کا مطالبہ کیا تھا۔ حزبِ اختلاف کی دیگر کئی جماعتوں کے رہنماؤں نے بھی دہلی میں آلودگی کے بحران پر ایوان میں بحث کرانے کے لیے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے درخواست کی تھی۔

عظیم مجسمہ ساز رام ون جی سوتار کے انتقال پر وزیر اعظم مودی کا اظہارِ تعزیت

نوئیڈا، 18دسمبر (یواین آئی) دنیا کے سب سے بلند مجسمے 'اسٹیچو آف یونٹی' کے مجسمہ ساز اور مجسمہ سازی کے ممتاز ہندوستانی فنکار رام ون جی سوتار کا بدھ کی دیر رات اتر پردیش کے نوئیڈا، سیکٹر 19 میں واقع ان کی رہائش گاہ پر انتقال ہوگیا۔ وہ 100برس کے تھے۔ رام سوتار کے انتقال کی اطلاع ان کے بیٹے انیل سوتار نے دی جو خود بھی ایک مجسمہ ساز ہیں اور اپنے والد کی وراثت کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ رام سوتار کی آخری رسومات جمعرات کے روز سیکٹر 94 میں ادا کی جائے گی۔ آج انہیں گارڈ آف آنر کے ساتھ خراجِ عقیدت پیش کیا جائے گا۔
عظیم مجسمہ ساز رام سوتار کو پدم شری، پدم بھوشن اور پدم وبھوشن جیسے اعزازات سے نوازا جاچکا ہے۔ انہوں نے گجرات میں دنیا کے سب سے اونچے مجسمے 'اسٹیچو آف یونٹی ' کا ڈیزائن تیار کیا تھا۔ اس کے علاوہ پارلیمنٹ احاطے میں دھیان کی حالت میں مہاتما گاندھی جی کا مجسمہ اور گھوڑے پر سوار چھترپتی شیواجی کی مورتی بھی انہی کی تخلیق ہے۔ آنجہانی سوتار ممبئی کے جے جے اسکول آف آرٹ اینڈ آرکیٹیکچر کے گولڈ میڈلسٹ تھے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے عظیم مجسمہ ساز رام سوتار کی موت پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ پی ایم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے تعزیتی پیغام میں لکھا، 'سوتار جی کی موت سے بے حد دکھ ہوا۔ وہ ایک شاندار مجسمہ ساز تھے جن کی فنکارانہ مہارت نے ہندوستان کو کیوڑیا میں اسٹیچو آف یونٹی جیسی عظیم پہچان دی۔ ہندوستان کی تاریخ، ثقافت اور اجتماعی جذبے کی توانا عکاسی کے طور پر ان کے کاموں کو ہمیشہ سراہا جائے گا۔ "
پی ایم مودی نے مزید کہا، 'مجسمہ ساز سوتار نے آنے والی نسلوں کے لیے ملک کے وقار کو امر کر دیا ہے۔ ان کے فن پارے ہمیشہ فنکاروں اور شہریوں کے لیے باعثِ تحریک رہیں گے۔ ان کے اہلِ خانہ، چاہنے والوں اور ان تمام لوگوں کے تئیں میری گہری ہمدردی جوان کی شاندار زندگی اور کام سے متاثر ہوئے۔ "

معروف مجسمہ ساز رام سوتار کا انتقال

نوئیڈا، 18دسمبر (یواین آئی) معروف مجسمہ ساز رام سوتار کا بدھ کی دیر رات انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر 100 سال تھی۔
مسٹر سوتار کے بیٹے انل سُتار نے اپنے والد کے انتقال کے بارے میں بتایا۔ مسٹر سوتار نے کل دیر رات نوئیڈا میں اپنی رہائش گاہ پر آخری سانس لی۔ وہ کچھ عرصے سے بیمار تھے۔ ان کی آخری رسومات جمعرات کی دوپہر نوئیڈا کے سیکٹر 94 شمشان میں ادا کی گئیں۔ مسٹر سوتار کے بیٹے نے انہیں مکھ اگنی دی۔ اس دوران متعدد فنکار اور ان کے مداحوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ ان کے انتقال کی خبر ملتے ہی معززین، سیاسی رہنما اور شہر کے مکینوں کی بڑی تعداد صبح سویرے ہی ان کے سیکٹر 19 کی رہائش گاہ پر اظہارِ غم اور تعزیت کے لیے پہنچنا شروع ہوگئی۔
معروف مجسمہ ساز سوتار کا انتقال فن کی دنیا کے لیے ایک بڑا خسارہ ہے۔ مسٹر سوتار کو نہ صرف ایک فنکار کے طور پر جانا جاتا تھا بلکہ ایک کاریگر کے طور پر بھی پہچانا جاتا تھا جس نے قوم کی یادوں کو شکل دی۔ ان کے فن نے ملک کو دنیا میں منفرد مقام دلایا۔ انہوں نے دنیا کے بلند ترین مجسموں میں شامل گجرات کے کیوڑیا میں نرمدا ندی کے ساحل پر واقع 182 میٹر اونچا سردار پٹیل کا مجسمہ "اسٹیچو آف یونٹی "ڈیزائن انہوں نے تیار کیا تھا جس نے اس نے ہندوستانی کاریگری کو عالمی سطح پر ایک نئی شناخت دی۔ انہوں نے پارلیمنٹ کے احاطے میں مہاتما گاندھی اور گھوڑے پر سوار چھترپتی شیواجی کے مجسمے بھی بنائے۔
19 فروری 1925 کو مہاراشٹر کے دھولے ضلع کے گونڈور گاؤں میں پیدا ہوئے مسٹر سوتار نے چھوٹی عمر میں ہی مجسمہ سازی کا راستہ چن لیا تھا۔ انہوں نے مجسمہ سازی کی بنیادی باتیں اپنے گرو، شری رام کرشنا جوشی سے سیکھیں اور پھر ممبئی کے جے جے اسکول آف آرٹس میں باضابطہ تربیت حاصل کی اور 'آرٹ اینڈ آرکیٹیکچر ' میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔ 1959 میں، انہوں نے دہلی میں اطلاعات اور ٹیلی کمیونیکیشن کی وزارت سے اپنے نئے کیریئر کا آغاز کیا۔ تاہم، چند سال بعد، انہوں نے اپنی سرکاری ملازمت چھوڑ دی اور کل وقتی مجسمہ ساز بننے کا انتخاب کیا۔ اس کے بعد دہلی میں اپنا خود مختار مجسمہ سازی کا اسٹوڈیو قائم کیا اور بہت سے تاریخی مجسموں اور فن پاروں کو شاندار شکل دی۔
ان کی شراکت کے لئے، انہیں 1999 میں پدم شری اور 2016 میں پدم بھوشن سے نوازا گیا۔ انہیں متعدد دیگر اعزازات سے بھی نوازا گیا ہے۔ ابھی حال ہی میں، انہیں مہاراشٹر بھوشن سے نوازا گیا، یہ اعزاز انہیں مہاراشٹر کے وزیر اعلی دیویندر فڈنویس نے خود اسپتال جا کر دیا تھا۔
وزیر اعظم نریندر مودی، لوک سبھا اسپیکر اوم برلا، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے سمیت کئی رہنماؤں نے ان کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔

سیکورٹیز مارکیٹس کوڈ بل 2025لوک سبھا میں پیش

نئی دہلی، 18دسمبر (یواین آئی) سیکورٹیز مارکیٹس کوڈ بل 2025 جمعرات کو لوک سبھا میں پیش کیا گیا اور اسپیکر اوم برلا سے درخواست کی گئی کہ وہ اسے قائمہ کمیٹی کو بھیج دیں۔
وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے سیکورٹیز مارکیٹس کوڈ بل 2025 ایوان کے سامنے پیش کیا جس کی اپوزیشن جماعتوں نے مخالفت کی۔ سیتارمن نے کہا کہ اس کے تعارف کے وقت اس کی مخالفت کرنے کا کوئی جواز نہیں تھا، کیونکہ اسے ایک اسٹینڈنگ کمیٹی کے پاس بھیجا جائے گا جہاں اس بل پر تفصیل سے بحث کی جائے گی۔
قبل ازیں، ڈی ایم کے کے ارون نہرو نے بل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ تمام اختیارات ایک واحد ریگولیٹر، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (ایس ای بی آئی) کو دیتا ہے، جو پارلیمنٹ کے دائرہ اختیار کو کم کرتا ہے۔
کانگریس کے منیش تیواری نے بھی اس بل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے قاعدہ 71(1) کے تحت اس کی مخالفت کی۔ یہ سیبی کو بہت زیادہ طاقت دیتا ہے اور اختیارات کی غیر مرکزیت کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ یہ آرٹیکل 21اور 22 کی بھی خلاف ورزی کرتا ہے۔ اس سے پارلیمنٹ کا اختیار کم ہوتا ہے اور نجی اداروں کے اختیارات میں اضافہ ہوتا ہے۔
وزیر خزانہ نے زور دیا کہ اس بل کو قائمہ کمیٹی برائے خزانہ کو بھیجا جائے، یہ کہتے ہوئے کہ پیش کرتے وقت اس کی مخالفت کی ضرورت نہیں تھی۔
پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ اپوزیشن نے دونوں بلوں کو کمیٹی کے پاس بھیجنے کا مطالبہ کیا تھا، اس لیے انہیں اسٹینڈنگ کمیٹی کے پاس بھیجنے کی سفارش کی گئی۔

سیکورٹیز مارکیٹس کوڈ بل 2025لوک سبھا میں پیش
نئی دہلی، 18دسمبر (یواین آئی) سیکورٹیز مارکیٹس کوڈ بل 2025 جمعرات کو لوک سبھا میں پیش کیا گیا اور اسپیکر اوم برلا سے درخواست کی گئی کہ وہ اسے قائمہ کمیٹی کو بھیج دیں۔
وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے سیکورٹیز مارکیٹس کوڈ بل 2025 ایوان کے سامنے پیش کیا جس کی اپوزیشن جماعتوں نے مخالفت کی۔ سیتارمن نے کہا کہ اس کے تعارف کے وقت اس کی مخالفت کرنے کا کوئی جواز نہیں تھا، کیونکہ اسے ایک اسٹینڈنگ کمیٹی کے پاس بھیجا جائے گا جہاں اس بل پر تفصیل سے بحث کی جائے گی۔
قبل ازیں، ڈی ایم کے کے ارون نہرو نے بل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ تمام اختیارات ایک واحد ریگولیٹر، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (ایس ای بی آئی) کو دیتا ہے، جو پارلیمنٹ کے دائرہ اختیار کو کم کرتا ہے۔
کانگریس کے منیش تیواری نے بھی اس بل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے قاعدہ 71(1) کے تحت اس کی مخالفت کی۔ یہ سیبی کو بہت زیادہ طاقت دیتا ہے اور اختیارات کی غیر مرکزیت کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ یہ آرٹیکل 21اور 22 کی بھی خلاف ورزی کرتا ہے۔ اس سے پارلیمنٹ کا اختیار کم ہوتا ہے اور نجی اداروں کے اختیارات میں اضافہ ہوتا ہے۔
وزیر خزانہ نے زور دیا کہ اس بل کو قائمہ کمیٹی برائے خزانہ کو بھیجا جائے، یہ کہتے ہوئے کہ پیش کرتے وقت اس کی مخالفت کی ضرورت نہیں تھی۔
پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ اپوزیشن نے دونوں بلوں کو کمیٹی کے پاس بھیجنے کا مطالبہ کیا تھا، اس لیے انہیں اسٹینڈنگ کمیٹی کے پاس بھیجنے کی سفارش کی گئی۔

گھنے کہرے سے شمالی اور مشرقی ہندوستان میں پروازیں متاثر، ایئر لائنز نے مسافروں کے لیے ہدایات جاری کیں

نئی دہلی، 18دسمبر (یواین آئی) گھنے کہرے اور کم حد نگاہ کے باعث دہلی، چنڈی گڑھ، پٹنہ اور شمالی و مشرقی ہندوستان کے دیگر ہوائی اڈوں پر پروازوں کی آمدورفت متاثر ہوئی ہے جس کے پیش نظر متعدد ایئر لائنز نے مسافروں کے لیے ہدایات جاری کی ہیں۔
ایئر انڈیا نے خبردار کیا ہے کہ آئندہ چند دنوں میں دہلی سمیت کئی ہوائی اڈوں پر گھنا کہرا پروازوں کو متاثر کرسکتا ہے اور اس کا ممکنہ اثر اس کے پورے نیٹ ورک پر پڑسکتا ہے۔
ایئر لائن نے کہا، 'آپ کے سفر کی بہتر منصوبہ بندی میں مدد کے لیے، خصوصاً تہواروں کے سیزن کے دوران، ہماری گزارش ہے کہ ہوائی اڈے کے لیے روانہ ہونے سے قبل اپنا 'فلائٹ اسٹیٹس' اچھی طرح چیک کرلیں۔ مسافروں کی سہولت کی غرض سے ایئر انڈیا نے کہرے سے متعلق رکاوٹوں کو کم کرنے کے لیے کئی پیشگی اقدامات کیے ہیں۔ تاہم اگر گھنے کہرے کے باعث اچانک پروازیں منسوخ ہوجائیں یا غیر معمولی تاخیر ہوتو ہمارے گراؤنڈ اسٹاف کے اہلکار 24 گھنٹے آپ کی مدد کے لیے دستیاب رہیں گے اور متبادل انتظامات کریں گے۔ "

بین الاقوامی اسمگلر حکیم زادہ کے خلاف دائر چارج شیٹ میں ای ڈی نے نارکو ٹیرر نیٹ ورک کا انکشاف کیا

نئی دہلی، 18دسمبر (یواین آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے دبئی میں مقیم بین الاقوامی منشیات کے اسمگلر جسمیت سنگھ حکیم زادہ کے خلاف دائر چارج شیٹ میں مبینہ طور پر نارکو ٹیرر نیٹ ورک کا انکشاف کیا ہے، جو ہیروئن کی اسمگلنگ اور اس کی آمدنی کو ممنوعہ دہشت گرد تنظیم خالصتان لبریشن فورس (کے ایل ایف) کو فنڈ دینے کے لیے استعمال کرر ہا تھا۔
چارج شیٹ قومی راجدھانی کی راؤس ایونیو کورٹ میں داخل کی گئی۔
چارج شیٹ میں منشیات ہیروئن کی فروخت سے حاصل ہونے والا منافع "دہشت گردانہ سرگرمیوں کے لیے فنڈز اکٹھا کرکے، کے ایل ایف کے مقصد کو پورا کرنے "کے لیے تھا۔ ملزم نے "کے ایل ایف کی دہشت گردانہ سرگرمیوں کو مالی اعانت فراہم کرنے کے لیے نارکو ٹیرر ماڈیول چلانے کی مجرمانہ سازش کی تھی۔ "تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ جسمیت سنگھ حکیم زادہ کو اپنے والدین اور ہندوستان و متحدہ عرب امارات میں متعدد متعلقہ کمپنیوں کے ساتھ فروری 2019 میں فارن نارکوٹکس کنگپن ڈیزگنیشن ایکٹ کے تحت امریکی دفتر برائے غیر ملکی اثاثہ جات کنٹرول (او ایف اے سی) کی خصوصی طور پر نامزد افراد کی فہرست میں شامل کیا گیا تھا۔
چارج شیٹ میں حکیم زادہ کو ایک بین الاقوامی منشیات اسمگلر اور منی لانڈرر، ہرمیت سنگھ کو خالصتان لبریشن فورس کا سربراہ، جسبیر سنگھ سمرا عرف جچی کو ہندوستان میں نارکوٹکس اور نقدی کے لیے آن گراؤنڈ ہینڈلر بتایا گیا ہے اور نرمل سنگھ عرف نیک دھاری، ستپال سنگھ ہیرالال اور ہرجیت سنگھ عرف بگا سمیت کئی حوالا آپریٹرز کا نام ہے، جنھوں نے مبینہ طور پر منشیات کی رقم کو بیرون ملک منتقل کرنے میں سہولت فراہم کی۔ ای ڈی کا کیس جنوری 2020 میں نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کے ذریعہ درج کی گئی ایف آئی آر پر مبنی ہے۔
چارج شیٹ کا حوالہ دیتے ہوئے، ذرائع نے کہا، "مبینہ طور پر پاکستان سے ہرمیت سنگھ عرف پی ایچ ڈی نے ہیروئن ہندوستان بھیجی تھی۔ کھیپ جسبیر سنگھ سمرا اور اس کے ساتھی وریندر سنگھ چہل نے ہندوستان میں حاصل کی اور فروخت کیا۔ ان فروخت سے نقد رقم نرمل سنگھ نے مبینہ طور پر اکٹھی کی تھی۔ پھر یہ رقم مبینہ طور پر حوالہ آپریٹرز ستپال سنگھ، ہیرالال اور ہرجیت سنگھ عرف بگا کو اس ہدایت کے ساتھ کہ اسے دو دیگر آپریٹرز، گووند سنگھ اور پرمندر پال سنگھ عرف بوبی کے ذریعے آگے بھیجا جائے۔ "ذرائع نے مزید بتایا کہ رقم بالآخر دبئی کے رہائشی جسمیت سنگھ حکیم زادہ کو منتقل کی گئی تھی۔
ای ڈی کے چارج شیٹ میں کہا گیا ہے کہ اس طرح سے تقریباً 83.5لاکھ روپے تین قسطوں میں اکٹھے اور منتقل کیے گئے تھے۔

ٹول ٹیکس ادائیگی کے نظام کو آسان بنایا جا رہا ہے: گڈکری

نئی دہلی، 18دسمبر (یواین آئی) روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری نے جمعرات کو لوک سبھا کو بتایا کہ نئی پالیسی کے تحت ٹول ٹیکس اس مقام سے لگایا جائے گا جہاں سے کوئی گاڑی سڑک پر داخل ہوتی ہے۔ وقفہ سوالات کے دوران ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر گڈکری نے کہا کہ نئی پالیسی کے تحت گاڑیوں کو اب اگلے چوکی پر اس مقام سے ٹول ٹیکس ادا کرنا ہوگا جہاں سے وہ سڑک میں داخل ہوں گی۔ اگر کوئی گاڑی 15 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد کسی ٹول چوکی پر پہنچتی ہے تو اسے صرف اس فاصلے کے لیے ٹول ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نئی پالیسی کے تحت 15 روپے میں بھی ایک ٹول چوکی پار کی جاسکتی ہے۔ ٹول چیک پوائنٹس پر قطاروں کو ختم کرنے اور گاڑیوں کو 80 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ٹول چوکیوں کو عبور کرنے کی اجازت دینے کی کوششیں جاری ہیں۔ چیک پوائنٹ پر گاڑی کی نمبر پلیٹ اور فاسٹ ٹیگ ریکارڈ کرنے کے بعد ٹیکس خود بخود کٹ جائے گا۔ کانگریس لیڈر دیپیندر ہڈا کے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہریانہ میں پچھلے 12 سالوں میں سب سے زیادہ سڑکیں بنی ہیں، یہی وجہ ہے کہ اس میں ٹول پلازوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ ہریانہ اور پنجاب میں ٹریفک کی کثافت بھی سب سے زیادہ ہے۔ جہاں مزید نئی سڑکیں بنیں گی وہاں مزید ٹول پلازے بنیں گے۔ مسٹر گڈکری نے کہا کہ سرسہ لوک سبھا حلقہ میں سڑکوں کی مرمت کی کوشش کی جارہی ہے۔ نیشنل ہائی وے 703 کی تجویز ہے، اور ایک فزیبلٹی رپورٹ کا مطالعہ کیا جارہا ہے۔ اسے جلد شروع کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا کے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ چنڈی گڑھ-شملہ سڑک پر لینڈ سلائیڈنگ کے بڑھتے ہوئے واقعات کے جواب میں خصوصی ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جارہا ہے۔ لینڈ سلائیڈنگ کی نگرانی، نکاسی آب کے نظام اور مضبوط تعمیرات کے لیے جدید سوئس ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جارہا ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 18دسمبر (یواین آئی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 19 دسمبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:
1154۔ کنگ ہنری دوئم برطانیہ کے بادشاہ بنے۔
1860۔ ہندستان میں 1848 سے 1856 تک گورنر جنرل رہے لارڈ ڈلہوزی کا انتقال۔
1899۔انسانی حقوق کے لئے جدوجہد کرنے والے امریکی لیڈر مارٹن لوتھر کنگ سینئر کی پیدائش۔
1927۔ مجاہد آزادی رام پرساد بسمل، اشفاق اللہ خان اور روشن سنگھ کو انگریزوں نے پھانسی پر لٹکایا۔
1927۔ اترپردیش (اس وقت کا مشترکہ صوبہ) آٹوموبائل ایسوسی ایشن کا قیام عمل میں آیا۔
1958۔ امریکی صدر ایشان ہوور نے دنیا میں پہلی بار سیٹلائٹ نشریہ کے ذریعہ لوگوں کو کرسمس کی مبارکباد دی تھی۔
1934۔ ہندستان کی پہلی خاتون صدر پرتبھا دیوی سنگھ پاٹل کی پیدائش۔
1961۔ ہندوستانی فوج نے گوا، دمن دیو، ناگر حویلی وغیرہ کو تقریباً پانچ دہائی بعد پرتگال کے قبضے سے آزاد کرایا۔
1978۔سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کو پارلیمنٹ کی توہین اور مراعات شکنی کے معاملہ میں ایک ہفتہ کے لئے جیل بھیج دیا گیا۔
1983۔ برازیل شہر ریوڈی جنریو سے فٹبال کے فیفا کپ کی چوری۔
1984۔ ہانگ کانگ کو 1997 میں دوبارہ چینی حکمراں کے تحت لانے کے لئے چین اور برطانیہ کے مابین سمجھوتہ پر دستخط ہوئے تھے۔
1993۔ پاکستان کی ایک عدالت نے وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کے شوہر آصف زرداری کو اغوا کے کیس میں بری کر دیا گیا تھا۔
1997۔ سنگاپور کے سلک ایئر بوئنگ 737 طیارہ کے انڈونیشیا میں پالیم بنگور میں حادثہ کا شکار ہونے سے اس میں سوار 104افراد کی موت ہوگئی تھی۔
1997۔محترمہ جینیٹ جاگن گویانا کی پہلی خاتون صدر بنی تھیں۔
2003۔ لیبیا نے نیوکلیائی ہتھیاروں کو ختم کرنے کا اعلان کیا۔
-2006نیپال نے شیلجا آچاریہ کو ہندوستان میں اپنا نیا سفیر مقرر کیا۔
-2007ٹائم میگزین نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کو سال کا بہترین شخص قرار دیا۔
-2008 کینرا بینک، ایچ ڈی ایف سی، اور بینک آف راجستھان نے ہوم لون کو سستا کرنے کے منصوبوں کا اعلان کیا۔
-2012پارک گیون ہے جنوبی کوریا کی پہلی خاتون صدر منتخب ہوئیں۔
-2016مصنف اور گاندھیائی ماہر ماحولیات انوپم مشرا کا انتقال ہوگیا۔

قابلِ بھروسہ قابلِ تجدید توانائی کے لیے جوہری توانائی کو فروغ دینا ضروری ہے: سنگھ

نئی دہلی، 18دسمبر (یواین آئی) جوہری توانائی کے محکمے کے وزیر مملکت جتیندر سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ ہندوستان نے 2070 تک دنیا کے لیے خالص صفر کا ہدف مقرر کیا ہے اور اس سمت میں قابل اعتماد قابل تجدید توانائی کے حصول کے لیے جوہری توانائی کو فروغ دینا ضروری ہے۔
راجیہ سبھا میں بحث کے لیے نیوکلیئر انرجی پیس بل 2025 کو پیش کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان اب دوسرے ممالک کی پیروی کرنے کے بجائے راستہ دکھا رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اقتدار میں آنے کے فوراً بعد ایک عالمی میٹنگ میں دنیا کو 2070 تک خالص صفر کا ہدف مقرر کیا تھا۔
انہوں نے کہا کہ "ہم اس سمت میں بھی کام کر رہے ہیں۔ جیواشم ایندھن پر انحصار کو کم کرنا خود انحصار ہندوستان کے لیے بھی ضروری ہے۔ اے آئی جیسی ٹیکنالوجی کے عروج کے ساتھ، ڈیٹا سینٹرز کو 24 گھنٹے قابل بھروسہ بجلی کی فراہمی کی ضرورت ہے۔ دیگر قابل تجدید ذرائع 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی کی ضمانت نہیں دیتے ہیں۔ اس لیے جوہری توانائی کی ضرورت ہوگی۔ "
قابل ذکر ہے کہ 17دسمبر کو لوک سبھا میں ہندوستان کی امن بل، 2025(امن بل) کے لیے پائیدار استعمال اور توسیعی جوہری توانائی کو منظور کیا گیا تھا۔
جوہری توانائی کو فروغ دینے کے لیے موجودہ حکومت کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ جوہری توانائی کے محکمے کا بجٹ 2013-14 میں صرف 13,879 کروڑ روپے تھا، جو 10 سال کے بعد بڑھ کر 37,483 کروڑ ہوگیا ہے۔ 2015 میں موجودہ حکومت نے نجی شعبے کو جوہری توانائی کے شعبے میں جوائنٹ وینچرز کرنے کی اجازت دی۔

بنگلہ دیش میں ہندوستانی ہائی کمیشن پر سیکیورٹی خطرہ، ویزا سینٹر کو عارضی طور پر بند کیا گیا

ڈھاکہ، 18 دسمبر (یو این آئی) سینٹر فار اسٹریٹجک اینڈ ہولیسٹک اسٹڈیز (سی ایچ ایس) نے جمعرات کو ڈھاکہ میں بنگلہ دیش میں ہندوستانی ہائی کمیشن کو ملنے والی دھمکی کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے "سنگین سیکورٹی کی خلاف ورزی" اور سفارتی تعلقات سے متعلق ویانا کنونشن کی "واضح خلاف ورزی" قرار دیا۔ سی ایچ ایس نے کہا کہ سفارتی مشنوں کی سلامتی اور سالمیت میزبان ملک کی اہم ذمہ داری ہے۔ قابل اعتماد سیکورٹی خدشات کے پیش نظر احتیاطی تدابیر کے طور پر ڈھاکہ میں ہندوستانی ویزا درخواست مرکز کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ تاہم، ہندوستانی ہائی کمیشن پوری طرح سے کام کر رہا ہے اور ہندوستانی شہریوں کو "بغیر کسی رکاوٹ" "خدمات فراہم کر رہا ہے۔" ہندوستانی شہریوں کو جنہیں فوری مدد کی ضرورت ہے انہیں ہائی کمیشن کی آفیشل ویب سائٹ یا اس کی 24/7 ایمرجنسی ہیلپ لائن سے رابطہ کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ بنگلہ دیش میں سیکورٹی کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے درمیان، ہندوستان نے بدھ کے روز بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر کو نئی دہلی میں طلب کر کے ہندوستانی ہائی کمیشن کو ملنے والی دھمکیوں اور بنگلہ دیشی سیاسی رہنماؤں کی جانب سے ہندوستان مخالف بیانات پر سخت سفارتی احتجاج درج کرایا۔ خاص طور پر "کچھ انتہا پسند عناصر کی سرگرمیوں" کے حوالے سے یہ قدم ڈھاکہ میں ہندوستانی مشن کی سیکورٹی کے تعلق سے قومی دارالحکومت کی "سنگین تشویش" کی عکاسی کرتا ہے، جنہوں نے ڈھاکہ میں ہندوستانی مشن کے اردگرد سیکورٹی صورتحال پیدا کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ایک سرکاری بیان میں، وزارت خارجہ نے کہا کہ ہندوستان توقع کرتا ہے کہ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت اپنی سفارتی ذمہ داریوں کو مکمل دیانتداری کے ساتھ پورا کرے گی، خاص طور پر اپنی سرزمین کے اندر کام کرنے والے تمام غیر ملکی مشنوں اور پوسٹوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے حوالے سے۔ میٹنگ کے دوران ہندوستان نے بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر کو ان پیش رفتوں کے حوالے سے اپنے سنگین تحفظات سے آگاہ کیا۔ وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ ہندوستان "کچھ حالیہ واقعات کے بارے میں انتہا پسند عناصر کی طرف سے گھڑے جانے والے جھوٹے بیانیے کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے۔" ہندوستان نے اس بات پر مایوسی کا اظہار کیا کہ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت نے نہ تو واقعات کی جامع تحقیقات کی ہیں اور نہ ہی نئی دہلی کے ساتھ کوئی ٹھوس ثبوت شیئر کیا ہے۔ یہ سفارتی طلب اس وقت ہے جب ہندستان نے بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے ان الزامات کو واضح طور پر مسترد کر دیا، جن میں کہا گیا تھا کہ ہندوستانی سرزمین بنگلہ دیش کے مفادات کے خلاف سرگرمیوں کے لیے استعمال ہو رہی ہے۔ ایک بیان میں، وزارت خارجہ نے واضح کیا کہ ہندوستان نے کبھی بھی اپنی سرزمین کو بنگلہ دیش کے دوست لوگوں کے خلاف سرگرمیوں کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی ہے اور اس توقع کا اعادہ کیا ہے کہ محمد یونس کی قیادت میں عبوری حکومت داخلی امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی، جس میں فروری میں ہونے والے پرامن انتخابات کو آسان بنانا بھی شامل ہے۔ یہ پیش رفت اس وقت ہوئی جب بنگلہ دیش نے اتوار کے روز ڈھاکہ میں ہندوستانی ہائی کمشنر پرنائے ورما کو طلب کیا تھا۔ اس دوران انہیں عبوری حکومت کے ان خدشات سے آگاہ کیا گیا، جنہیں اس نے سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کے "مسلسل اشتعال انگیز بیانات" کے طور پر بیان کیا۔ شیخ حسینہ کو اقتدار سے ہٹائے جانے کے بعد انہیں نئی دہلی میں پناہ ملی ہے۔ بنگلہ دیش کی وزارت خارجہ کے مطابق، بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم حسینہ کو مبینہ طور پر ایسے بیانات دینے کی اجازت دی جارہی ہے جو ان کے حامیوں کو آئندہ انتخابات کو کمزور کرنے کے مقصد سے پرتشدد سرگرمیوں میں ملوث ہونے پر اکساتے ہیں۔ ہندوستانی ہائی کمشنر کو یہ بھی بتایا گیا کہ کالعدم عوامی لیگ کے مفرور رہنما اور کارکن مبینہ طور پر ہندوستانی سرزمین سے دہشت گردانہ کارروائیوں کی منصوبہ بندی کر کے بنگلہ دیش کے سیاسی عمل کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بنگلہ دیشی میڈیا آؤٹ لیٹ پرتھم الو نے رپورٹ کیا کہ بنگلہ دیش نے ہندوستان سے "فاشسٹ دہشت گرد" کے طور پر بیان کردہ لوگوں کو گرفتار کر کے حوالے کرنے کی اپیل کی ہے۔ ہندوستان نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ عبوری حکومت سے داخلی امن و امان کو یقینی بنانے اور پرامن انتخابات کے لیے سازگار حالات پیدا کرنے کی توقع کرتا ہے۔ بنگلہ دیش کی وزارت خارجہ نے بھی کہا کہ وہ ایک پڑوسی ملک کے طور پر ہندوستان سے توقع کرتی ہے کہ وہ (ہندوستان) بنگلہ دیش کے عوام کو انصاف دلانے اور آئندہ اقتدار کے تحفظ میں مدد فراہم کرے۔ جواب میں ہندوستانی ہائی کمشنر نے پرامن انتخابی عمل کے لیے ہندوستان کی حمایت کا اعادہ کیا اور اس سلسلے میں مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ مزید برآں، بنگلہ دیش نے زور دیا کہ اگر دائیں بازو کی تنظیم انقلاب منچ کے کنوینر شریف عثمان ہادی کی حالیہ شوٹنگ میں ملوث حملہ آور ہندوستان فرار ہونے کی تصدیق ہو جاتی ہے تو انہیں گرفتار کر کے حوالے کیا جائے۔ جولائی تحریک کے سابق طالب علم رہنما ہادی گزشتہ جمعہ کو ڈھاکہ میں گولی لگنے سے زخمی ہوئے تھے اور ان کی حالت تشویشناک ہے۔ بنگلہ دیشی میڈیا رپورٹس میں قیاس کیا گیا ہے کہ واقعے کے بعد حملہ آور ہندوستان فرار ہو سکتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال 5 اگست کو شیخ حسینہ کی سربراہی والی عوامی لیگ کی حکومت کے خاتمے اور یونس کی قیادت والی عبوری حکومت کے قیام کے بعد سے ہندوستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات کشیدہ ہیں۔ دو طرفہ کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے، جن میں اقلیتوں خصوصاً ہندوؤں پر اسلام پسند گروپوں کے مسلسل حملے، عبوری انتظامیہ کے مشیروں کی طرف سے ہند مخالف بیان بازی، پاکستان کے ساتھ ڈھاکہ کی بڑھتی ہوئی قربت اور مبینہ جرائم کے لیے بنگلہ دیش کی حسینہ کی حوالگی کی درخواست پر ہندوستان کی خاموشی شامل ہیں۔ عبوری حکومت نے عوامی لیگ پر پابندی بھی لگا دی ہے۔ تازہ ترین سفارتی تنازعہ کی فوری وجہ بنگلہ دیش کی نیشنل سٹیزنز پارٹی کے ایک رہنما کا ایک اشتعال انگیز بیان بتایا جا رہا تھا، جس میں اس نے کھلم کھلا ہند مخالف قوتوں کو پناہ دینے اور ہندستان کی شمال مشرقی ریاستوں۔۔جنہیں عام طور پر "سیون سسٹرز" کے نام سے جانا جاتا ہے۔۔کو ملک کے باقی حصوں سے الگ کرنے میں مدد کرنے کی دھمکی دی۔ یہ تبصرے طلبہ کی زیر قیادت این سی پی کے رہنما حسنات عبداللہ نے انقلاب منچ کے زیر اہتمام ایک ریلی میں کیے تھے۔ عبداللہ نے یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہا تھا کہ "سیون سسٹرز کو ہندوستان سے الگ کیا جائے گا۔" نیز انہوں نے بغیر ثبوت کے الزامات کی تجدید کی کہ ہندوستان طالب علم رہنما عثمان ہادی پر حملے کے ملزمان کی حمایت کر رہا ہے۔ ہندوستان نے ان الزامات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے وزارت خارجہ کے ذریعے دہرایا کہ وہ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت سے توقع کرتا ہے کہ وہ امن و امان برقرار رکھنے اور پرامن انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی۔

ٹیرف میرا پسندیدہ لفظ، اس کی مدد سے میں نے 10 ماہ میں 8 جنگیں رکوائیں، ٹرمپ کا پھر دعویٰ

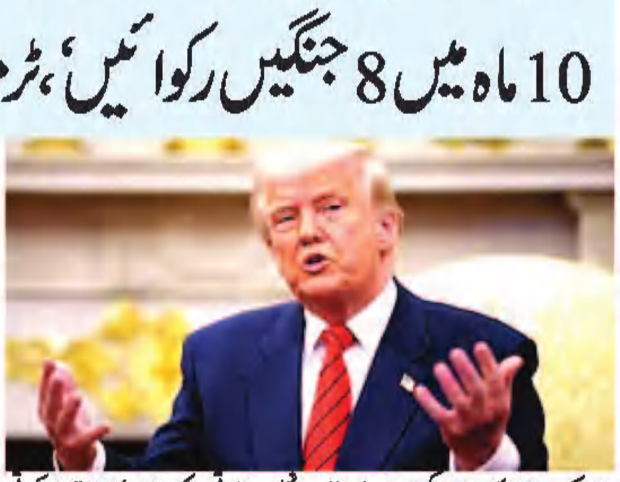

امریکہ 18 دسمبر: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے اقتدار کے 11 ماہ مکمل ہونے پر وائٹ ہاؤس سے قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ٹیرف ان کا پسندیدہ انگریزی لفظ ہے اور اسی پالیسی کی مدد سے انہوں نے اپنے پہلے 10 ماہ میں دنیا بھر میں 8 جنگیں رکوائیں۔ ٹرمپ کے مطابق ٹیرف نہ صرف امریکہ کے لیے ایک مؤثر سفارتی ہتھیار ثابت ہوئے بلکہ ان کی بدولت امریکی معیشت نے توقع سے کہیں زیادہ آمدنی بھی حاصل کی۔ خطاب میں ٹرمپ نے سابق صدر جو بائیڈن کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اقتدار سنبھالتے وقت انہیں ایک بڑا بحران وراثت میں ملا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ پالیسیوں کے باعث امریکہ آج پہلے سے زیادہ مضبوط پوزیشن میں ہے اور دنیا اب امریکہ کا مذاق نہیں اڑاتی بلکہ اس کا احترام کرتی ہے۔ ٹرمپ نے زور دیا کہ کینیڈا، میکسیکو، برازیل اور ہندوستان سمیت متعدد ممالک پر عائد ٹیرف سے امریکی معیشت کو فائدہ ہوا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ٹیرف کے نتیجے میں امریکہ نے اندازوں سے زیادہ رقم کمائی، جس سے مستقبل میں ایک بڑے معاشی ابھار کی بنیاد پڑے گی۔ تاہم انہوں نے مہنگائی اور روزمرہ اخراجات پر تفصیلی گفتگو سے گریز کیا، البتہ یہ ضرور کہا کہ گروسری، گاڑیوں اور دیگر اشیا کی قیمتیں نیچے آ رہی ہیں اور توانائی و خوراک کی قیمتیں قابو میں ہیں۔ دوسری جانب سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 2025 میں خوراک اور توانائی کی قیمتوں میں اضافہ برقرار ہے۔ برطانوی اخبار دی گارڈین کی رپورٹ کے مطابق اپریل سے ستمبر 2025 کے دوران غذائی اشیا کی قیمتوں میں 2.7 فیصد اضافہ ہوا، جس میں بیف اور کیلے کی قیمتیں نمایاں طور پر بڑھیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ ٹیرف کے باعث امریکی خاندانوں کے سالانہ اخراجات اوسطاً دو سے آٹھ لاکھ روپے تک بڑھ گئے ہیں۔ ٹرمپ نے اپنے خطاب میں غیر قانونی تارکین وطن پر بھی سخت موقف اختیار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ افراد امریکی ملازمتیں چھین رہے ہیں، رہائشی بحران پیدا کر رہے ہیں اور صحت و تعلیم کی سہولتوں پر بوجھ بن رہے ہیں۔ تاہم رپورٹس کے مطابق تارکین وطن زراعت اور تعمیرات جیسے شعبوں میں معیشت کو سہارا دیتے ہیں اور ٹیکس کی صورت میں زیادہ حصہ واپس کرتے ہیں۔ ٹرمپ نے ہندوستان-پاکستان کشیدگی سمیت مختلف تنازعات میں ثالثی کے دعوے بھی دہرائے، جبکہ ہندوستان مسلسل واضح کرتا آیا ہے کہ جنگ بندی دونوں ممالک کی براہ راست بات چیت کا نتیجہ تھی۔ صدر ٹرمپ نے یہ بھی اعلان کیا کہ ہندوستان پر عائد ٹیرف مستقبل میں مرحلہ وار کم کیے جائیں گے کیونکہ روسی تیل کی خرید میں نمایاں کمی آئی ہے۔

☆☆

ٹرمپ انتظامیہ کا بڑا فیصلہ: افغان اسپیشل امیگرنٹ ویزا بھی معطل

واشنگٹن، 18 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے افغانستان کی بگڑتی سکیورٹی صورت حال کے پیش نظر افغان شہریوں کے لیے امیگریشن پالیسی مزید سخت کر دی ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کا طالبان رجیم کے دہشت گردانہ اقدامات پر سخت کریک ڈاؤن جاری ہے۔ امریکہ نے افغان اسپیشل امیگرنٹ ویزا معطل کرتے ہوئے افغان شہریوں کے لیے تمام امیگریشن چینلز بند کر دیے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا نیا صدارتی حکم جاری کر دیا گیا، واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق افغان نژاد کی فائرنگ کے بعد ٹرمپ انتظامیہ نے افغان شہریوں کے لئے پابندیاں سخت کر دی ہیں۔ واشنگٹن پوسٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ افغانستان ان بارہ ممالک میں شامل ہے جن پر مکمل سفری پابندی ہیں جس میں مترجمین بھی شامل ہیں۔ دی واشنگٹن پوسٹ نے کہا افغان طالبان رجیم کی ریاستی سرپرستی میں دہشت گردی اب عالمی امن کے لیے خطرہ بن چکی ہے، جرمنی نے پناہ گزین پروگرام معطل کر دیا ہے، آسٹریلیا نے افغان شہریوں پر سخت پابندیاں عائد کرتے ہوئے افغان سفارت خانہ بند کرنے کا عندیہ دے دیا جبکہ برطانیہ نے شہریوں کے لیے سخت ٹریول ایڈوائزری جاری کر دی ہے۔ واشنگٹن پوسٹ نے واضح کیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے یہ کریک ڈاؤن اس وقت تیز کر دیا جب افغان نژاد رحمان اللہ لاکنوال نے دو نیشنل گارڈ اہلکاروں پر فائرنگ کر کے ایک کی جان لے لی، واشنگٹن پوسٹ کے مطابق، افغان نژاد لاکنوال پر قتل، حملے اور اسلحہ کے سنگین الزامات عائد کیے گئے ہیں افغان نژاد کے نیشنل گارڈ اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعے کے بعد ٹرمپ انتظامیہ نے تمام افغان شہریوں کی امیگریشن، شہریت اور گرین کارڈ درخواستیں معطل کر دی ہیں۔ دی واشنگٹن پوسٹ نے کہا افغان طالبان رجیم کی ریاستی سرپرستی میں جاری دہشت گردی اب عالمی امن کے لیے بھی شدید خطرہ بن چکی ہے، افغانستان میں بڑھتے ہوئے سکیورٹی خطرات کے پیش نظر گزشتہ ہفتے جرمنی نے بھی پناہ گزین پروگرام معطل کر دیا۔

اقوام متحدہ کا افغان سرزمین دہشت گردی کیلئے استعمال نہ ہونے کا طالبان کا دعویٰ مسترد

اسلام آباد، 18 دسمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی ایک رپورٹ نے طالبان کے اس دعوے کو مسترد کر دیا ہے کہ افغان سرزمین سرحد پار دہشت گردی کے لیے استعمال نہیں ہو رہی اور اسے 'ناقابل اعتبار' قرار دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ ہمسایہ ممالک افغانستان کو تیزی سے علاقائی عدم استحکام کا ذریعہ سمجھنے لگے ہیں۔ پاک میڈیا میں شائع خبر کے مطابق یہ جائزہ سلامتی کونسل کو پیش کی گئی تجزیاتی معاونت اور پابندیوں کی نگرانی کرنے والی ٹیم کی 16 ویں رپورٹ میں شامل ہے، جو اگست 2021 میں طالبان کی اقتدار میں واپسی کے چار سال سے زائد عرصے بعد افغانستان کی سکیورٹی صورتحال پر بڑھتی عالمی تشویش کے تناظر میں تیار کی گئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا، 'ڈی فیکٹو حکام مسلسل یہ انکار کرتے ہیں کہ کسی بھی دہشت گرد گروہ کی ان کے علاقے میں موجودگی یا وہاں سے کارروائیاں ہیں۔ یہ دعویٰ قابل اعتبار نہیں۔' طالبان نے 2020 کے دوحہ معاہدے کے تحت یہ وعدہ کیا تھا کہ افغانستان کو دیگر ممالک کے خلاف خطرہ بننے کے لیے استعمال نہیں ہونے دیں گے۔ تاہم اگست 2021 میں اقتدار سنبھالنے کے بعد اگرچہ انہوں نے داعش خراسان کے خلاف سخت کارروائیاں کیں لیکن دیگر دہشت گرد گروہوں کے بارے میں ان کا رویہ نمایاں طور پر مختلف رہا، جیسا کہ اقوام متحدہ کی مختلف رپورٹس میں بتایا گیا ہے۔ تازہ رپورٹ کے مطابق، 'رکن ممالک کی ایک بڑی تعداد مسلسل یہ رپورٹ کر رہی ہے کہ داعش خراسان، تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی)، القاعدہ، مشرقی ترکستان اسلامک موومنٹ جسے ترکستان اسلامک پارٹی بھی کہا جاتا ہے، جماعت انصار اللہ، اتحاد المجاہدین پاکستان اور دیگر گروہ افغانستان میں موجود ہیں۔ بعض گروہوں نے افغانستان کو بیرونی حملوں کی منصوبہ بندی اور تیاری کے لیے استعمال کیا ہے یا کر رہے ہیں۔' اقوام متحدہ کے مطابق القاعدہ طالبان کے ساتھ قریبی روابط برقرار رکھے ہوئے ہے اور متعدد صوبوں میں اس کی مستقل موجودگی ہے۔ اگرچہ اس کی سرگرمیاں کم نمایاں رکھی جاتی ہیں، مگر یو این مانیٹرز کے مطابق گروہ کو ایک ایسا ماحول میسر ہے جو تربیت اور تنظیم نو کی اجازت دیتا ہے۔ اس کے برعکس داعش خراسان کو طالبان کا بنیادی حریف سمجھا جاتا ہے۔ طالبان کی کارروائیوں سے اس کے علاقائی کنٹرول کو نقصان پہنچا ہے، تاہم گروہ نے لچک برقرار رکھی اور افغانستان کے اندر اور باہر حملے جاری رکھے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق علاقائی استحکام کے لیے سب سے شدید خطرہ ٹی ٹی پی ہے، جسے اقوام متحدہ نے طالبان کے اندر بعض عناصر کی مضبوط حمایت سے مستفید ہوتے ہوئے محفوظ افغان ٹھکانوں سے کارروائیاں کرنے والا قرار دیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا، 'طالبان حکام ٹی ٹی پی کو قابو میں رکھنے میں ناکامی کی ذمہ داری سے انکار اور توجہ ہٹاتے رہتے ہیں۔ طالبان کے اندر ٹی ٹی پی کے لیے ہمدردی اور وفاداری موجود ہے۔' مزید کہا گیا، 'کچھ سینئر ارکان ٹی ٹی پی کو ایک بوجھ سمجھنے لگے ہیں جو پاکستان کے ساتھ تعلقات میں غیر ضروری خلل اور کشیدگی پیدا کر رہا ہے، جبکہ دیگر اب بھی اس کے حامی ہیں۔' پاکستان کے دباؤ پر طالبان کے اس گروہ سے تعلقات ختم کرنے کے امکان کا جائزہ لیتے ہوئے رپورٹ میں کہا گیا، 'تاریخی روابط کے پیش نظر طالبان کا ٹی ٹی پی کے خلاف کارروائی کرنا بعید از قیاس ہے۔' مزید کہا گیا، 'حتیٰ کہ اگر وہ چاہیں بھی تو ممکن ہے ان میں اس کی صلاحیت نہ ہو۔' رپورٹ کے مطابق ٹی ٹی پی نے 'افغان سرزمین سے پاکستان میں متعدد ہائی پروفائل حملے کیے ہیں' جس کے باعث یہ کابل اور اسلام آباد کے تعلقات کے لیے سب سے بڑا چیلنج بن چکی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا، '2025 کے دوران پاکستان میں ٹی ٹی پی کے حملوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ بعض اندازوں کے مطابق 2025 میں اب تک پاکستان میں 600 سے زائد حملے ہو چکے ہیں۔' ایک نامعلوم رکن ملک کے مطابق نور ولی محسود کے خاندان کو طالبان کی جانب سے ماہانہ 30 لاکھ افغانی (تقریباً 43 ہزار ڈالر) ادا کیے جاتے ہیں۔ افغانستان میں ٹی ٹی پی کی موجودگی پر تنازع نے دونوں ہمسایہ ممالک کے تعلقات کو شدید متاثر کیا ہے، حالانکہ ماضی میں افغان طالبان کو پاکستان کا قریبی اتحادی سمجھا جاتا تھا۔

مردہ خانے کے منیجر کا انسانی لاشوں کے اعضاء فروخت کرنے انکشاف

پنسلوانیا، 18 دسمبر (یو این آئی) امریکہ کے ہارورڈ میڈیکل اسکول کے مردہ خانے کے سابق منیجر کو انسانی لاشوں سے اعضا چرانے اور فروخت کرنے کے جرم میں 8 سال قید کی سزا سنادی گئی ہے۔ یہ اعضا اُن لاشوں سے حاصل کیے گئے تھے جنہیں طبی تحقیق کے لئے عطیہ کیا گیا تھا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی ریاست پنسلوانیا کی ایک وفاقی عدالت نے 58 سالہ سیڈرک لاج کو سنگین جرم میں سزا سنادی ہے، سیڈرک لاج 2 دہائیوں سے زائد عرصے تک ہارورڈ میڈیکل اسکول کے مردہ خانے کا انچارج رہا، تاہم 2023 میں اسے گرفتار کر لیا گیا تھا۔ استغاثہ کے مطابق ملزم کے اقدامات نے بے شمار خاندانوں کو شدید ذہنی اذیت میں مبتلا کیا، جو یہ سوچنے پر مجبور ہیں کہ ان کے پیاروں کی لاشوں کے ساتھ کس طرح کا برتاؤ کیا گیا۔ پراسیکیوٹرز کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ لاج نے مردہ خانہ میں موجود لاشوں سے سر، چہرے، دماغ، جلد اور ہاتھ نکال کر انہیں اپنے گھر منتقل کیا اور بعد ازاں مختلف افراد کو بیچ دیا۔ اس کی اہلیہ ڈینس لاج کو بھی اس مقدمے میں ایک سال قید کی سزا دی گئی ہے، جن پر الزام تھا کہ انہوں نے چوری شدہ انسانی لاشوں کے اعضا کی فروخت میں شوہر کی مدد کی۔ استغاثہ نے عدالت سے 10 سال قید کی زیادہ سے زیادہ سزا دینے کی درخواست کی تھی اور اس جرم کو انسانیت کو جھنجھوڑ دینے والا عمل قرار دیا۔

روس کا افریقی ممالک کی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کا عزم

ماسکو، 18 دسمبر (یو این آئی) روس کا کہنا ہے کہ وہ افریقی ممالک کی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے میں مدد کرے گا جبکہ اندرونی و بیرونی خطرات سے نمٹنے کی صلاحیت بڑھانے کے لئے وہ پہلے ہی ان ممالک کے ساتھ تعاون کر رہا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یہ بات روس کے نائب وزیر خارجہ سرگئی ورشینن نے انٹرویو کے دوران کہی۔ اُن کا کہنا تھا کہ روسی فیڈریشن کے 2023 کے خارجہ پالیسی تصور میں متعین اہداف کے مطابق خصوصاً سکیورٹی معاونت کی فراہمی کے ذریعے افریقی ممالک کی خودمختاری اور آزادی کے تحفظ اور افریقی براعظم میں مسلح تنازعات کے پُرامن تصفیے اور حل میں معاونت کے تناظر میں ہم افریقی ریاستوں کی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ روس کے نائب وزیر خارجہ سرگئی ورشینن نے کہا کہ ہم انہیں اندرونی اور بیرونی خطرات، خاص طور پر دہشت گردی سے نمٹنے کی صلاحیت پیدا کرنے میں مدد فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افریقہ کی سماجی و اقتصادی، سرمایہ کاری، بنیادی ڈھانچے اور تکنیکی ترقی کے لئے ایک پائیدار نظام تعمیر کے امکانات کا تصور بھی امن اور سلامتی کے شعبے میں براعظم کو درپیش سنگین چیلنجز کے فوری حل کے بغیر مشکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ واقعی سنگین مسائل موجود ہیں اور افریقہ کی صورتحال پر ان کے اثرات کو کم نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ روس اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ خطے کے بحران زدہ علاقوں میں مؤثر اور دیرپا حل بنیادی طور پر اسی صورت ممکن ہے جب "افریقی اس عمل میں مرکزی کردار ادا کریں اور یہ مکمل طور پر ان کے اپنے مفادات میں ہو۔ انہوں نے مسائل خاص طور پر دہشت گردی اور انتہا پسندی، سرحد پار جرائم، اندرونی سیاسی بحران، نسلی تنازعات اور ریاستوں کے درمیان اختلافات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ خاص طور پر صحارا۔ساحل خطے، افریقہ کے ہارن اور گریٹ لیکس کے علاقے میں صورتحال زیادہ سنگین ہے۔

متحدہ عرب امارات میں شدید بارشیں، پولیس کا الرٹ جاری

ابوظہبی، 18 دسمبر (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں شدید بارشوں کا سلسلہ جاری ہے، اس حوالے سے پولیس نے الرٹ جاری کر دیا ہے۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اماراتی ریاست الخیمہ راس الخیمہ میں شدید بارش ہوئی، شارجہ اور دبئی کے مختلف علاقوں میں بھی ہلکی اور تیز بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ رپورٹس کے مطابق متحدہ عرب امارات میں دبئی پولیس نے بارش میں شہریوں سے احتیاط کرنے کے لیے الرٹ جاری کرتے ہوئے کہا کہ دبئی اور ابوظبی میں طوفانی بارشوں کا امکان ہے۔ دبئی پولیس کے مطابق بارش میں شہری اپنی حفاظت کو ترجیح دیں، شہری سمندر، پہاڑی علاقوں اور سیلابی علاقوں سے دور رہیں۔ بارش میں شہری گاڑی چلاتے وقت رفتار کم رکھیں۔

فرانس، وزارت داخلہ کی ویب سائٹس پر سائبر حملہ، حساس ڈیٹا تک رسائی

پیرس، 18 دسمبر (یو این آئی) فرانس کی وزارت داخلہ کی ویب سائٹس پر سائبر حملہ ہوا جس کے باعث حساس ڈیٹا لیک ہو گیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق فرانس کی وزارتِ داخلہ کی جانب سے اس حوالے سے تصدیق کی گئی ہے کہ سائبر حملہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں وزارت کے پیشہ ورانہ ای میل اکاؤنٹس متاثر ہوئے اور حساس سرکاری ڈیٹا تک رسائی حاصل کی گئی۔ فرانس کے وزیر داخلہ کے مطابق یہ واقعہ ابتدائی اندازوں سے کہیں زیادہ سنگین ہے۔ اب یہ واضح ہو چکا ہے کہ ڈیٹا متاثر ہوا ہے، تاہم اس کی مکمل نوعیت کا ابھی تعین نہیں ہو سکا۔ وزیر داخلہ کا کہنا ہے کہ سائبر حملے میں وزارت کے بعض پیشہ ورانہ ای میل اکاؤنٹس تک رسائی حاصل کی گئی جس کے بعد وہ متعدد اہم فائلیں دیکھنے میں کامیاب ہو گئے۔ رپورٹس کے مطابق ان فائلوں میں فوجداری ریکارڈ پروسیسنگ سسٹم اور مطلوب افراد کی فہرست (ایف پی آر) بھی شامل تھا۔ فرانسیسی حکام نے سائبر حملے کے بعد ایک 22 سالہ مشتبہ شخص کو گرفتار کر لیا جس سے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

بائیڈن پالیسیاں دوبارہ نافذ نہیں ہونے دی جائیں گی: صدر ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن، 18 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے قوم سے خطاب میں کہا کہ جب انہوں نے اقتدار سنبھالا تو حالات انتہائی خراب تھے لیکن آج حالات یکسر مختلف ہیں، بائیڈن پالیسیاں دوبارہ نافذ نہیں ہونے دی جائیں گی۔ امریکی صدر نے کہا کہ الیکشن کے وقت میں نے کہا تھا کہ ہمیں قانون سازی کی نہیں بلکہ نئے صدر کی ضرورت ہے، ایک سال میں جو ہم نے حاصل کیا وہ کوئی بھی حاصل نہیں کر سکا۔ مجھے کرپٹ نظام ختم کرنے کا بھاری مینڈیٹ ملا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کھانے پینے اور دیگر اشیا کی قیمتیں تیزی سے کم ہو رہی ہیں، میرے دور میں امریکیوں کی تنخواہوں میں اضافہ ہوا، بہت سے اقدامات ٹیرف کی وجہ سے ممکن ہوئے، کھربوں ڈالر کی سرمایہ کاری ممکن بنائی، امریکہ کو ایک بار پھر عظیم بنا رہے ہیں، امریکہ بدترین سے بہترین ہو گیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ بائیڈن انتظامیہ نے قاتلوں کو امریکہ میں داخل ہونے کی اجازت دی، غیر قانونی تارکین وطن کو کسی صورت داخل نہیں ہونے دیا جائے گا۔ امریکہ میں غیر قانونی آمد و رفت کا سلسلہ بند کر دیا ہے اور بارڈر کو محفوظ بنا دیا، منشیات کا زمین اور سمندر کے راستے آنا 94 فی صد کم ہوا۔

سعودی عرب: تبوک ریجن کے پہاڑوں میں موسم سرما کی پہلی برف باری

تبوک، 18 دسمبر (یو این آئی) سعودی عرب کے تبوک ریجن کے اللوز پہاڑوں میں موسم سرما کی پہلی برف باری ہوئی ہے۔ سعودی عرب کے شمال مغربی صوبے تبوک میں موسم سرما کی پہلی برف باری ہوئی، صوبہ تبوک کی پہاڑی جبل لوز اور قریبی علاقوں نے برف کی سفید چادر اوڑھ لی۔ شدید برفباری سے تبوک کے پہاڑی علاقوں کا منظر انتہائی دل کش ہو گیا ہے، لوگ برف باری پر اسکیٹنگ کرتے رہے، حائل الجوف القصیم اور ریاض میں سردی کی شدت بڑھ گئی۔ سعودی محکمہ موسمیات کے مطابق ملک کے مختلف علاقوں میں آئندہ چوبیس گھنٹوں میں مزید برف باری کا امکان ہے۔

1.5 لاکھ ووٹروں کی سماعت کیلئے طلبی

آسنسول:18ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): ریاست کے دیگر اضلاع کی طرح مغربی بردوان ضلع میں بھی پہلے سے طے شدہ تاریخ پر ڈرافٹ ووٹر لسٹ شائع کی گئی بعد میں، ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونملم، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سبھاشنی ای، سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ہیڈ کوارٹر) بسواجیت بھٹاچاریہ، دیگر انتظامی عہدیداروں، اور الیکشن کمیشن کے ذریعہ تسلیم شدہ مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کی موجودگی میں ایک آل پارٹی میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ اس ضلع کے 23 لاکھ 27 ہزار سے زیادہ ووٹروں میں سے اب تک تقریباً 3 لاکھ 6 ہزار ووٹروں کا نام خارج کر دیا گیا ہے. ان ووٹرز میں فوت شدہ، نقل مکانی کرنے والے، غیر حاضر اور بوگس ووٹرز شامل ہیں۔ تقریباً 1.5 لاکھ ووٹروں کو سماعت کے لیے بلایا جائے گا یہ سماعت SIR کے عمل کا دوسرا مرحلہ ہوگا۔ تاہم اس حوالے سے ابھی تک کوئی واضح ہدایات جاری نہیں کی گئی ہیں تاہم، سماعت EIARO یا AIERO کی سطح پر ہوگی۔ تاہم سماعت سے قبل ایک اور آل پارٹی اجلاس بلایا جائے گا اور سماعت کا حتمی خاکہ طے کیا جائے گا انہوں نے مزید کہا کہ جن لوگوں کے نام ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے غائب ہیں وہ 15 جنوری تک اپنی شکایات جمع کرا سکتے ہیں حتمی ووٹر لسٹ 7 فروری کو شائع کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ڈرافٹ لسٹ ضلع کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دی گئی ہے۔

☆

بدھان اپادھیائے نے ترقیاتی پنچالی کا افتتاح کیا

آسنسول:18ردسمبر، (عوامی نیوز سروس):اس بار ٹی ایم سی کارکن ترقیاتی پنچالی کے ساتھ مختلف علاقوں میں پہنچیں گے جس کی ترقی کے لیے بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول کے میئر نے پنچالی نامی ٹاور کا افتتاح کیا اس سے قبل گزشتہ ساڑھے 14 سال کی ترقیوں کی فہرست تیار کر کے پیش کی گئی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اب ترنمول نے اسی ترقی کی مدد سے ووٹوں کی لڑائی شروع کر دی ہے عوامی رابطوں کو بڑھانے کے لیے یہ ترقی پرندے کی آنکھ سے کی جا رہی ہے موسیقار ایمان چکرورتی کا گانا 'ویدا ویا نکا پنچالی' ایک ماہ تک علاقے میں مہم چلائی جائے گی اس کے علاوہ عوامی رابطوں کو مضبوط بنانے کے لیے مقامی لوگوں کے گھروں میں کھانا کھانے کی بات بھی کی اس پروجیکٹ کو ترنمول کانگریس کی جانب سے بارہ بونی بلاک میں آج سے ہر گھر تک پہنچایا جائے گا آغاز ترقی پنچالی ہے جس کا باقاعدہ افتتاح فیتہ کاٹ کر اور ہری جھنڈی دکھا کر کیا گیا اس تقریب میں بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول کارپوریشن کے ڈپٹی چیئرپرسن چیف موجود تھے بارہ بونی بلاک ترنمول کانگریس کے صدر اسیت سنگھ بھی موجود تھے۔ کونسل ممبر پوجا مدبدی اور مالا بوری، بنور یہ گانٹر پنچایتیر اپر دھان بیشیجیتھ سنگھ، نانی گرام پنچایت چیف مادھاب وھوری، جامگرام پنچایتھ چیف کیشب روت اور دیگر چیف ڈپٹی چیف اور تمام عملہ کے اراکین موجود تھے۔ اس دن ایم ایل اے بیدھان اپا دھیائے نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایات کے تحت اسے ریاست بھر میں نافذ کیا جائے گا۔ ترقی پنچالی مہم شروع ہو چکی ہے۔ بار بانی بلاک کے آٹھ گاؤں کی پنچایت ہر ایک گاؤں میں ایک مہینے کے لیے روزانہ کی جاتی ہے۔ یہ ٹیبل جگہ کو فروغ دے گا۔

ترنمول نے کلٹی بلاک 1 اور 2 سے انتخابی مہم کی کاروں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

آسنسول:18ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): وکاس پنچالی ٹوٹو کو ترنمول کانگریس کلٹی بلاک 1 اور 2 پارٹی دفاتر سے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا دونوں بلاکوں کے صدور نے پرچم لہرایا۔ مغربی بنگال میں، مہم کاروں کو وارڈ کی سطح پر روانہ کیا گیا تا کہ عوام کو ترنمول کانگریس حکومت کی طرف سے گزشتہ 15 سالوں میں نافذ کی گئی 95 فلاحی اسکیموں کے بارے میں آگاہ کیا جا سکے۔ مہم کی یہ کاریں دوپہر 12 بجے کلٹی کے ہر وارڈ کا دورہ کریں گی ترنمول کانگریس آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے مہم چلا رہی ہیڈ ورٹو ڈور مہم شروع کر دی گئی ہے کلٹی بلاک ترنمول کانگریس نے ریاستی حکومت کی فلاحی اسکیموں کو مطلع کرنے اور اس کی تشہیر کرنے کے لیے ٹیبلوں کے ساتھ ایک مہم گاڑی کا آغاز کیا، جو ہر بوتھ علاقے میں مہم چلائے گی ترنمول کے بلاک 2 صدر کنچن رائے نے ترنمول کانگریس کا جھنڈا لہرا کر انتخابی مہم کی گاڑیوں کو روانہ کیا مسٹر رائے نے کہا کہ مغربی بنگال حکومت 2011 سے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی "عوامی بہبود" کے تحت تقریباً 15 سالوں سے انتھک کام کر رہی ہیاں اسکیموں کا مقصد پیدائش سے لے کر ہر عمر تک کے لوگوں کے لیے ہیجو مزید ترقیاتی اور فلاحی منصوبے پیش کرتے ہیں ہر گھر یوجنا کو فروغ دینے کے لیے ہر وارڈ سے بوتھ لیول پر پبلسٹی گاڑیاں روانہ کی گئی ہیں، جہاں پر موسیقی کے ذریعے اسکیموں کو پہنچایا جائے گا۔ مہم کی یہ گاڑی کلٹی کے تمام وارڈوں میں 30 دن تک مہم چلائے گی خواتین کارکنان گھر گھر جا کر لوگوں کو حکومتی کاموں سے آگاہ کریں گی۔ کامیابیوں کو اجاگر کرنے کے لیے ہر بوتھ کی سطح پر نکڑ سبھا منعقد کی جائیں گی۔ دوسری جانب کلٹی بلاک ون کے صدر بادل پٹونڈی نے بھی پارٹی پرچم دکھا کر انتخابی مہم کی گاڑی کو روانہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ترنمول حکومت نے بنگال میں ترقی کے ذریعے ریاست کا چہرہ بدل دیا ہے، جس کا فائدہ یہاں کے ہر فرد کو مل رہا ہے۔

بجلی کا کنکشن کاٹنے گئے افسران اور ملازمین پر جان لیوا حملہ

آسنسول:18ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): پہلے چوری اور پھر سینہ زوری کی کہاوت رانی گنج کے رونئی محلہ میں سچ ثابت ہوتی ہے، کیونکہ رانی گنج میں بجلی کے محکمے کے افسران اور ملازمین پر اس وقت حملہ کیا گیا جب وہ بجلی کا بقایا بل ادا نہ کرنے کی وجہ سے بجلی منقطع کرنے گئے تھے ذرائع کے مطابق یہ حملہ رونئی کے دو افراد کی قیادت میں کیا گیا حملے میں بجلی کے محکمے کے چار اہلکار زخمی ہوئے جن میں سے دو شدید زخمی ہیں رانی گنج پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی ہے پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے پولیس نے حملہ آوروں کو جلد گرفتار کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے رانی گنج بجلی دفتر کے سیکنڈ انچارج دیپانکر چودھری اور حملے میں زخمی ہوئے ہیرک برہمچاری نے بتایا کہ رونائی کے نارتھ ایسٹ پاڑا کے رہنے والے سندھ آباد خان کا بجلی کا بل تقریباً چھ ماہ سے بقایا تھا بار بار نوٹس کے باوجود اس نے رقم ادا نہیں کی جب بل کی رقم 21000 روپے تک پہنچ گئی تو اعلیٰ حکام نے ٹیم بنا کر سندھ آباد خان کے گھر جانے کی ہدایت کی۔ وہاں ایک خاتون نے انہیں آدھا گھنٹہ انتظار کروایا، پھر بل ادا کرنے کی پیشکش کی 21 ہزار روپے کا بجلی کا بل کافی تاخیر کے بعد بھی ادا نہ کیا گیا تو اعلیٰ حکام کی ہدایت پر ان کے گھر کا بجلی کا کنکشن منقطع کر دیا گیا اور وہ جانے لگے اس کے کچھ ہی دیر بعد سند آباد خان، جاوید شیخ کے ہمراہ اپنی موٹر سائیکل پر پہنچے اور بغیر بات کیے ان پر بانس کی چھڑی سے حملہ کر دیا ان کے سر، بازو اور ٹانگوں پر شدید چوٹیں آئیں وہ کسی طرح فرار ہونے میں کامیاب ہوئے اور رانی گنج تھانے پہنچے اور پولیس کو اطلاع دی تمام زخمیوں کا علاج بلاک پرائمری ہیلتھ سنٹر میں کیا گیا دونوں ملزمان کے خلاف رانی گنج پولس اسٹیشن میں نامزد شکایت درج کرائی گئی ہے اور سخت پولیس کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

بس پر حملہ کرنے کا لاری ڈرائیور پر الزام

آسنسول:18ردسمبر، (عوامی نیوز سروس):ایک لاری ڈرائیور اور کنڈکٹر پر پانا گڑھ بازار میں پرانی قومی شاہراہ پر ایک مسافر بس پر حملہ کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ جس سے بس کی کھڑکی ٹوٹ گئی۔ کھڑکی ٹوٹنے سے کچھ مسافر معمولی زخمی ہوئے۔ پانا گڑھ بازار میں پرانی قومی شاہراہ پر گرودوارہ سے متصل علاقے میں کشیدگی پیدا ہو گئی واقعہ کی وجہ سے پرانی قومی شاہراہ پر کافی دیر تک ٹریفک بند رہی اطلاع ملتے ہی کنکسا تھانے کی پولیس اور مقامی ترنمول لیڈر سندیپ محل موقع پر پہنچ گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ صبح ایک مسافر بس نو دوپ سے آسنسول جا رہی تھی پانا گڑھ میں داخل ہونے کے بعد ایک لاری بس کے سامنے آ کر رکی اس سے بس ڈرائیور اور لاری ڈرائیور کے درمیان جھگڑا شروع ہو گیا بات ٹھن گئی کہ کون پہلے اپنی منزل تک پہنچے گا واقعہ کے دوران لاری ڈرائیور نے مبینہ طور پر بس کی کھڑکی کو لوہے کی چیز سے مارا جس سے وہ بکھر گئی مسافروں میں خوف وہراس پھیل گیا خوفزدہ ہو کر وہ نیچے اترے بس کے عملے نے پرانی نیشنل ہائی وے کو بلاک کر دیا۔ تاہم کنکسا تھانے کی پولیس صورتحال کو سنبھالا، مسافروں کو واپس بس میں لاد کر بس کو اس کی منزل تک پہنچا دیا ترنمول کانگریس کے لیڈر اور پانا گڑھ بازار کے رہائشی سندیپ محل نے کہا کہ مسافر بس ڈرائیور اور لاری ڈرائیور کے درمیان جھگڑے کی وجہ سے کشیدہ صورتحال پیدا ہو گئی تاہم، اس نے صورتحال پر قابو پا لیا دونوں فریقوں کو پرسکون کیا اور دونوں گاڑیوں کو اپنی منزل کی طرف جانے کی اجازت دی تاہم، انہوں نے انتظامیہ سے اپیل کی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ پانا گڑھ بازار میں چلنے والی تمام مسافر بسیں اور دیگر گاڑیاں آہستہ چلائیں کیونکہ پانا گڑھ بازار میں بڑھتی ہوئی آبادی کے باوجود سڑک کو کشادہ نہیں کیا گیا ہے۔ چنانچہ پرانی قومی شاہراہ پر سفر کرنا فی الحال خطرناک ہیانہوں نے انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ صورتحال پر گہری نظر رکھے۔

جامتاڑا پولس کو سائبر کرائم کے خلاف بڑی کامیابی

آسنسول: 18ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس):سائبر کرائم تھانہ جامتاڑہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 4 سائبر جرائم پیشہ افراد کو گرفتار کر لیا۔ جنہوں نے Compareify ایپ کے ذریعے فون پر 2999 روپے کیش بیک کا جھوٹا پیغام بھیج کر دھوکہ دیا۔ ذرائع کے مطابق ملزمان صارفین کو کیش بیک کا لالچ دے کر پیغامات وصول کرتے تھے جب گاہک میسج میں دیے گئے لنک پر کلک کرتا ہے تو رقم براہ راست مجرموں کی ایپ میں جاتی ہے ٹرانسفر ہو گیا پھر گفٹ کارڈز جعلی رقم سے خریدے جاتے ہیں اور کمیشن کے عوض فروخت کیے جاتے ہیں۔ کارروائی کے دوران پولیس نے 4 موبائل فون 13 سم کارڈ، 2 اے ٹی ایم کارڈ اور 2 آدھار کارڈ ضبط کر لئے معلوم ہوا ہے کہ یہ چکر جھارکھنڈ، بہار، مغربی بنگال اور اتر پردیش میں پھیل چکا تھا۔ کسی بھی قسم کے کیش بیک، لنک یا نا معلوم پیغام کو قبول نہ کر کے سائبر فراڈ سے ہوشیار رہیں جامتاڑہ پولیس کو بلایا۔

بی ایل او پر حملہ، بی ڈی او کو تحریری شکایت

آسنسول:18ردسمبر، (عوامی نیوز سروس):بی ایل او پر حملہ کرنے کے واقعہ سے کنکسا کے بیروڈیہا گاؤں میں ہلچل مچ گئی بی ایل او کی انچارج آئی سی ڈی ایس کارکن مایا کونار نے کانکسا بی ڈی او کو تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ کنکسا کے بی ڈی او سوربھ گپتا نے کہا کہ ان کے پاس آئی سی ڈی ایس کارکن اور بی ایل او مایا کونار کی پٹائی کی شکایت درج کرائی گئی ہے۔ انہوں نے قانونی کارروائی کے لیے کنکسا پولیس اسٹیشن میں شکایت کی اطلاع دی ہیشکایت کی بنیاد پر کنکسا پولیس اسٹیشن نے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ واقعے کے بعد سے بی ایل او خوفزدہ ہے۔

رانی گنج: عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو عوام تک پہنچانے کیلئے 11 وارڈز میں 11 ٹیبلے نکالی گئی

آسنسول:18ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): ترنمول کانگریس مغربی بنگال میں گزشتہ 15 سالوں سے برسر اقتدار ہے ترنمول کانگریس حکومت کی طرف سے پچھلے 15 سالوں میں کئے گئے ترقیاتی کاموں کے بارے میں لوگوں کو واقف کرانے کے لئے اسمبلی انتخابات سے قبل ہر اسمبلی حلقہ میں ٹیبلے نکالے جا رہے ہیں۔ جمعرات کو رانی گنج اسمبلی حلقہ کے این ایس بی روڈ پر واقع ایم ایل اے کے دفتر سے رانی گنج اسمبلی حلقہ کے 11 وارڈوں کے لیے 11 ٹیبلے نکالی لگائی گئیں اس موقع پر رانی گنج بورو 2 کے چیئر مین مزمل حسین شہزادہ، پارٹی کے ضلع سکریٹری روپیش یادو، رانی گنج ٹاؤن ٹی ایم سی صدر جیوتی سنگھ کے علاوہ ٹی ایم سی سے وابستہ کئی کارکنان موجود تھے اس موقع پر بورو چیئر مین مزمل حسین شہزادہ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے ریاست میں متعدد ترقیاتی اقدامات اٹھائے ہیں جن میں 70 سے زیادہ عوامی بہبود کے منصوبے شروع کیے گئے ہیں جن سے مقامی آبادی کو براہ راست فائدہ پہنچا ہے ان اقدامات کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے رانی گنج اسمبلی حلقہ کے 11 وارڈوں میں سے ہر ایک میں 11 ٹیبلے نکالی گئی ہیں ان کا مشن ریاستی حکومت کے عوامی بہبود کے منصوبوں کے بارے میں رہائشیوں کو مطلع کرنا اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی جانب سے فراہم کی جانے والی مختلف خدمات کے بارے میں انہیں آگاہ کرنا ہوگا انہوں نے مزید کہا کہ چاہے لکشمی بھنڈار، سواستھ ساتھی، کنیا شری، روپا شری، سبوز ساتھی یا دیگر عوامی فلاحی منصوبے ہوں، مغربی بنگال کے لوگوں نے ہر پروجیکٹ سے فائدہ اٹھایا ہے، اور یہی پیغام ان ٹیبلوں کے ذریعے دیا جا رہا ہے۔

قومی لوک عدالت کے دن تنازع، وکلاء کا 21 دسمبر تک ہڑتال کا اعلان

آسنسول:18ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): پرولیا میں قومی لوک عدالت کے دن ہی ایک گرما گرم تنازعہ کھڑا ہو گیا جسے انصاف کا ایک تیز پلیٹ فارم سمجھا جاتا ہے عدالتی کام کاج میں مبینہ رکاوٹوں، وکلاء کے پسماندگی اور انتظامی نظام پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے پرولیا ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن نے 21 دسمبر تک قلم بند احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس فیصلے سے ضلع میں کئی عدالتوں کا باقاعدہ کام کاج متاثر ہوا ہے بار ذرائع کے مطابق قومی لوک عدالت کے دوران مقدمات کے نمٹانے کے عمل میں وکلاء کی رائے اور پیشہ ورانہ وقار کو نظر انداز کیا گیا بہت سے وکلاء الزام لگاتے ہیں کہ سمجھوتہ کے نام پر مقدمات کو جلد بازی میں نمٹانے کے لیے دباؤ ڈالا گیا اس طرح انصاف کے بنیادی اصولوں کو نقصان پہنچا اصولوں پر سوال اٹھائے جا رہے ہیں پرولیا ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن نے واضح کیا کہ لوک عدالت رضاکارانہ حل کا ایک فورم ہے جہاں کسی بھی پارٹی پر دباؤ ڈالنا یا یکطرفہ فیصلے کرنا قانونی طور پر جائز نہیں ہے اس کے باوجود، عملی طور پر، ایک ایسی صورتحال پیدا ہو رہی ہے جس میں وکلاء کی فعال شرکت کو چیلنج کیا جا رہا ہے ان کا کردار محدود کیا جا رہا ہیاس نے قلم بند ہڑتال کو احتجاج پر اکسایا۔ بار ایسوسی ایشن کے ایک سینئر رکن نے کہا کہ لوک عدالت کوئی فاسٹ فوڈ کاؤنٹر نہیں ہے جہاں فوری حل کے نام پر انصاف کو کمزور کیا جاتا ہے وکلاء کے بغیر عدالتی عمل نامکمل ہیتحریک کا مقصد پیشہ ورانہ وقار کا تحفظ کرنا ہے قلم بند ہڑتال سے عام لوگ بھی متاثر ہوئے ہیں سماعت ملتوی کر دی گئی ہیاور بہت سے لوگ عدالت کے احاطے سے مایوس ہو کر واپس آئے ہیں تاہم، بار ایسوسی ایشن کا موقف ہے کہ یہ تکلیف عارضی ہے اور طویل مدت میں نظام انصاف کو متاثر کرے گی۔ یہ شفافیت اور وقار کو برقرار رکھنے کے لیے ایک ضروری قدم ہے قانونی ماہرین کا خیال ہے کہ لوک عدالت ہندوستانی عدالتی نظام کا ایک اہم متبادل فورم ہے جہاں مقدمات کو کم وقت اور کم قیمت پر حل کیا جاتا ہے تاہم، اگر یہ عمل شراکتی نہیں ہے، تو اس کی ساکھ متاثر ہوتی ہے پرولیا کا واقعہ اس وسیع مسئلے کی ایک مثال سمجھا جا رہا ہے۔ فی الحال انتظامیہ کی جانب سے کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہے تاہم ذرائع بتاتے ہیں کہ بات چیت کے ذریعے معاملہ حل کرنے کی کوشش کی جا سکتی ہے 21 دسمبر تک جاری رہنے والی اس قلم بند ہڑتال کے مستقبل کے راستے پر ضلع کی قانونی برادری کے ساتھ ساتھ عام وکیلوں کی بھی گہری نظر ہے۔

کلٹی کے رہائشی 77 سالہ انور نے جلپائی گوڑی میں 40 ویں ایتھلیٹکس چمپئن شپ میں تین ایوارڈ جیتے

آسنسول:18ردسمبر، (عوامی نیوز سروس):کلٹی پیتانہ محلّہ کے رہائشی 77 سالہ انور خان نے ریاستی ایتھلیٹکس چمپئن شپ 2025 میں تین ایوارڈ جیت کر پورے علاقے کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ کلٹی پیتانہ کے رہائشی 77 سالہ انور خان نے ویسٹ بنگال ایسوسی ایشن کی 40 ویں ایتھلیٹکس چیمپئن 14 دسمبر 2025 کو جلپائی گوڑی کے سائی اسٹیڈیم میں منعقد ہوئی یہ 75 سال سے زیادہ عمر کے شہریوں کے لیے تھا دو روزہ مقابلے کے پہلے دن انہوں نے سائی اسٹیڈیم میں جیولین پھینکنے میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ ڈسکس تھرو میں چاندی کا انعام اور شاٹ پٹ میں تیسرا انعام ملا اس طرح اس نے اس مقابلے میں کئی ایوارڈ حاصل کیا اس عمر میں اتنے مقابلے میں تین ایوارڈ جیت کر وہ اپنے ساتھ اپنی کارکردگی کے لیے سلور میڈل لے آئے تقریب کے دوران انہوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایوارڈ جیتنے کے بعد واپس آنے پر ان کے بچوں اور نواسوں نے ان کا پرتپاک استقبال کیا جب وہ کلٹی اسٹیشن پہنچے تو لوگوں کا ہجوم جمع ہو گیا اور لوگ اس کی کامیابی کے بارے میں جان کر اسے گلے لگا کر مبارکباد دینے لگے یہی نہیں سماجی تنظیموں سے علاقے کے کئی معززین بھی جمع ہوئے۔ لوگ ان کے گھر پہنچے اور مبارکباد دی اس نے بتایا کہ وہ اس وقت ایک پرائیویٹ سکیورٹی گارڈ ایجنسی چلاتے ہیں اس سے پہلے وہ سیل گروتھ ورکرز کلٹی فیکٹری کی مشین شاپ میں ملازم تھا۔ وہ اپنی صحت اور فٹنس کے بارے میں بہت زیادہ باشعور ہیں جس کا نتیجہ آج سب کے سامنے ہے اور اس نے ایسے مقابلے میں بیک وقت تین ایوارڈ حاصل کیے انہوں نے بتایا کہ انعامات کی تقسیم کے وقت ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن کے صدر چندن رائے چودھری، تنظیم کے سکریٹری سنجیو کمار سرکار، جنرل سکریٹری سوپن کمار داس موجود تھے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: منریگا پروگرام سے

ہیں، جسے ہم اپنے وسائل سے چلا رہے ہیں۔ اگر مرکزی فنڈ بند بھی ہو جاتے ہیں تو ہم یہ یقینی بنائیں گے کہ لوگوں کو کام ملے۔ ہم بھکاری نہیں ہیں۔"

بقیہ: ہنگامہ آرائی کے درمیان

ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بل سے کسانوں اور غریبوں کو فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مہاتما گاندھی کے نام کو ذہن میں رکھ کر نریگا کا آغاز نہیں کیا گیا تھا۔ انہوں نے 2009 کے انتخابات سے قبل ووٹ بینک کے جذبات کو فروغ دینے کے لیے اس اسکیم میں ان کا نام شامل کیا۔ انہوں نے کہا کہ یونائیٹڈ پروگریسو الائنس (یو پی اے) نے اپنے دور حکومت میں اس اسکیم پر صرف 2.13 لاکھ کروڑ روپے خرچ کیے، جب کہ مودی حکومت نے 2014 سے اب تک اس پر 8.53 لاکھ کروڑ روپے خرچ کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم میں پہلے بھی بدعنوانی تھی، لیکن مودی حکومت نے اسے بدعنوانی سے پاک کر دیا ہے۔ دیہی ترقی کے وزیر نے کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا کے ان الزامات کو مسترد کر دیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت اسکیموں کے نام اپنی مرضی سے تبدیل کرتی ہے۔ اس الزام کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے نہرو-گاندھی خاندان کے افراد کے نام پر کئی فلاحی پروگراموں کی فہرست دی اور دلیل دی کہ کانگریس کی سیاسی فائدے کے لیے نام شامل کرنے کی ایک طویل تاریخ ہے۔ انہوں نے کانگریس پارٹی پر مہاتما گاندھی کے نظریات کو دھوکہ دینے کا بھی الزام لگایا، کہا کہ پارٹی نے ہندوستان کی تقسیم کو قبول کیا اور آزادی کے بعد کانگریس پارٹی کو تحلیل کرنے کے گاندھی کے مطالبے کو نظر انداز کیا۔ کانگریس نے خود گاندھیائی اصولوں کو تباہ کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس بل کے نام میں ہی اس اسکیم کا مقصد لکھا ہوا ہے۔ یہ اسکیم روزگار کی ضمانت دیتی ہے اور ذریعہ معاش کو فروغ دیتی ہے۔ یہ ایک خوشحال اور شاندار ہندوستان کی تعمیر کر رہا ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے ترقی یافتہ گاؤں بنائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستوں کے درمیان رقوم کی غیر مساوی تقسیم کو درست کرنے کے لیے منریگا کی جگہ نیا بل پیش کیا گیا ہے۔ منریگا کو بدعنوانی کے لیے چھوڑ دیا گیا تھا اور اسے درست کرنا ضروری تھا۔ منریگا کے صحیح استعمال اور فنڈز کے صحیح استعمال کو یقینی بنانے کے لیے ان کوتاہیوں پر غور کیا گیا۔ وسیع بحث کے بعد منریگا میں ترامیم پیش کی گئیں۔

مرکزی وزیر کے جواب کے دوران اپوزیشن ایوان کے وسط میں بل کے خلاف نعرے بازی کرتی رہی۔ ہنگامہ کے درمیان شیوراج سنگھ چوہان نے اپنا جواب دیا۔ اس دوران کچھ ارکان نے کاغذات پھاڑ کر پوڈیم کے قریب پھینکے۔

لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے ریمارکس دیے، "ملک کے لوگوں نے آپ کو یہاں کاغذات پھینکنے کے لیے نہیں بھیجا ہے۔ یہ بھی پارلیمانی روایات کے مطابق نہیں ہے۔ "اسپیکر کی درخواست کے باوجود ہنگامہ آرائی جاری رہی جس کے باعث ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔

بقیہ: ہندوستان اور عمان

ملے گا۔ اس سے روزگار پیدا ہوگا اور کاریگروں، خواتین کی قیادت والی صنعتوں کے ساتھ ساتھ ایم ایس ایم ای کو مضبوطی ملے گی۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ گزشتہ 6 مہینوں میں ہندوستان کا یہ دوسرا مفت تجارتی معاہدہ ہے۔ ہندوستان نے گزشتہ کچھ سالوں میں کئی مفت تجارتی معاہدے پر دستخط کیے ہیں، جن سے ملک کے کسانوں، کاروباریوں اور ایکسپورٹرس کو فائدہ مل رہا ہے۔ یہ بھی توجہ طلب ہے کہ ہندوستان کا پہلے سے ہی 'خلیج تعاون کونسل' (جی سی سی) کے ایک رکن ملک یو اے ای کے ساتھ اسی طرح کا معاہدہ ہے، جو مئی 2022 میں نافذ ہوا تھا۔ جی سی سی کے دیگر رکن ممالک بحرین، کویت، سعودی عرب اور قطر ہیں۔ ہندوستان اور قطر بھی جلد ہی تجارتی معاہدے کے لیے گفت وشنید شروع کریں گے۔ مرکزی وزیر پیوش گویل نے ہندوستان اور عمان کے درمیان مفت تجارتی معاہدہ پر دستخط کو ایک خوشگوار لمحہ قرار دیا۔ انھوں نے بتایا کہ ہندوستان-عمان فری ٹریڈ ایگریمنٹ سے ٹیکسٹائل، فوڈ پروسیسنگ، آٹوموبائل، جویلری، ایگرو کیمیکل، رینیوایبل انرجی اور آٹو کمپونٹس میں نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ ہندوستان-عمان بزنس فورم کو خطاب کرتے ہوئے پیوش گویل نے خلیج تعاون کونسل، مشرقی یوروپ، وسط ایشیا اور افریقہ کے داخلی دروازہ کی شکل میں عمان کو اسٹریٹیجک طور پر اہم بتایا، جو ہندوستانی کاروباروں کو بازار تک بہتر رسائی فراہم کرتا ہے۔

بقیہ: امریکہ کی توہین

سبوتاژ کیے۔ ایرانی صدر کا کہنا تھا کہ ہم امن چاہتے ہیں کسی کے ساتھ تصادم نہیں، کئی بار اعلان کر چکے ایٹم بم بنانے کا ارادہ نہیں رکھتے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا صیہونی حکومت اور امریکہ کی دھمکیاں نفسیاتی جنگ کا حصہ ہیں، کسی سے جنگ نہیں چاہتے لیکن ممکنہ صورتحال کے لیے تیار ہیں۔ دوسری جانب وینزویلا کے ہم منصب سے ٹیلی فونک گفتگو میں ایرانی صدر نے وینزویلا کے قریب امریکی بحری بیڑے کی تعیناتی کو غیر قانونی قرار دیا۔ واضح رہے کہ یہ بیان جوہری مذاکرات کے تناظر میں سامنے آیا ہے، جہاں امریکا کی طرف سے یورینیم افزودگی، بیلسٹک میزائلوں اور دیگر امور پر سخت مطالبات کیے جا رہے ہیں، جنہیں ایران "ناقابل قبول اور ذلت آمیز" قرار دے رہا ہے۔

بقیہ: روسی صدر پوتن

کی انتظامیہ نے جان بوجھ کر یوکرین تنازع کو مسلح تصادم کی طرف دھکیلا تھا۔ انہوں نے کہا "یورپ کے چھوٹے خنزیر نے فوری طور پر سابق امریکی انتظامیہ کے کام میں شمولیت اختیار کی یہ امید کرتے ہوئے کہ وہ ہمارے ملک کے خاتمے سے منافع حاصل کریں گے۔ "روسی صدر نے زور دے کر کہا کہ روس یوکرین میں اپنے علاقائی اہداف ضرور حاصل کرے گا، وہ چاہے سفارتکاری کے ذریعے ہو یا میدان جنگ میں۔ انہوں نے کہا "ہم اسے سفارتکاری کے ذریعے کرنے کو ترجیح دیں گے اور تنازع کی بنیادی وجوہات کو ختم کریں گے تاہم، اگر مخالف فریق اور اس کے غیر ملکی سرپرست سنجیدہ بات چیت سے انکار کریں تو روس اپنی تاریخی زمینوں کو فوجی ذرائع سے آزاد کرائے گا۔"

☆

آسنسول ساؤتھ تھانے کے پولس افسر اعزاز سے سرفراز

آسنسول:18ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): جب سے آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کا قیام عمل میں آیا ہے، اس علاقے میں جرائم پر قابو پانے کی مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں جب پولیس افسران اس کوشش میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو محکمہ پولیس کی طرف سے انہیں اعزاز سے بھی نوازا جاتا ہے تا کہ وہ مستقبل میں اپنے فرائض بہتر طریقے سے سرانجام دے سکیں حال ہی میں آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کے کمشنر سنیل کمار چودھری نے آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے ایس آئی گوتم کرماکر کو ایک کیس میں ان کی بہترین کارکردگی کے لیے اعزاز سے نوازا اس موقع پر آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے انچارج کوشک کنڈو بھی موجود تھے انہوں نے گوتم کرماکر کی بھی حوصلہ افزائی کی گوتم کرماکر نے ایک تفتیشی افسر کے طور پر جو کیس حل کیا وہ قتل کا مقدمہ تھا۔ واضح ہو کہ بیٹے کی گھر کے قریب سے ایک مسخ شدہ لاش ملی۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ اس شخص کا نام ہرش وردھن تھا لاش ملنے کے اگلے دن 21 اکتوبر کو پوسٹ مارٹم کیا گیا ہرش وردھن کے والد نے اپنے بیٹے اور لاش کی شناخت کی اور پوچھ گچھ پر یہ بات سامنے آئی کہ ہرش وردھن اپنا زیادہ تر وقت اپنے دو دوستوں راہول اکوریا اور محمد یعقوب عرف سشیل کے ساتھ گزارتا ہے ہرش وردھن کے والد سے یہ اطلاع ملنے کے بعد معاملے کے تفتیشی افسر ایسٹرن گوتم کرماکر کی قیادت میں پولیس ٹیم نے راہول اکوریا اور محمد یعقوب عرف سشیل کو آسنسول کے کلہ علاقے میں ایسٹ کول فیلڈز لمیٹڈ کوارٹرز سے حراست میں لیا ان سے کلہ علاقے میں آئی او سی کالونی کے رہنے والے ہرش وردھن کی موت کے بارے میں پوچھ گچھ کی گئی۔ ہرش وردھن کے والد نے پولیس کو دیے گئے اپنے بیان میں کہا تھا کہ ان کی اپنے بیٹے سے آخری بار 17 تاریخ کو بات ہوئی تھی اس وقت ان کے بیٹے نے کہا تھا کہ وہ ان دو دوستوں کے ساتھ تھا اس کے بعد سے ان کا اپنے بیٹے سے کوئی رابطہ نہیں ہوا تھا اور 20 اکتوبر کو ان کے بیٹے کی لاش برآمد ہوئی تھی ہرش وردھن کے والد کے اس بیان کو مدنظر رکھتے ہوئے پولیس نے راہول اور یعقوب عرف سشیل سے سخت پوچھ گچھ کی شروع میں انہوں نے اپنا جرم تسلیم کرنے سے انکار کیا لیکن بعد میں پولیس کے سامنے اعتراف کر لیا واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ تینوں دوست کلہ علاقے میں مارواڑی شمشان کے قریب شراب پی رہے تھے اس کے بعد وہ نونیا ندی پر گئے۔ راہول اور یعقوب عرف سشیل نے پولیس کو بتایا کہ شراب پیتے ہوئے ہرش وردھن نے سشیل کی بیوی کے بارے میں کچھ ناگوار تبصرے کیے جس سے سشیل اور ہرش وردھن کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی یعقوب عرف سشیل اور راہول اکوریا بھائی ہیں۔

کیالائنل میسی کی اہمیت پیلے اور مراڈونا یا زیکو سے زیادہ ہے؟ کیا شیدائیوں کی چاہت کا اندازہ ارجنٹائن اسٹار میسی کو نہیں تھا؟

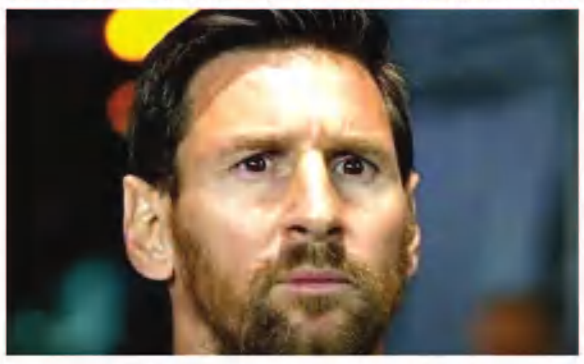

کولکاتا، 17 دسمبر: کولکاتا شہر ابھی حالیہ تنازع لائنل میسی کے سفر کولکاتا سے دوچار ہوا ہے اور یہاں سوچنے والی بات یہ ہے کہ کولکاتا کے لوگوں نے خود کو اس قدر فٹبال کا جنونی ظاہر کیا کہ میسی کو دیکھنے کی خاطر 15000 روپے کی ٹکٹیں خریدیں تاکہ وہ میسی کو قریب سے دیکھ سکیں ان کی سمجھ میں نہ آیا کہ میسی دنیائے فٹبال کا مافوق الفطرت کھلاڑی ہے اور اسے قریب سے دیکھنا ضروری ہے۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ لوگ جو قریب سے میسی کو دیکھ نہ سکے وہ اس قدر برہم ہوئے کہ ہزاروں کی تعداد میں رکاوٹیں عبور کرکے بیچ میدان میں گھس گئے اور اگر وہ اس وقت میسی کو قریب پاتے تو اس کا بھی وہی حشر کرتے جو سینکڑوں سیٹوں اور گول پوسٹ کے جال کا کیا۔ ایک شیدائی جس نے 15000 روپے میں کاؤنٹر میں قطار میں لگا کر ٹکٹ خریدی تھی اس کے ہاتھ میں گول پوسٹ کے جال کا ٹکڑا تھا اور وہ اس ٹکڑے کو یقیناً اپنے گھر کے ڈرائنگ روم میں سجائے گا اور آنے جانے والوں کو بتائے گا کہ گول پوسٹ کے اس جال کا کیا قصہ ہے اور اس دن کے سالٹ لیک اسٹیڈیم کی داستان امیر حمزہ یا داستان سند باز یا کوہ قاف اور حاتم طائی کے سات سوال کے داستان کی طرح سے سنائیں گے۔ یہاں پر ایک سوال یہ بھی اٹھ کر آتا ہے کہ فٹبال کے یہ شیدائی کیا سچ مچ فٹبال کے شیدائی تھے واضح رہے کہ گول پوسٹ کے جال مضبوط تانت کے موٹی رسی کی مانند تیار کئے جاتے ہیں جو صرف تیز دھار دار چاقو سے ہی کٹ سکتے ہیں چہ جائیکہ اس کے درجنوں ٹکڑے کرکے شیدائیوں کی شکل میں آئے اور ہنگامہ برپا کرنے والوں نے اس گول پوسٹ کو توڑ پھوڑ کر اس کے جال آپس میں بانٹ لئے۔ کیا وہ فٹبال ایرینا میں کوئی دھاردار آلہ جیب میں رکھ کر لے جاتے ہیں اور کیا اس امید کے ساتھ جاتے ہیں کہ ایسی کوئی صورتحال پیدا ہونے پر وہ اس قسم کی کارروائی کو جنم دیں گے۔ ایک شیدائی جس کے جسم میں گول پوسٹ کے جال کا کٹا ہوا حصہ تھا اس نے اپنے 15 ہزار کی رقم واپس کرنے کا مطالبہ کیا اور ٹی وی اینکر نے اس کے احتجاج کو اس کی ہمت افزائی کرتے ہوئے بالکل صحیح قرار دیا لیکن وہ حقیقت میں فٹبال کا شیدائی تھا جو اس انداز میں گول پوسٹ کے جال کے ٹکڑے ٹکڑے کردیئے، اس سے یہ بھی پوچھنا ضروری تھا کہ اس نے یہ جال کس طرح سے کاٹے۔

دوسری طرف یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ کولکاتا میں پیلے، مراڈونا اور زیکو جیسے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر آئے لیکن وہ لائنل میسی سے کم تھے جو میدان میں صرف چند منٹوں کے لئے نظر آئے، آخر وہ اتنی دور ہزاروں میل سے یہاں کیوں آئے، کیا اس کی شکل میں ہیرے جواہرات لوٹ رہے تھے جو لوگوں نے اسے دیکھنے کے لئے ہزاروں کی ٹکٹیں خرید ڈالیں، دراصل یہ سب ایک بھونڈا مذاق جیسا لگ رہا ہے۔

انگلینڈ کے آٹھ وکٹ پر 213 رنز

ایڈیلیڈ، 18 دسمبر (یو این آئی) مچل اسٹارک (54) اور اسکاٹ بولنڈ 14) ناٹ آؤٹ) کی جدوجہد سے پرانگ کی بدولت آسٹریلیا نے تیسرے ایشز ٹیسٹ کے دوسرے دن جمعرات کو 371 رنز کے جواب میں بلے بازی کرنے اتری انگلینڈ کے 213 کے اسکور پر آٹھ وکٹ جھٹک کر میچ پر اپنی گرفت مضبوط کرلی ہے۔ انگلینڈ اس وقت آسٹریلیا کے پہلی اننگز کے اسکور سے 158 رنز پیچھے ہے، بین اسٹوکس 45) ناٹ آؤٹ) اور جوفرا آرچر 30) ناٹ آؤٹ) جدوجہد سے پُر بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کریز پر موجود ہیں۔ آج یہاں آسٹریلیا نے کل کے آٹھ وکٹ پر 326 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں آسٹریلیا کا نواں وکٹ 348 کے اسکور پر مچل اسٹارک (54) کی صورت میں گرا۔ جوفرا آرچر نے 92ویں اوور کی پہلی گیند پر ناتھن لیون (9) کو ایل بی ڈبلیو کرکے آسٹریلیا کی اننگ ختم کردی۔ انگلینڈ کی جانب سے جوفرا آرچر نے پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ برائیڈن کارس اور ول جیکس کو دو دو وکٹ ملے۔ جوش ٹنگ نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے اتری انگلینڈ کی شروعات خراب رہی اور اس نے 71 پر چار وکٹیں گنوادیں۔ جیک کرولی (9)، اولی پوپ (تین)، بین ڈکٹ (29) اور جو روٹ (19) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ہیری بروک اور کپتان بین اسٹوکس نے اننگ کو سنبھالا اور تیزی سے رن بھی بنائے۔ نصف سنچری کے قریب پہنچنے والے ہیری بروک کو 37ویں اوور میں کیمرون گرین نے آؤٹ کردیا۔ ہیری بروک نے 63 گیندوں میں دو چوکے اور ایک چھکا لگا کر 45 رنز بنائے۔ جیمی اسمتھ (22)، ول جیکس (چھ)، اور برائیڈن کارس بغیر کوئی رن بنائے پویلین لوٹ گئے۔ 168 رنز پر آٹھ وکٹیں گرنے کے بعد بلے بازی کرنے آئے جوفرا آرچر نے اسٹوکس کے ساتھ مورچہ سنبھالا۔ بین اسٹوکس نے 151 گیندوں کا سامنا کیا اور چار گھنٹے سے زائد بیٹنگ کرتے ہوئے ناقابل شکست 45 رنز بنائے، لیکن کپتان کو میدان پر زیادہ ساتھ نہیں ملا۔ دن کا کھیل ختم ہونے کے وقت انگلینڈ نے آٹھ وکٹ پر 213 رن بنا لیے ہیں۔ بین اسٹوکس 45) ناٹ آؤٹ) اور جوفرا آرچر 30) ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود ہیں۔ آسٹریلیا کی جانب سے پیٹ کمنز نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ اسکاٹ بولنڈ اور نیتھن لیون کو دو دو وکٹ ملے۔ کیمرون گرین نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

میچ کے دوران سنیکو پر بھی کافی ہنگامہ ہوا، دونوں ٹیموں نے ٹیکنالوجی کے حوالے سے اپنی مایوسی کو واضح کیا۔ انگلینڈ تیسرے امپائر کرس گیفانی سے ناراض تھا، جنہوں نے پہلے دن الیکس کیری کے آؤٹ نہ ہونے کے تنازع کے بعد، ریئل ٹائم سنیکو میٹر ثبوت کی بنیاد پر جیمی اسمتھ کو کمنز کی گیند پر کیچ آؤٹ دیا تھا۔ اسمتھ کچھ دیر پہلے ہی عجیب وغریب انداز میں آؤٹ ہونے سے بچے تھے، گیفانی کا فیصلہ تھا کہ گیند ان کے ہیلمٹ سے ٹکرائی تھی، جب کہ ٹی وی امیج سے لگ رہا تھا کہ گیند دستانے سے لگی تھی، جیسا کہ آسٹریلیا نے کہا تھا (حالانکہ گیند سلپ پر عثمان خواجہ تک پہنچی تھی یا نہیں، یہ ایک علیحدہ معاملہ تھا)۔ جو روٹ کو بھی نئی زندگی ملی، گیفانی کو یقین تھا کہ پیڈ پر لگا اندرونی کنارہ سیدھا کیری کے دستانے میں گیا تھا۔ ان سب سے اس بات پر کوئی فرق نہیں پڑا کہ انگلینڈ نے ایڈیلیڈ میں 40 ڈگری سیلسیس کے قریب درجہ حرارت میں ایک مرتبہ پھر کمزور بلے بازی سے اپنی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔

انڈر 19 ورلڈ کپ کیلئے پاکستان ٹیم کا اعلان ، فرحان یوسف قیادت کرینگے

لاہور، 18 دسمبر (یو این آئی) تین ملکی سیریز اور آئی سی سی انڈر 19 ورلڈ کپ کے لیے پاکستان ٹیم کا اعلان کردیا گیا جس کے مطابق فرحان یوسف پاکستان انڈر 19 ٹیم کی قیادت جاری رکھیں گے، پاکستانی انڈر 19 اسکواڈ میں صرف ایک تبدیلی کی گئی ہے، محمد حذیفہ کی جگہ عمر زیب کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان انڈر 19 اسکواڈ میں کپتان فرحان یوسف، عثمان خان (نائب کپتان)، عبدالسبحان، احمد حسین، علی حسن بلوچ، علی رضا، دانیال علی خان اور عمر زیب شامل ہیں۔ حمزہ ظہور، حذیفہ احسن، مومن قمر، محمد صیام، محمد شایان، نقاب شفیق اور سمیر منہاس بھی اسکواڈ کا حصہ ہیں۔ تین ملکی سیریز زمبابوے میں 25 دسمبر سے 6 جنوری تک کھیلی جائے گی، جس میں پاکستان، افغانستان اور میزبان زمبابوے شامل ہیں۔ پاکستان انڈر 19 ٹیم تین ملکی سیریز میں کم از کم 4 میچز کھیلے گی۔ آئی سی سی انڈر 19 ورلڈ کپ 15 جنوری سے 6 فروری تک نمیبیا اور زمبابوے میں کھیلا جائے گا۔ دونوں ٹورنامنٹس 50 اوور فارمیٹ میں کھیلے جائیں گے۔ پاکستان انڈر 19 ٹیم: فرحان یوسف (کپتان)، عثمان خان (نائب کپتان)، عبدالسبحان، احمد حسین، علی حسن بلوچ، علی رضا، دانیال علی خان، حمزہ ظہور، حذیفہ احسن، عمر زیب، مومن قمر، محمد صیام، محمد شایان، نقاب شفیق، سمیر منہاس

تیسرے ٹیسٹ کے پہلے روز کیوی اوپنرز نے 26 سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا

ماؤنٹ مونگانوئی، 18 دسمبر (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے خلاف تیسرے ٹیسٹ کی پہلے روز کیوی اوپنرز نے 26 سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا۔ ماؤنٹ مونگانوئی میں کھیلے جارہے سیریز کے آخری میچ میں میزبان نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا اور ریکارڈ اوپننگ شراکت قائم کی۔ ڈیوون کونوے اور کپتان ٹام لیتھم نے پہلی وکٹ پر 323 رنز کی شراکت قائم کی جو نیوزی لینڈ میں کھیلے گئے کسی بھی ٹیسٹ میچ کا سب سے بڑا اوپننگ اسٹینڈ ہے۔

ایشز سیریز میں سنیکو ٹیکنالوجی کی غلطیاں، کرکٹ آسٹریلیا نے خرابی کو ناقابل قبول قرار دے دیا

سڈنی، 18 دسمبر (یو این آئی) ایشز سیریز کے دوران استعمال ہونے والی اسنیکو ٹیکنالوجی میں خرابی پر کرکٹ آسٹریلیا کے چیف ایگزیکٹو ٹوڈ گرین برگ نے سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے ناقابل قبول قرار دیا ہے اور ٹیکنالوجی فراہم کرنے والوں سے وضاحت طلب کی ہے۔ یہ معاملہ ایڈیلیڈ میں جاری تیسرے ٹیسٹ کے پہلے دن سامنے آیا جہاں آسٹریلوی بیٹر ایلکس کیری کو 72 رنز پر آؤٹ نہ دیے جانے کا فیصلہ بعد میں غلط ثابت ہوا۔ انگلینڈ کی جانب سے جوش ٹنگ کی گیند پر کیچ کی اپیل کو امپائر احسن رضا نے مسترد کردیا تھا جبکہ ریویو میں اسنیکو نے آواز تو دکھائی مگر وہ گیند کے بلے سے گزرنے سے پہلے کی تھی جس پر ٹی وی امپائر کرس گیفنی نے فیلڈ امپائر کا فیصلہ برقرار رکھا۔ بعدازاں اسنیکو ٹیکنالوجی کی مالک کمپنی بی بی جی اسپورٹس نے اس غلطی کی ذمہ داری قبول کرلی جبکہ ایلکس کیری نے بھی تسلیم کیا کہ گیند بلے سے لگی تھی۔ کیری نے بعد میں اسی اننگز میں 106 رنز اسکور کیے۔ ٹوڈ گرین برگ نے کہا کہ اس واقعے میں انسانی غلطی کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی کا محفوظ نظام بھی ناکام ہوا جو قابل قبول نہیں۔ ان کے مطابق اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سوالات کیے جارہے ہیں کہ آئندہ ایسی صورتحال دوبارہ پیش نہ آئے۔ تنازعے کے بعد میچ ریفری جیف کرونے انگلینڈ کا ایک ریویو بحال کردیا جس کے باعث ٹیم نے دوسرے دن کا آغاز دو ریویوز کے ساتھ کیا۔ دوسرے دن ایک اور متنازع فیصلہ سامنے آیا جب انگلینڈ کے بیٹر جیمی اسمتھ کو آؤٹ قرار دیا گیا حالانکہ ری پلے میں بلے اور گیند کے درمیان واضح فاصلہ دکھائی دیا۔ اس موقع پر اسنیکو میں معمولی اسپائیک نظر آیا جس پر انگلش کپتان بین سٹوکس نے مایوسی کا اظہار کیا۔ بی بی سی کے مطابق انگلینڈ کرکٹ بورڈ اس معاملے پر انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) سے بات چیت کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ ٹیکنالوجی کے معیار کو بہتر بنایا جاسکے۔ آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں ڈی آر ایس کے استعمال کو لازمی قرار دیتا ہے تاہم ٹیکنالوجی فراہم کرنے والوں کے انتخاب پر کوئی پابندی نہیں۔ ادھر سابق انگلش کپتان مائیک ایتھرٹن نے ردِعمل میں تحمل کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ انسانی غلطی کھیل کا حصہ رہی ہے اور ایسی ٹیکنالوجی، جس میں انسانی عمل دخل ہو، غلطی سے مکمل طور پر پاک نہیں ہوسکتی۔

ہندوستان-جنوبی افریقہ میچ، دھند کی وجہ سے نہیں اسموگ کی وجہ سے منسوخ ہوا: اکھلیش

لکھنؤ، 18 نومبر (یو این آئی) لکھنؤ میں ہندوستان-جنوبی افریقہ ٹی 20 میچ کی منسوخی کا بالواسطہ طور پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ کرکٹ میچ نہ ہونے کی وجہ دھند نہیں بلکہ آلودگی تھی، کیونکہ بی جے پی حکومت نے صاف ستھری ہوا کے لیے بنائے گئے پارکوں کو برباد کردیا ہے۔

مسٹر یادو نے بدھ کی رات دیر گئے انسٹاگرام پر پوسٹ کیا کہ "دہلی کی آلودگی اب لکھنؤ تک پہنچ گئی ہے۔ اسی وجہ سے لکھنؤ میں ہونے والا بین الاقوامی کرکٹ میچ نہیں ہو رہا ہے۔ اصل میں وجہ دھند نہیں، اسموگ ہے۔ ہم نے جو پارک لکھنؤ کی خالص ہوا کے لیے بنائے تھے بی جے پی حکومت لکھنؤ میں صاف ہوا کے لیے بنائے گئے پارکوں کو تقریبات منعقد کرکے برباد کرنا چاہتی ہے، بی جے پی نہ انسان کے سگے ہیں نہ ماحول کی انہیں فکر ہے، منہ ڈھک لیجئے کہ آپ لکھنؤ میں ہیں۔

غور طلب ہے کہ ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان چوتھائی۔ 20 بین الاقوامی میچ بدھ کی رات دیر گئے لکھنؤ کے ایکانا اسٹیڈیم میں شدید دھند کی وجہ سے روک دیا گیا تھا۔ ہندوستان کو پانچ میچوں کی سیریز میں 1-2 کی برتری حاصل ہے۔ پانچواں اور آخری میچ جمعہ کو احمد آباد میں کھیلا جائے گا۔

وجے ہزارے: حریف ٹیموں کے سامنے کبھی گھٹنے نہ ٹیکنے والا بلے باز

برسی 18 دسمبر کے موقع پر

نئی دہلی، 18 دسمبر (یو این آئی) وجے ہزارے ایک مشہور ہندوستانی کرکٹ کھلاڑی رہے ہیں۔ سال 1940 کے آخر اور 1950 کی دہائی کے اوائل میں ہندوستان کے بہترین بلے بازوں میں سے ایک وجے ہزارے نے نئے آزاد ملک میں اپنی قابلیت پر یقین رکھتے ہوئے حریف ٹیموں کے سامنے کبھی ہمت نہیں ہاری اور ڈٹ کر ان کا مقابلہ کیا۔ وجے ہزارے نے اپنی شاندار بلے بازی سے ہندوستان کے لئے شاندار ریکارڈ قائم کئے۔ وجے ہزارے 11 مارچ 1915 کو مہاراشٹر کے سانگلی میں پیدا ہوئے۔ ان کا پورا نام وجے سیموئل ہزارے تھا۔ وہ ایک رومن کیتھولک خاندان میں پیدا ہوئے۔ ہزارے سادہ اور ملنسار طبیعت کے مالک تھے۔ سال 1951 اور 1953 کے درمیان انہوں نے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان کی بھی ذمہ داری سنبھالی۔ ان کی کپتانی میں ہندوستان نے ٹیسٹ میچ میں اپنی پہلی فتح حاصل کی۔ اگرچہ اس جیت کا سہرا وینو مانکڈ اور غلام احمد کی شاندار اسپن گیند بازی کو جاتا ہے، لیکن بحیثیت کپتان ان کا کردار اہم رہا تھا۔

انہوں نے 18 سال کی عمر میں مہاراشٹر کی جانب سے 'رنجی ٹرافی' میں کھیلنا شروع کیا۔ وجے ہزارے دائیں ہاتھ کے بلے باز تھے اور گیند بازی بھی اسی ہاتھ سے کیا کرتے تھے۔ اپنے اسٹائلش اور دفاعی انداز میں کھیلنے کی وجہ سے انہیں ڈیفنسیو بلے باز کہا جانے لگا تھا۔ بیرون ملک میں لوگوں کی عام رائے یہ تھی کہ جو مقام کرکٹ میں سر بریڈمین کو آسٹریلیائی ٹیم میں ملا ہے، گریس کو انگلینڈ میں ملا، وہی مقام وجے ہزارے کو ہندوستانی کرکٹ میں ملنا چاہیے تھا۔

وجے ہزارے ایک معتدل بلے باز رہے۔ پھر بھی ناقدین نے ان کو اپنی تنقید کا نشانہ بنایا اور تشہیر کی گئی کہ ہزارے انتہائی سست رفتار کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے 1951-1952 میں پہلے دو ٹیسٹ میچوں میں بہت سست رفتاری سے بلے بازی کرتے ہوئے سنچریاں بنائیں۔ انہیں ممبئی ٹیسٹ میں اپنی زندگی کا سب سے بڑا اسکور 164 رن پانچ گھنٹے میں اور 155 رن بنانے میں 8 گھنٹے 35 منٹ لگائے۔ لیکن مجموعی طور پر کسی نے بھی ان کی تکنیک پر انگلی اٹھانے کی ہمت نہیں کی۔ بلے بازی میں 2000 سے زائد رن بنانے کے ساتھ ساتھ انہوں نے گیند بازی میں بھی اپنے فن کا مظاہرہ کیا لیکن اس میں ان کو محض 20 وکٹیں ہی حاصل ہوئیں۔

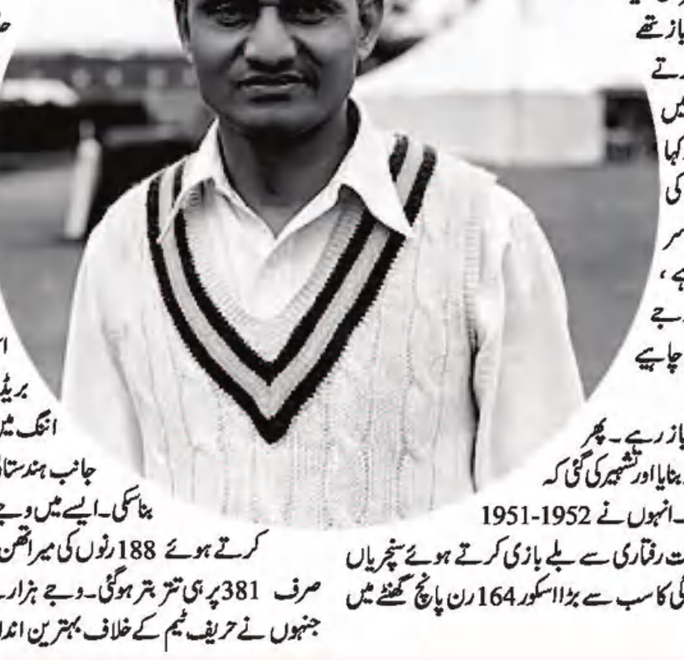

انہوں نے آسٹریلیا کے خلاف سال 1946-1947 سیریز کا چوتھا ٹیسٹ کھیلا۔ حالانکہ ہندوستان یہ ٹیسٹ ایک اننگ اور 16 رن سے ہار گیا تھا، لیکن ہزارے نے دونوں اننگز (بالترتیب 116 اور 145) میں سنچریاں بنا کر کنگاروؤں کے ملک میں ہزاروں شائقین کا دل جیت لیا۔ ہزارے واحد بلے باز تھے جو لنڈوال اور کیتھ ملر جیسے گیند بازوں کے سامنے ڈٹ کر کھڑے رہ سکتے تھے۔ اس وقت آسٹریلیا کی قیادت سر ڈان بریڈمین کررہے تھے۔ آسٹریلیا نے اپنی پہلی اننگ میں 674 رن کا شاندار اسکور بنایا۔ دوسری جانب ہندوستانی ٹیم پانچ وکٹوں پر صرف 133 رن ہی بنا سکی۔ ایسے میں وجے ہزارے نے اپنی شاندار پرفارمینس پیش کرتے ہوئے 188 رنوں کی میراتھن پارٹنرشپ کھیلی، لیکن پوری ہندوستانی ٹیم صرف 381 پر ہی تتر بتر ہوگئی۔ وجے ہزارے دوسری اننگ میں واحد کھلاری تھے، جنہوں نے حریف ٹیم کے خلاف بہترین انداز میں بلے باری کرتے ہوئے یادگاری اننگ کھیلی۔ ہزارے نے اس وقت اننگ کو سنبھالا جب ہندوستانی ٹیم بحران کا شکار تھی۔ اس وقت ہندوستان کی جانب سے وجے ہزارے نے دونوں اننگز میں سنچریاں بنا کر ہندوستان کے وقار کو بلند کیا۔

وجے ہزارے نے اپنی کرکٹ کی زندگی میں متعدد ریکارڈ قائم کیے۔ انہوں نے کل 30 ٹسٹ میچ کھیلے۔ جس میں انہوں نے 47.65 کی اوسط سے 2192 رن بنائے جس میں ان کی 7 سنچریاں اور 9 نصف سنچریاں شامل تھیں۔ گیند بازی میں بھی انہوں نے 30 ٹسٹ میچوں میں 61.0 کی اوسط سے 1120 رن دے کر 20 وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے اپنا پہلا ٹسٹ میچ انگلینڈ کے خلاف 22 جون 1946 کو کھیلا۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف 28 مارچ 1953 کو انہوں نے اپنا آخری ٹسٹ میچ کھیل کر ٹسٹ میچوں سے سبکدوشی کا اعلان کیا۔

وجے ہزارے ہندوستان کے واحد ایسے کھلاڑی رہے جنہوں نے مسلسل تین میچوں میں سنچریاں بنائیں۔ اسی کے ساتھ وہ فرسٹ کلاس میچوں میں ٹرپل سنچری بنانے والے پہلے ہندوستانی کھلاڑی بنے۔ وجے ہزارے نے ہندوستانی ٹیم میں دو ٹرپل سنچریاں بنانے کا ریکارڈ بھی اپنے نام کیا۔ اس سے قبل کسی بھی بلے باز نے یہ ریکارڈ نہیں بنایا تھا۔ یہی نہیں انہوں نے فرسٹ کلاس میچوں میں 50 نصف سنچریاں بنانے کا ریکارڈ بھی اپنے نام کیا۔ انفرادی طور پر اگر ان کے دیگر ریکارڈ کی بات کی جائے تو وجے ہزارے ہندوستان کے پہلے ایسے کھلاڑی تھے جنہوں نے ٹسٹ میچوں میں ایک ہزار رن مکمل کئے۔ اب بات آتی ہے پارٹنر شپ کی، وجے ہزارے نے 1947 میں رنجی کے فائنل میں بڑودہ میں کھیلے گئے ایک میچ میں گل محمد کے ساتھ شاندار اننگ کھیلی۔ یہ ریکارڈ سال 2006 میں سری لنکا کے بلے بازوں سنگاکارا اور جے وردھنے نے جنوبی افریقہ کے خلاف کھیل کر توڑ دیا تھا۔

سال 1947-1946 میں ہولکر کے خلاف گل محمد کے ساتھ چوتھی وکٹ کی شراکت میں 577 رن بنائے جو ایک عالمی کارنامہ ہے۔ اس کے ساتھ ناگروالا کے ساتھ نویں وکٹ کے لئے 245 رنوں کا ریکارڈ ہندوستان کے لیے ایک اہم ریکارڈ مانا جارہا ہے۔ انہوں نے مجموعی طور پر 59 سنچریاں بھی اسکور کیں۔ سال 1952 کی ٹیسٹ سیریز میں انگلینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں چوتھی وکٹ کے لیے شاندار 222 رن، ایڈیلیڈ ٹیسٹ میں 1948-1947 میں آسٹریلیا کے خلاف فڈکر کے ساتھ چھٹی وکٹ کے لیے 188 اور پاکستان کے خلاف 1953-1952 میں امریگر کے ساتھ چھٹی وکٹ کے لیے 177 رنز بنائے۔ سال 1960 میں انہیں حکومت ہند کی جانب سے 'پدم شری' ایوارڈ سے نوازا گیا۔ کینسر کے مرض میں مبتلا ہو کر طویل علالت کے بعد وجے ہزارے کا انتقال 89 برس کی عمر میں 18 دسمبر 2004 کو بڑودہ، گجرات میں ہوا۔ ان کے اعزاز میں ہوم گراؤنڈ پر منعقد ہونے والی ٹرافی کو 'وجے ہزارے ٹرافی' کے نام سے موسوم کردیا گیا ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 19th December 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۱۹ / دسمبر ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

فیفا ورلڈ کپ 2026

فاتح ٹیم کیلئے بھاری انعامی رقم کا اعلان، شائقین کے ہوش اڑ گئے

زیورخ/ نیویارک 18 دسمبر (یواین آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 جیتنے والی ٹیم کیلئے انعامی رقم کا اعلان کر دیا گیا جس نے فٹبال شائقین کو حیران کر دیا۔ نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق فیفا کونسل نے 2026 کے ورلڈ کپ کیلئے مجموعی طور پر 655 ملین ڈالر کی ریکارڈ انعامی رقم کی منظوری دے دی جو قطر میں منعقدہ 2022 کے ٹورنامنٹ کے مقابلے میں 50 فیصد زیادہ ہے۔

ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیم کو 50 ملین ڈالر ملیں گے جبکہ رنرز اپ کو 33 ملین ڈالر دیے جائیں گے۔ تیسری پوزیشن حاصل کرنے والی ٹیم کو 29 ملین ڈالر، چوتھی کو 27 ملین ڈالر ملیں گے جبکہ کوارٹر فائنل میں ہارنے والی ہر ٹیم کو 19 ملین ڈالر دیے جائیں گے ۔راؤنڈ آف 16 میں باہر ہونے والی ٹیموں کو 15 ملین ڈالر اور راؤنڈ آف 32 سے باہر ہونے والی ٹیموں کو 11 ملین ڈالر دیے جائیں گے جو ممالک گروپ مرحلے سے آگے نہیں بڑھ سکیں گے انہیں 9 ملین ڈالر ملیں گے جبکہ ورلڈ کپ کیلئے کوالیفائی کرنے والی ہر ٹیم کو تیاری کے اخراجات کے طور پر مزید 1.5 ملین ڈالر دیے جائیں گے اس طرح ٹورنامنٹ میں شریک ہر ملک کو کم از کم 10.5 ملین ڈالر کی ضمانت ہوگی۔

فیفا کے صدر جیانی انفانٹینو نے اپنے بیان میں کہا کہ فیفا ورلڈ کپ 2026 عالمی فٹبال برادری کیلئے مالی لحاظ سے بھی ایک انقلابی ایونٹ ثابت ہوگا۔ واضح رہے کہ فیفا کی جانب سے شریک فیڈریشنز کیلئے انعامی رقم میں یہ اضافہ ورلڈ کپ کے بیشتر ٹکٹوں کی غیر معمولی حد تک بلند قیمتوں کے پس منظر میں سامنے آیا۔ گزشتہ ہفتے 2026 کے ٹورنامنٹ کیلئے جاری کردہ ٹکٹوں کی قیمتیں اوسطاً 174 فیصد زیادہ تھیں جو 2018 میں امریکا، کینیڈا اور میکسیکو کی جانب سے جمع کروائی گئی مشترکہ بڈ بک میں اندازہ لگائی گئی قیمتوں سے کہیں زیادہ ہیں۔

اس سے بھی زیادہ ڈرامائی اضافہ ورلڈ کپ فائنل کے ٹکٹوں کی قیمتوں میں دیکھا گیا ہے جو 19 جولائی کو نیوجرسی کے میٹ لائف اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ یہی فائنلز کیلئے قیمتوں میں 197 فیصد اضافہ ہوا ہے جو بڈ بک کے 733 ڈالر سے بڑھ کر 2,174 ڈالر ہو گئی ہیں۔ کوارٹر فائنلز میں یہ اضافہ 153 فیصد ہے جہاں قیمتیں 412 ڈالر سے بڑھ کر 1044 ڈالر تک پہنچ گئی ہیں۔

GRAND WINTER SEASON OFFER · UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR, BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

ایشیز: دوسرے روز بھی آسٹریلیائی ٹیم حاوی، انگلینڈ مشکلات کا شکار

نیتھن لائن نے گلین میک گرا کو پیچھے چھوڑ دیا، براڈ کے ریکارڈ پر نظریں مرکوز

ایڈیلیڈ، 18 دسمبر (یواین آئی) ایشیز سیریز کے تیسرے ٹیسٹ میں انگلینڈ کی ٹیم مشکلات کا شکار ہو گئی ہے ۔ ایڈیلیڈ میں کھیلے جارہے میچ میں انگلش ٹیم نے آسٹریلیا کی پہلی اننگز کے 371 رنز کے جواب میں دوسرے روز کھیل کے اختتام تک 8 وکٹوں پر 213 رنز بنا لیے ہیں۔ کپتان بین اسٹوکس 45 اور جوفرا آرچر 30 رنز بنا کر کریز پر موجود ہیں۔ ہیری بروک 45، بین ڈکٹ 29، جیمی اسمتھ 22، جو روٹ 19، زیک کرولی 9، ول جیکس 6، اولی پوپ 3 اور برائیڈن کارس بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئے۔ سیریز کا پہلا میچ کھیلنے والی آسٹریلوی کپتان پیٹ کمنز نے 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا جبکہ اسکاٹ بولینڈ اور نیتھن لائن نے 2، 2 اور کیمرون گرین نے ایک وکٹ حاصل کی۔ یاد رہے کہ آسٹریلیا نے اپنی پہلی اننگ میں ایلکس کیری (106) کی سنچری جبکہ عثمان خواجہ (82) اور مچل اسٹارک (54) کی نصف سنچریز کی بدولت 371 رنز بنائے تھے۔ انگلینڈ کی جانب سے جوفرا آرچر نے 5، برائیڈن کارس اور ول جیکس نے 2، 2 جبکہ جوش ٹنگ نے ایک وکٹ حاصل کی تھی۔ آسٹریلیائی تجربہ کار اسپنر نیتھن لائن نے ہم وطن فاسٹ بولر گلین میک گرا کو پیچھے چھوڑ دیا۔ ایڈیلیڈ میں کھیلے جارہے تیسرے ایشیز ٹیسٹ میں نیتھن لائن اپنے پہلے ہی اوور میں 2 وکٹیں حاصل کر کے ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے والے دوسرے آسٹریلیائی بولر بن گئے۔ نیتھ لائن نے گلین میک گرا کو پیچھے چھوڑا جن کی ٹیسٹ کرکٹ میں وکٹوں کی تعداد 563 ہے جبکہ نیتھن لائن کی وکٹوں کی تعداد 564 ہو گئی ہے ۔ نیتھن لائن نے بین ڈکٹ کی وکٹ حاصل کر کے یہ اعزاز اپنے نام کیا۔ آسٹریلیا کی جانب سے ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے کا اعزاز شین وارن کے پاس ہے جنہوں نے 708 وکٹیں حاصل کیں۔ نیتھن لائن مجموعی طور پر ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے والوں کی فہرست میں چھٹے نمبر پر آگئے ہیں۔ اس فہرست میں سری لنکا کے مرلی دھرن 800 وکٹوں کے ساتھ سر فہرست ہیں۔ شین وارن دوسرے نمبر پر ہیں جبکہ انگلینڈ کے لیجنڈری فاسٹ بولر جیمز اینڈرسن 704 وکٹوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔ ہندوستان کے انل کمبلے 619 اور انگلینڈ کے اسٹورٹ براڈ 604 وکٹوں کے ساتھ بالترتیب چوتھے اور پانچویں نمبر پر ہیں۔ ایشیز سیریز کے تیسرے ٹیسٹ کے دوسرے روز اسپنر نیتھن لیون گلین میگرا سے وکٹوں میں آگے نکل گئے ۔ گلین میگرا نے آسٹریلیائی اسپنر نیتھن لیون کے وکٹوں میں آگے نکلنے پر کرسی اٹھا کر اپنے ردعمل کا اظہار کیا۔ نیتھن لیون آسٹریلیائی بولرز کی فہرست میں گلین میگرا کو پیچھے چھوڑ کر دوسرے نمبر پر آ گئے ہیں۔ نیتھن لیون کی وکٹوں کی تعداد اب 564 ہو گئی ہے جبکہ گلین میگرا نے 563 وکٹیں حاصل کر رکھی ہیں۔ نیتھن لیون اب آسٹریلیائی بولرز میں شین وارن سے پیچھے ہیں، شین وارن نے 708 وکٹیں حاصل کی ہیں۔

نیوزی لینڈ کی بیٹنگ کا راج، تیسرے ٹیسٹ کے پہلے دن ایک وکٹ پر کھیل کا اختتام

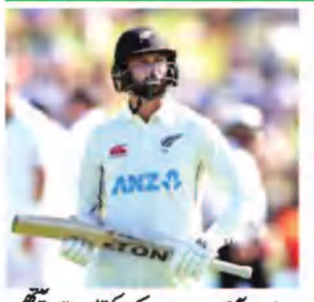

ماؤنٹ ماؤنگانوئی، 18 دسمبر (یواین آئی) نیوزی لینڈ نے ویسٹ انڈیز کے خلاف تیسرے ٹیسٹ کے پہلے دن ڈیون کون وے اور ٹام لیتھم کی شاندار بیٹنگ کی بدولت ایک وکٹ کے نقصان پر 334 رنز بنا لیے۔ کون وے دن کے اختتام پر 178 پر ناٹ آؤٹ رہے جبکہ کپتان ٹام لیتھم کھیل کے اختتام سے تھوڑی دیر قبل 137 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔

جمعرات کو ماؤنٹ ماؤنگانوئی میں نیوزی لینڈ کے کپتان ٹام لیتھم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا جو درست ثابت ہوا اور نیوزی لینڈ کے دونوں اوپنرز کے درمیان 323 رنز کی اوپننگ شراکت قائم ہوئی جو نیوزی لینڈ کی جانب سے دوسری بڑی اوپننگ پارٹنرشپ ہے ، ٹام لیتھم 137 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے جبکہ کون وے 279 گیندوں پر 178 رنز اور جیکب ڈفی 9 رنز پر ناٹ آؤٹ رہے۔

ویسٹ انڈیز کی جانب سے کیمار روچ واحد کامیاب باؤلر رہے جنہوں نے 17 اوورز میں 63 رنز دے کر ایک وکٹ حاصل کی۔ نیوزی لینڈ کی ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے بڑی شراکت 387 رنز کی ہے جو گلین ٹرنر اور ٹیری جاروس نے 1972 میں جارج ٹاؤن میں ویسٹ انڈیز کے خلاف قائم کی۔ واضح رہے کہ نیوزی لینڈ کو تین میچوں کی سیریز میں ایک صفر کی برتری حاصل ہے۔

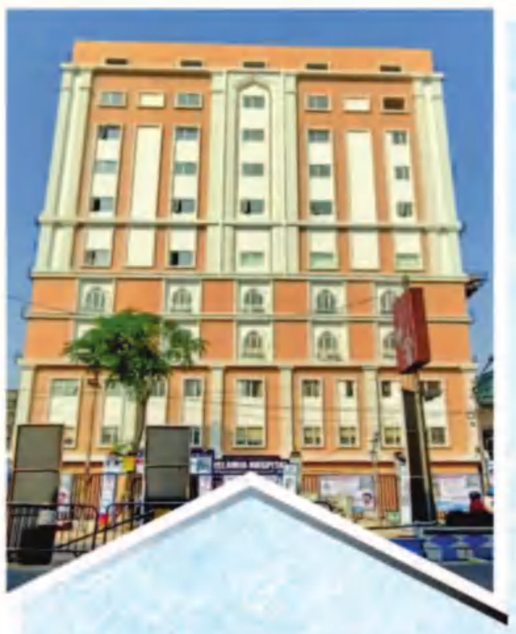

ISLAMIA HOSPITAL
اسلامیہ اسپتال
ISLAMIA HOSPITAL
سُپر اسپیشلیٹی اسپتال
73- چترنجن ایونیو، کولکاتا- 700012
A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)
DEPARTMENT AVAILABE
• GENERAL MEDICINE
• CHEST MEDICINE
• DIABETIC
• DIABETIC FOOT CARE
• CARDIOLOGY
• SURGERY (GENERAL & LAP)
• GASTROENTEROLOGY
• NURSERY
• ORTHOPAEDIC
• UROLOGY
• GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
• NEUROLOGY & NEUROSURGERY
• NEPHROLOGY
• CANCER SURGERY
• CANCER MEDICINE
• PAEDIATRICS
• DENTISTRY
• OPHTHALMOLOGY
• ENT
• DERMATOLOGY
• PLASTIC SURGERY
سواستھ ساتھی کارڈ
قبول کیا جاتا ہے
PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)
• PATHOLOGY • ECHOCARDIOGRAPHY
• DIALYSIS • ENDOSCOPY
• CT SCAN • PHYSIOTHERAPY
• X-RAY • ULTRASONOGRAPHY WITH
• ECG • COLOUR DOPPLER
24x7 EMERGENCY SERVICE
FIRHAD HAKIM
President
AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary
Ph.: 033-2237-8737 I 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

EA
ERUM MAKEUP ACADEMY
MOULA ALI
International Certification
Limited Seats available
বাড়িতে না বসে শিখুন
আর আয় করুন
• 1 Days Self Makeup Course
• 5 Days Masterclass
• 2 Months Basic To Advance Course
FIRST COME FIRST SEAT
CUPON CODE - 54315
+91 91230 92318
Neer Apartment, Ground Floor, 88 B Dr. Lal Mohan Bhattacharjee Rd Kolkata - 700014

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 / چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا - 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ - 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ- 105 سے شائع - ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی - (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804